

# Classic Urdu Material

## عشق کا سمندر

### ازام لیلیٰ

رات کے درمیانے پسر میں بانی چور قد مومن سے عامرہ کے کسرے کی طرف بڑھ رہی تھی اور حنان (عامرہ کا بڑا بھائی) کسرے سے نکلتا ہوا دیکھ لئی دیا۔ بانی کو سانس بند ہوتا محسوس ہوا (حنان شادی شدہ ہے مگر بانی سے دوسری شادی کرنا چاہتا ہے)

حنان بانی کو دیکھ کر بانی کی طرف چلا آیا

بانی تم آدھی رات کو گھوم کیوں رہا ہے

بانی کے ہلکے تھک کر واہٹ پھیل گئی

ام کا مرضی ام کا گھر ہے ام جہاں مرضی گھومے آپ کون ہوتے پوچھنے والے

بانی ام سے تمیز سے بات کیا کرو ام تمہارا سرتاج بننے والا ہے

بانی کو غصہ آنے لگا

ام آپ کو اپنا سرتاج نہیں بننے دے گا اور آپ پہلے سے شادی شدہ ہو

کیا کمی ہے ام میں

کمی کی بات ہی نہیں ہے حنان لالہ آپ ام سے بڑے ہوا اس لیے ام آپ سے تمیز سے بات کرتا اور آج آخری بار کہہ رہا ہوں ام کو محبوبہ اور مت کرو ورنہ ام دادی ماں کو بتا دے گا

ام کو لالہ مت بلایا کرو ام تم کو لالہ نہیں ہے اور ام کو چار شادیوں کی اجازت ہے ابھی تو ام نے صرف ایک شادی کی ہے اور دوسری شادی تم سے کرے گا یاد رکھو تم صرف ام کا ہو

بانی پیر پیچھے ہٹے ہوئے واپس کسرے میں آگئی

# Classic Urdu Material

بچھلے دو ماہ سے حنان کو پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا ہر وقت ہانی سے شادی کی رٹ لگائی رکھتا تھا

.....

دادا ابوی وفات دو سال پہلے ہو گئی تھی جبکہ دادی ماں زندہ تھیں اور ان کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔ بڑے بیٹے کا نام ماخر حنان تھا اور ماخرہ ان کی بیوی کا نام تھا۔  
ماخر اور ماخرہ کے دو بچے تھے عامرہ اور حنان

چھوٹے بیٹے کا نام ناصر حنان تھا اور ان کی بیوی کا نام ناصرہ تھا۔ ناصر اور ناصرہ کے بھی دو بچے تھے۔ حورین (ہانی) اور عامر

دو بھائیوں سے چھوٹی بیٹی کا نام آخرہ حنان تھا ان کا بس ایک بیٹا تھا عبداللہ

حنان گھر کا بڑا لڑکا تھا اور اس سے چھوٹا عامر تھا

حورین اور عامرہ ہم عمر تھیں

بچپن سے ہی عامرہ اور عامر کا رشتہ تہہ ہو چکا تھا اور عامرہ کے فسٹ اسیر میں ہوتے ہی عامر سے اس کا نکاح کروا دیا گیا تھا

حنان کی شادی ماموں کی بیٹی علیزہ سے ہوئی تھی

حنان اور عامر پڑھائی مکمل کر چکے تھے اور اب شوگر مل میں جاتے تھے

عامرہ اور ہانی ابھی پڑھ رہیں تھیں

سب لوگ ایک ہی گھر میں رہتے تھے

.....

ہانی نے رات سوچ لیا تھا کہ صبح دادی ماں سے بات کرے گی

صبح کھانے پر سب جاتے۔ سب کی روٹین تھی جو بھی ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھنے لگتا تھا وہ پہلے دادی ماں کے ہاتھ پر بوسہ دیتا تھا اور پھر ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھتا تھا

کھانا کھاتے وقت بولنا منہ نہ کوئی چیز چاہیے ہوتی تھی تو ہاتھ کے اشارے سے مانگی جاتی تھی

کھانا کھا کر سب اپنے اپنے کام پر چلے جاتے تھے

اپنی شوگر مل ہونے کی وجہ سے گھر کے سارے مرد وہاں ہی کام کرتے تھے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

سب آدموں کے گھر سے نکلتے ہی ہانی دادی ماں کے روم کی طسرف بڑھی۔ دروازہ نوک کر کے اندر داخل ہوئی دادی ماں تخت پر بیٹھیں کچھ کپڑوں کے ناپ لے رہیں تھی۔

دادی ماں ام کو آپ سے کچھ بات کرنا ہے

دادی ماں نے کپڑے سائیڈ پر کر کے ہانی کے لیے جگہ بنائی اور کہی

آہ ہانی بچہ کیا بات کرنا ہے

ہانی دادی ماں پاس جا بیٹھی

دادی ماں ام کی پوری بات سن کر ہی کچھ کہیے گا

ہاں بولو

دادی ماں ام کو حنا لالہ تنگ کرتا ہے کہتا ہے ام کا جلد ہی سرتاج بنے گا۔ دادی ماں ام کو اس سے شادی نہیں کرنا وہ شادی شدہ ہے

دادی اماں نے ہانی کو ساتھ لگالیا

کیوں نہیں کرنا حنا سے شادی

دادی ماں وہ پہلے سے شادی شدہ ہیں اور ام سے آٹھ سال بڑا بھی ہے اور ام کو ابھی بہت سارا پڑھنا بھی ہے

بچے وہ آپ کو چاہتا ہے

دادی ماں ام تو انہیں نہیں چاہتا ام تو ان کو بھائی مانتا ہے

آپ کو پتہ ہے نا بچے حنا کتنا ضدی ہے

آپ بھی جانتا ہے کہ ام کتنا ضدی ہے

ہانی کو غصہ آنے لگا دادی ماں سے تو ایسی امید نہیں تھی۔ دادی ماں میری شادی حنا سے کرنا چاہتیں ہیں یہ سوچ کر ہانی کو غصہ آ رہا تھا

دادی ماں جو حکم دیتی تھیں وہ ہر کسی کو ماننا پڑتا تھا اور اگر دادی ماں نے شادی کا حکم دے دیا تو اس سے اگے ہانی سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی

ہانی کو فنانس کنٹری جانے کا بہت شوق تھا اور وہ بھی انگلینڈ۔ ہانی کے دماغ میں آئیڈیا آیا کہ اب اس کے علاوہ کوئی حل نہیں ہے کہ کسی بھی

قیمت پر انگلینڈ چلی جاؤں

# Classic Urdu Material

داوی ماں ٹھیک ہے ام حنان سے شادی کرے گا مگر ایک شرط ہے ام کی

کیا

ام پہلے پڑھنے کے لیے باہر کے ملک جائے گا

یہاں بھی تو پڑھ سکتی ہو

ام آپ کی بات مانے گا آپ ام کی بات مانو

اکیلی جاؤ گی

نہیں ام کے ساتھ عامرہ بھی جائے گا

عامرہ اجازت نہیں دے گا

داوی ماں کی تھوڑی تھوڑی ہاں سن کر ہانی کا دل سیلوں اچھلنے لگا

داوی ماں آپ کے حکم کے آگے کوئی نہیں بول سکتا

ام سوچتا ہے لڑکی اب تم جاؤ

ہانی خوشی خوشی عامرہ کے کمرے کی طرف بڑھی اور دروازہ دھڑم سے کھول کر اندر داخل ہوئی عامرہ شیشے سے کھڑی ہاں کنگھی کر رہی تھی۔ ہانی

بھاگ کر عامرہ کے گلے لگی اور کہا

عامرہ ام نے داوی ماں سے انگلیں نہ جانے کا پوچھ لیا وہ کہتیں ہیں ام سوچتا ہے اور ام کو لگتا ان کا جواب ہاں ہی ہو گا عامرہ انگلیں نہ جانے عامرہ کتنی مزہ

آئے گا

اور دونوں چھلانگیں لگانے لگیں

ماخروہ اندر داخل ہوئی اور دونوں کو چھلانگیں لگاتے دیکھ کر غصے میں آ گئیں

عامرہ اور ہانی یہ کیا اور ہے

ہانی اور عامرہ چھلانگیں لگانا بند کر کے سر جکھا کر کھڑیں ہو گئیں

آپ دونوں کو پتہ نہیں ہے۔ حنان صاحب آگے تو کتنی غصہ ہوں گے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

ہانی نے سر اٹھ کر کہا

تایا جی تو گھر پر نہیں ہیں

ہانی ام کے سامنے زبان ناچلایا کرو اور عامرہ ہال کیوں کھلا ہوا ہے آپ کا

ہانی نے واپس سر جھکالیا

ماں جی ام کنگھی کر رہا تھا

ماخرہ بیگم باہر کی طرف بڑھیں

عامرہ یہ تائی اماں اتنا سخت کیوں ہیں

ام کو نہیں پتا تم یہ بتاؤ کے کیسے دادی ماں سے بات کیا

حنان لالہ سے شادی کے لیے ہاں کر دیا م نے

عامرہ کا منہ کھل گیا

ہانی یہ تم نے کیا کیا

ام کون سا شادی کرنے لگا م نے شرط رکھا ہے کہ ام تب تک شادی نہیں کرے گا جب تک ام باہر سے پڑھ کر نہیں آتا

اس کے بعد تم کر لے گا شادی حنان لالہ سے

نہیں کبھی نہیں

تو ڈبل کرا اس

ام کے پاس بات منوانے کا یہی طریقہ تھا

چلو دیکھ لیتا ہم کہ کیا ہوتا ہے

ام کا تیسر کبھی چوکا نہیں اب بھی دیکھنا ام ہی جیتے گا

.....

# Classic Urdu Material

شام کو دادی ماں نے ہانی کو اپنے کمرے میں آنے کا بلاوا ناصرہ کے ہاتھ بھیجا

ناصرہ ہانی کے کمرے میں داخل ہوئیں اور ہانی کو الٹا لیٹے دیکھ کر آگ بگولہ ہو گئیں

ہانی ام تم کو کتنی بار من کیا ہے الٹا لیٹا کرو

ہانی نے سر اٹھا کر ناصرہ کو دیکھا اور کہا

ماں جی آپ غصہ کیوں ہوتا ام کو الٹا لیٹنا اچھا لگتا ہے

دوبارہ ایسے لیٹا تو مار پڑے گا اور آپ کی دادی ماں بولار آپ کو

کیوں

خود حب کر پوچھ لو

ہانی بیڈ سے اٹھ کر دادی ماں کے کمرے کی طرف بڑھی اور بغیر نوک کیے اندر داخل ہو گئی

دادی ماں آپ نے بولا یا ام کو

بیٹھو

ہانی دادی ماں کے پاس بیٹھ گئی

ام آپ کی بات پر غور کیا ہے آپ باہر کے ملک جاسکتا ہو مگر حنا سے مسگنی کرنا ہو گا پہلے

ہانی کو غصہ تو بہت آیا پر دادی ماں کو کہا

ام آپ کی بات مانے کا ام مسگنی کے لیے تیار ہے

ٹھیک ہے ام آپ کو اور عامرہ کو جلد باہر بھیج دے گا اب آپ جاؤ

ہانی اٹھ کر باہر کی طرف بڑھی اور کوریڈور میں حنا نے ہانی کا رستہ روک لیا

ام کو بہت خوشی ہو کہ تم اب ہم کا بیوی بنے گا

ہانی دل ہی دل میں ہنی حنا ویسے تو بہت تیز بنتا ہے مگر تیز ہے نہیں

ہانی شرم مانے کی ایکٹنگ کرنے لگی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ام کی منگ تم بن جاؤ گی پھر ام کی شادی ہوگا۔ ام اس دن کا انتظار کرے گا

حنان ام بہت خوش ہے

ام کو اپنا نام تم سے سننا اچھا لگتا ہے اور ام بھی بہت خوش ہے

ہانی شرماتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھی

کمرے میں عامر پہلے سے موجود تھی

ہانی کمرے میں داخل ہوتے ہی ہنسنے لگی

ہانی اتنا ہنس کیوں راتم

تم بھی ہنواؤ ام کی صرف مسکائی ہوگا اور پھر ام اور تم انگلیٹنڈ چلا جائے گا

ہانی تم عنط کر را

جب سب ام کے ساتھ عنط کرے گا تو ام بھی پھر کسی کے ساتھ کیوں سہی کرے

ہانی تم کبھی بدل نہیں سکتا اپنا کام نکالوانے کے لیے تم ہر حد پار کر جاتا

ہانی ہنسنے لگی

گھر میں مسکائی کی تیاریاں شروع ہو گئیں تھیں

عامر ہانی کے روم میں آیا اور ہانی کو تیار دیکھ کر کہا

ہانی ام آپ کو ایک بار پھر سوچنے کو کہتا ہے اگر آپ مسکائی کر لیتا ہو تو پھر حنان کے ساتھ ہی شادی کرنا پڑے گا

ہانی چیرے اٹھ کر عامر کے ساتھ لگ گئی

لالہ آپ کیوں پریشان ہوتا ہوا م سب ٹیک (ٹھیک) کر دے گا

عامر نے ہانی کے سر پر ہاتھ رکھا اور کہا

ام کی دعا ہے آپ سدا خوش رہو

اور عامر باہر کی طرف بڑھا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

عامرہ کمرے میں داخل ہوئی اور دروازہ بند کر کے کہا  
ہانی تم کو نہیں (نہیں) پتہ حنان لالہ نے داوی ماں کی منتیں کر کے انہیں تم سے نکاح کے لیے منوالیا ہے  
ہانی کو اپنا سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہوا  
ہانی سوچنے لگی کیسے نکاح رکوائے  
ہانی کچھ سوچتے ہوئے کمرے سے نکل کر کچن میں گئی اور بورچن سے کہا  
ام کو چھری لینا ہے  
اور چھری لے کر حنان کے کمرے کی طرف بڑھی  
حنان شیشے سامنے کھڑا شلوار سوٹ میں ملبوس خود پر فنیوم چھڑک رہا تھا  
ہانی اندر سے ڈری ہوئی تھی مگر حنان کی بیوی کبھی بھی بننا نہیں چاہتی تھی اس لیے ہمت کرنی پڑتی تھی  
حنان ام یہ کیسا سن رہا ہے  
ہانی کا آنکھوں کو چند ہیادینے والا حسن دیکھ کر ہر بار کی طرح آج بھی حنان کی آنکھوں کی چمک بڑھنے لگی تھی  
حنان ام آپ سے کچھ پوچھ رہا ہے  
حنان نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر خود کو کمپوز کیا اور کہا  
کیسا سن رہا ہو تم  
آپ نے داوی ماں کو کہا کہ مسنگی کی جگہ نکاح کے لیے راضی کر لیا ہے  
حنان نے ہلکی سی سسائیل کی اور کہا  
ہاں ام نے ایسا کیا ہے۔ ام تم کو اپنی منگہ ہی نہیں بلکہ منکوحہ بھی بنانا چاہتا ہے  
ہانی کو غصہ آ رہا تھا مگر ہانی کنٹرول کر رہی تھی  
ام صرف مسنگی کرنا مانگتا ہے ام نکاح ابھی نہیں کرے گا  
کیوں نہیں کرے گا تم نکاح

# Classic Urdu Material

دیکھو حنا صاحب (صاحب) ام جو چاہتا وہ بتا دیا اب اگر آپ ام کی بات نہیں مانے گا تو ام خود کو ختم کر لے گا

حنا کی حیرانگی کی وجہ سے پوری آنکھیں کھل گئیں

تم ایسا کچھ نہیں کرے گا تم کو بتا رہا ہے

ہانی نے چھری والا ہاتھ پیچھے سے آگے کیا اور چھری بائیں بازو پر رکھ لی۔ حنا آگے بڑھ کر چھری کھینچنے لگا مگر ہانی دو قدم پیچھے ہوتے ہوئے چیخی

... حنا آگے مت بڑھنا دور رہو ام سے ورنہ

نیک ہے نیک ہے ام دادی ماں کو منا کر دیتا ہے نکاح نہیں اوگا

حنا اور حنا چلی جائے مگر زبان سے پھیرنا نا۔ ابھی حنا دادی ماں کے کمرے میں اور بات کرو

حنا دادی ماں کے کمرے کی طرف بڑھا اور ہانی بھی اس کے پیچھے پیچھے چلتی ہوئی دادی ماں کے کمرے میں آگئی

دادی ماں حنا باندھ رہیں تھیں

ہانی اور حنا کو کمرے میں ایک ساتھ داخل ہوتا دیکھ کر دادی ماں نے ویسے ہی دوپٹہ اوڑھ لیا

دادی ماں ام ابھی نکاح نہیں کرے گا ام دونوں چاہتا ہے کہ صرف مسنگی ہو حنا نے بات مکمل کر کے گہرا نس حنا رنج کیا

کیوں

دادی ماں ام بعد میں نکاح کرے گا

نیک ہے حنا کمرے سے باہر نکل گیا

ہانی کو اپنے اندر سکون پھیلنا ہوا محسوس ہوا

ہانی بھی کمرے سے باہر آکر اپنے روم کی طرف بڑھی

عامرہ بے صبری سے ہانی کا انتظار کر رہی تھی

ہانی خوبصورت سی سسائیل کرتی ہوئی روم میں انٹ ہوئی

ہانی نکاح اوگا یا نہیں

ام جس کام کو کرنا چاہتا ہے اس کام کو کر کے ہی چوڑتا ہے نکاح کینسل

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

عامرہ ہانی کے گلے لگ گئی

شکر ہے ہانی سب ٹھیک ہو گیا

.....

ناصرہ ہانی کے روم میں انزہ ہوئیں اور ہانی کو گلے لگا کر ماتھے پر بوسہ دیا اور کہا

ہانی بچے چلو باہر مسکنی ہونے لگا ہے

عامرہ اور ناصرہ کمرے سے نکل کر لان میں آئیں ' ہانی

ایک چیر پر حنا بیٹھتا اور چیر کی سائڈ پر ماخڑہ کھڑی تھی اور دوسری چیر حنا لی تھی

ہانی حنا پر چیر پر بیٹھ گئی۔ باقی سب پہلے ہی چیر پر بیٹھتے تھے

دادی ماں لان میں داخل ہوئیں اور سب کھڑے ہو گئے

دادی ماں نے سٹیج پر آکر ہانی اور حنا کو سر پر پیار دیا اور پہلے حنا کو انگوٹھی پہنائی پھر ہانی کو اور کہا

تم دونوں اس انگوٹھی کی لاج رکھنا

حنا نے دادی ماں کے ہاتھ پر بوسہ دے کر ہاتھ آنکھوں سے لگایا اور پھر ہانی نے یہی عمل دہرایا

.....

حنا دادی ماں کے کمرے سے نکل کر ہانی کے روم کی طرف بڑھا

دروازہ نوک کر کے حنا کمرے میں انزہ ہو ہانی بیڈ پر بیٹھی لیپ ٹاپ پر انگلیٹڈ کی انفارمیشن نکال کر دیکھ رہی تھی

ہانی تم کا پاسپورٹ یہ لو اور ویزہ بھی لگوا دیا ہے ایڈمیشن ہو گیا ہے عامرہ کو بھی پاسپورٹ دے دیا ہے

ہانی نے لیپ ٹاپ بند کر کے حنا کو دیکھا اور کہا

ام آپ کو شکریہ کہنا چاہتا ہے

حنا سائل کرنے لگا۔ ہانی نے دل میں سوچا یہ اتنی بری سائل کیوں کرتا رہتا ہے خیر ہانی نے بھی سائل کرتے ہوئے پاسپورٹ لے لیا اور کہا

شکریہ

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہانی ام تم کو اک بات کہنا مانتا ہے

ہم ام سن رہا ہے

تم ام کی منگ اواس لیے کسی بھی لڑکے (لڑکے) سے انگلیٹ میں بات نہیں کرے گا

ہانی جو پاسپورٹ دیکھ رہی تھی حنان کی بات سن کر حنان کو دیکھنے لگی۔ ہانی تو مستغنی والی بات بھول ہی گئی تھی

ہانی نے سر ہلا دیا بان سے کچھ نہیں کہا

حنان کمرے سے باہر چلا گیا اور ہانی سوچنے لگی ام نے لے تو لیا ہے رسک مگر اگر ام کو یہ رسک زیادہ بھاری پر (پڑ) گیا تو ام کیسے کرے گا

ہانی بیڈ سے اتر کر کمرے سے نکل آئی اور عامرہ کے کمرے کی طرف بڑھی

عامرہ بھی لیپ ٹاپ پر انگلیٹ کی انفارمیشن نکال کر دیکھ رہی تھی

ہانی دھپ سے حبا کر عامرہ کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی۔ عامرہ لیپ ٹاپ سے نظر ہٹا کر ہانی کو دیکھنے لگی کچھ دیر ایک دوسرے کو دیکھنے کے بعد دونوں

ایک دوسرے کے گلے لگ گئیں

ہانی ایک نئی دنیا دیکھنے حبا رہے ہیں ام کل رات کی منالٹ ہے

ہانی نے عامرہ کو پیچھے کیا اور کہا

ہائے مجھے تو حنان لالہ نے بتایا نہیں کہ کل رات کی منالٹ ہے۔ بازار میں حبانہ کی ڈھیر ساری شاپنگ کرنا ہے ابھی

ام حنان لالہ کو کہہ کر آتا ابھی شاپنگ کا تم ادھر ہی رہنا

ہاں ٹیک ہے تم حباؤ ام ادھر ہی تم کا انتظار کرتا ہے

عامرہ باہر کی طرف بڑھی

ہانی اٹھ کر خود کو شیشے میں دیکھنے لگی سادہ سے گلابی رنگ کی شلوار قمیض میں ملبوس اچھی لگ رہی تھی مگر سوچنے لگی کہ اپنا ہر شوق انگلیٹ حبا کر پورا کرے

گی جیسے بال کٹوانا اور ہینٹ شرٹ پہننا اور دیر تک سونا وغیرہ وغیرہ

.....

عامرہ اور ہانی شوپنگ مال میں گھوم پھر رہیں تھیں ایک خوبصورت سی ہینٹ شرٹ دیکھ کر ہانی نے عامرہ سے کہا

# Classic Urdu Material

عامر وہ لینا ہے

پنٹ شرٹ دیکھ کر عامرہ کا منہ کھلا رہ گیا

تم یہ پہنے گا

ہاں ام کو یہی لینا ہے ام انگلیٹڈ میں قمیض سلاوار نہیں پہنے گا

ہائے گھر والوں کو پتہ چل گیا تو مار پڑے گا

صرف اک لے گا ام دیک (دیکھ) لو ام کا دوست نہیں

چلو نیک اک لے لو

ڈھیر ساری شوپنگ کر کے ہانی اور عامرہ گھر آگئیں اور پیکنگ کرنے لگیں

.....

اگلے دن دوپہر کو حنا نے عامرہ اور ہانی کے بیگ گاڑی میں رکھے اور اندر آ گیا

عامرہ پچھلے آدھے گھنٹے سے عامر کے روم میں تھی اور ہانی غصے سے لال پیلی ہو رہی تھی

غصہ میں ہانی خود سے باتیں کرنے لگتی تھی

پتہ نہیں کون سی باتیں ہے جو ختم ہی نیں اور ابھی لاٹ ہو جائے

پونے گھنٹے بعد عامرہ کمرے سے باہر آئی اور عامرہ کا چہرہ ریڈ ہو رہا تھا

سب سے مل کر ہانی اور عامرہ گاڑی میں آکر بیٹھ گئیں اور حنا گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کرنے لگا

ہانی نے عامرہ سے کہا

تم کا چہرہ سرخ ہو رہا مار پڑا ہے

عامرہ شرماتے لگی۔ ہانی گھور گھور کے عامرہ کو دیکھ رہی تھی پھر کہا

پیلی (پہلی) لڑکی دیکھی ہے جو مار کھا کر شرماری ہے

عامر نے مارا تو نہیں ہے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

پھر چہرہ کیوں سرخ ہو رہا

عامر نے کہا کہ ام کو روز فون کرے گا

اس بات پر شرماری او

عامرہ نے ہاں میں گردن ہلائی

.ہانی کی ہنسی چھوٹ گئی

.ہانی کی ہنسی سن کر حسان کے اندر طلا تم برپا ہو گیا

.....

اسیر پورٹ پر پہنچ کر حسان نے ہانی سے کہا

حسان ہوں ناز بان سے پھر تاتوں نا پھر نے دیتا ہوں. ام تم کو بتا رہا ہے اپنی زبان پر قائم رہنا تم صرف ام کا ہو

.ہانی نے ناچار سر ہلادیا اور پریشان ہو گئی

.یہ سوچتے ہوئے اسیر پورٹ کے اندر قدم بڑھائے کہ پتہ نہیں کیا ہوگا آگے لیکن پلین میں بیٹھ کر ساری پریشانی ہوا ہو گئی

.پلین میں بیٹھ کر عامرہ اور ہانی کی خوشی کی انتہا نہیں رہی

ہانی حسان لالہ نے کہا تھا کہ انگلیشنڈ اسیر پورٹ پر ام کو لینے اک آدمی آئے گا

ہانی حیران رہ گئی

کیوں وہ کیوں لینے آئے گا

ام کو تو خود نہیں پتا کہ کیوں لینے آئے گا ام تم کو کیا بتائے

چلو دیکھا (دیکھا) بجائے گا

.....

.اسیر پورٹ سے نکل کر ہانی اور عامرہ اونچی اونچی عمارتوں کو دیکھنے لگیں اور دونوں کے چہروں سے خوشی چھلک رہی تھی

اکسکوز می مس حورین اینڈ مس عامرہ

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

دونوں آدمی کی آواز پر پلٹ کر دیکھنے لگیں

ایک ایجبڈ آدمی بلیک پنٹ کورٹ میں ملبوس آنکھوں پر چشمہ لگائے ہوئے ہانی اور عامرہ کو دیکھ رہا تھا

عامرہ نے کہا

Yes we are

Ok follow me

ہانی کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یہ کون ہے اور ہمارے نام کیسے جانتا ہے آخر ہانی بول پڑی

who are u

آدمی نے پلٹ کر دیکھا اور کہا

I have been sent to bring u

( مجھے آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے )

ہانی بولنے لگی مگر عامرہ نے ہانی کے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہانی کو بولنے سے روک دیا اور آہستہ آواز میں کہا

چپ رہو (رہو). آدم کے ماتھے پر بل پر (پڑ) رہے ہیں

ہانی نے عامرہ کا ہاتھ ہٹایا اور کہا نیک اے نیں بولتا

آدمی نے سامان گاڑی میں رکھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا اور بیٹھنے کا اشارہ کیا

دونوں کار میں بیٹھ گئیں

راستے میں باہر کے منظر دیکھ کر ہانی اور عامرہ پاگل ہو رہیں تھیں

گاڑی یونی میں داخل ہوئی اور یونی دیکھ کر دونوں کے منہ کھلے رہ گئے

ایک بہت بڑی بلند نگ کے آگے جب آکر گاڑی رکی

آدمی نے بلند نگ کی طرف اشارہ کیا اور کہا

hostel

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

اور گاڑی سے نکل کر سامان گاڑی سے نکال دیا

ہانی اور عامرہ گاڑی سے نکل کر بیگ کو کھینچتے ہوئے بلندنگ کی طرف بڑھیں

ہوسٹل میں داخل ہو کر ریسپشن پر آئیں اور ہانی نے ریسپشن پر موجود لڑکی سے کہا

Excuse me, My name is Hoorain and Her name is

Aamrah

ریسپشن کی لڑکی نے دروازے چابی نکال کر ہانی کی طرف بڑھائی اور کہا

WelcoM Miss Hoorain and Miss Aamrah. your room no is 402. The key is here. 3rd floor.

ہانی نے تھینکس کہا اور عامرہ کا ہاتھ پکڑ کر لفٹ کی طرف بڑھی

لفٹ میں داخل ہوتے ہی عامرہ بولنا شروع ہو گئی

ہانی کتنا پیارا ہو سٹل اے نا

ہانی جو ایک اسٹنٹ چھپارہی تھی ساتھ ہی شروع ہو گئی

بہت ہی خوبصورت اے ہائے ام تو دیک دیک (دیکھ) کر پاگل اور اے

خوشی خوشی لفٹ سے باہر نکل کر ارد گرد کا سنا سنا دیکھ کر ہانی اور عامرہ نے ایک دوسرے کی طرف دیکھ اور دونوں کی آنکھوں میں ڈرچمک رہا تھا

ہانی کہیں ام زیادہ اوپر تو نہیں آگیا یہ ہاں ہاں کا پھیلا ہوا اندھیرا اور سنا سنا ام کو ڈر لگ رہا ہے

اور ہانی کا ہاتھ پکڑ لیا ہانی نے خٹکے گلے کو ترک کر کے کہا

اٹھ کا نام لیتے ہوئے روم ڈھونڈیں چلو

ہانی ایک بار پھر سے ریسپشن سے پوچھ (پوچھ) لیتے ہیں

ہانی کے سیل پر کال آئی اور سیل کی آواز سے دونوں کی چیخیں نکل گئیں

ایک روم کا دروازہ کھلا اور اندر سے ایک لڑکی نکل کر ہانی اور عامرہ کو دیکھنے لگی اور کہا

what's ur problem guys

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہانی اور عامرہ کی ہنسی چھوٹ گئی

لڑکی یہ کہتی ہوئی اندر کی طرف بڑھی

mad girls

ہانی نے فون بیگ سے نکالا اور حنا کی کال دیکھ کر برے برے منہ بنانے لگی۔ عامرہ نے ہانی کے ہاتھ سے موبائل لے کر کال ایس کی اور کہا

سلام لالہ

وسلام تم لوگ پہنچ گیا اور خیریت سے او

جی لالہ ام ٹیک اے

ہانی سے بات کرواؤ ام کا

ہانی نے ہاتھ سے انکار کیا

لالہ وہ واش روم گیا اے

ٹیک اے خدا حافظ

ہانی نے گہرا نس خارج کیا اور کہا

چپلوا ب

اور دونوں کمرہ ڈھونڈنے لگیں

جلد ہی کمرہ مل گیا

دونوں اندر داخل ہوئیں کمرہ کشادہ اور ہوا دار تھ۔ تین بیڈ اور تین الماری اور دو دروازے لگے ہوئے تھے

ہانی نے دروازہ لاک کر دیا

ہانی اور عامرہ بیگ دروازے پاس چھوڑ کر بند دروازوں کی طرف بڑھیں

ایک واش روم تھ اور دو سرائکن

کچن میں داخل ہو کر سارے کسین کھول کر دیکھے اور حنا کی کسین دیکھ کر ہانی نے کہا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

کسب کھانے پینے کے سامان سے برے (بھڑے) ہونے چاہیے تھے

پھو پھو گھر آیا

ہانی بننے لگی اور کہا

ام کو بہت بھوک لگا

ام کو بھی لگا

دونوں باتیں کرتی ہوئیں واپس روم میں آگئیں اور بیگ کی طرف بڑھیں

بیگ کھول کر دونوں نے اپنے بیگ میں موجود کھانے کی چیزیں نکالیں اور ایک بیڈ پر آکر بیٹھ گئیں

تھوڑا بہت کھا کر ہانی بیڈ پر لیٹ گئی اور عامرہ نے باقی چیزیں ٹیبل پر رکھیں اور بیگ کی طرف بڑھی

عامرہ نے اپنا سارا سامان نکال کر الماری میں رکھتے ہوئے کہا

ہانی تم بیگ سے سامان کب نکالے گا

جواب نہ پا کر عامرہ نے مڑ کر دیکھا ہانی نیند کی وادیوں میں جا چکی تھی

عامرہ نے اپنا سامان الماری میں رکھ کر ہانی کا سامان بھی الماری میں رکھا اور دو گھنٹے کی مشقت کے بعد بیڈ پر آکر لیٹ گئی اور کچھ ہی دیر میں

سو گئی

.....

عامرہ ہانی کو آدھے گھنٹے سے اٹھ رہی تھی مگر ہانی اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ عامرہ تنگ آکر تیار ہو گئی اور الارم کلاک اون کر کے ہانی کے کان کے قریب

کہا ہانی ہڑا کر اٹھی

تم کو اٹھانا نہیں آتا کیا

گھنٹا اوگیا تم کو جگاتے تو (ہوئے) ام تیار بھی اوگیا اے اور تم کانیند پورائیں اور

ہانی بیڈ سے اٹھ کر واش روم کی طرف بڑھی

عامرہ نے اونچی آواز میں کہا

# Classic Urdu Material

ام حبار الے نیچے تم تیار اوکے آحبانا

اور باہر نکل گئی

ہانی واشش روم سے ہاتھ منہ دھو کر جلدی جلدی باہر آئی مگر عامرہ جاپسکی تھی

ہانی نے الماری کھول کر دیکھی اور اپنا سامان سیٹ دیکھ کر عامرہ پر بے اختیار پسپا آیا

ہانی نے اپنی خریدی ہوئی اکھوتی پینٹ شرٹ نکالی اور پہن کر بیٹڈیگ اٹھایا اور باہر کی طرف بڑھی سوچا کلاس ڈھونڈتے ڈھونڈتے بال باندھ لے گی۔

میک اپ سے ویسے ہی ہانی کو الارجی تھی اور ہانی کو میک اپ کرنے کی ضرورت بھی نہ تھی

لفٹ میں اتر ہو کر ہانی نے بیگ کھولا اور اندر سے ہیر بیٹڈیگ ڈھونڈنے لگی

لفٹ سے نکل کر ہو سٹل سے باہر کی طرف قدم بڑھائے

ذاکر شاہ بلیک کلر کی پینٹ شرٹ میں ملبوس شرٹ کے بازوؤں کو فولڈ کیے ہوئے اور گلاسز پہنے ہوئے فون پر آج کے دن کے لیے موڈلنگ کرنے

سے انکار کر رہا تھا مگر ذاکر کی بات کو نامانے کی غلطی کر کے ڈائریکٹر پچس گیا تھا اور اب ذاکر کا غصہ آسمان کو چھو رہا تھا

ہانی فل مکن انداز میں بیگ سے ہیر بیٹڈیگ نکالتے ہوئے سامنے والی بلڈنگ میں موجود کلاس روم کی طرف بڑھ رہی تھی کہ زور سے فون پر بات کرتے

ذاکر شاہ سے ٹکرائی۔ سر ذاکر شاہ کے سینے سے جاکا اور ہانی کو لگا کے جسے کسی پتھر سے ٹکرائی ہو

ہانی نے پیچھے ہو کر ذاکر شاہ کو دیکھا اور بولسا شروع ہو گئی

آپ کو نظر نہیں آتا کی اتنی زور سے سر لگائے۔ ام کا سرد دکنے (دوکنے) لگا ہے

ذاکر شاہ پہلے ہی غصے میں تھا ہانی کے خود ٹکرائے اور پھر بغیر سوچے سمجھے بولنے پر اور غصے میں آگیا

آپ خود ٹکرائیں ہیں اور الزام میرے سر ڈال رہیں ہیں

تم اتنا سب او اس لیے تم کو ام نظر نہیں آیا تو اس میں ام کا قصور نہیں اے تم سر جھکا کر چلا کرو XYZ دیکو (دیکھو) مسٹر

تم چھوٹی ہو اس لیے سر اٹھا کر چلا کر دتا کہ تمہیں لوگ نظر آسکیں اور تھوڑی بہت تم لوگوں کو نظر آسکو ٹل گرل abc دیکھو مس چھوٹی

ہانی کو غصہ آنے لگا۔ ہانی غصے سے ذاکر شاہ کی طرف قدم بڑھانے لگی۔ ذاکر لٹے قدموں سے پیچھے ہٹنے لگا ہانی نے غصے سے کہا

آپ ام کو غصہ دلارے (رہے) او

ذاکر رک گیا اور ہانی کو بھی رکنا پڑا۔ اب ذاکر ہانی کی قدم بڑھانے لگا ہانی لٹے قدموں سے پیچھے ہٹنے لگی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ایک تو آپ خود مجھ سے ٹکرائیں اور اوپر سے مجھے ہی ڈانٹنا شروع کر دیا اور غصہ آپ مجھے دلا رہی ہو میں آپ کو نہیں

عامرہ کی آواز آئی

ہانی تم نے یہاں بھی جنگ شروع کر دیا

ہانی رک گئی اور مڑ کر دیکھا

ذاکر نے قدم روکے اور عامرہ کی طرف دیکھنے لگا

عامرہ نے کہا چلو ہانی

اوکے

ہانی نے ذاکر کی طرف دیکھا اور کہا

تم کو تو ام بعد میں دیک (دیکھ) لے گا

ذاکر کا غصہ کچھ کم ہوا تھا تو ذاکر نے ہانی کا ہاتھ لیا

مصوم چہرہ انیلی آنکھیں اٹکلائی ہونٹ 'براؤن کھلے بال اور ڈھیلی سی بلیک کلر کی شرٹ اور سنک کلر کی پینٹ میں ملبوس بغیر میک اپ کے بھی ہانی غصہ ڈھا رہی تھی

ذاکرات مکمل حسن پسلی باردیکھ رہا تھا ذاکر کے چہرے پر سائل آگئی

چار سال بعد آج ذاکر کے ہونٹوں پر سائل ابھری تھی وہ بھی صرف اس لڑکی کی وجہ سے ذاکر سوچنے پر مجبور ہو گیا تھا کہ عورتوں سے نفرت کرنے والا شخص آج اس لڑکی کی وجہ سے سائل کر رہا ہے کیوں

ہانی عامرہ کا ہاتھ پکڑ کر کلاس روم کی طرف جا رہی تھی اور ذاکر کی نگاہ ہانی پر جمی تھی

چار سال پہلے ایک عورت نے ذاکر کی سائل چھین لی تھی اور آج چار سال بعد ایک عورت نے ذاکر کو سائل لوٹائی تھی

ذاکر کے زخم پھر سے تازہ ہونے لگے تھے

چار سال پہلے ذاکر شاہ کی ماں ایک آدمی کی محبت میں پاگل ہو کر اپنے بیٹے اور شوہر کو چھوڑ کر چلی گئیں تھیں

ذاکر کو ہمیشہ عورت و فتنہ کی موتی لگتی تھی مگر جس دن ذاکر کی ماں چھوڑ گئی تھی اس دن سے ذاکر کو عورتوں سے نفرت ہو گئی تھی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ذاکر 2 ماہ بند کمرے میں تڑپتا رہا تھا اپنی ماں سے بہت پیار کرتا تھا اور یقین نہیں ہو رہا تھا کہ وہ چھوڑ گئیں ہیں

ذاکر کا پیار سے اعتبار اٹھ گیا تھا اور باپ کا پیار بھی جھوٹا لگنے لگا تھا اس لیے خود کو کمرے میں قید کر لیا

دو ماہ بعد جب کمرے سے نکلا تو دنیا کا سب سے زیادہ بیمار شخص لگ رہا تھا۔ کمرے میں داخل ہونے والے ذاکر شاہ اور کمرے سے نکلنے والے ذاکر شاہ میں زمین آسمان کا فرق تھا

ذاکر شاہ نے خود کو ماڈلنگ اور پڑھائی میں مصروف کر لیا آہستہ آہستہ نارمل ہوتا گیا مگر عورتوں سے بے پناہ نفرت اب بھی کرتا تھا

ان چار سالوں میں ذاکر شاہ انگلیٹنڈ کا میسٹ ماڈل بن گیا تھا

ذاکر شاہ کی بوڈی لینگویج اچنے کا انداز ڈریسنگ اور ایجوڈر چیز لوگوں سے مختلف تھی۔ نعتل ہمار نے کی لوگوں نے بہت کوشش کی لیکن ذاکر شاہ تو پھر ذاکر شاہ ہی تھا اس جیسا تو کوئی بن نہیں سکتا تھا

لاکھوں لڑکیوں کے خوابوں کا شہزادہ کسی ایک لڑکی کو بھی پاس آنے کی اجازت نہیں دیتا تھا۔ انڈسٹری میں کوئی ایسا شخص نہیں تھا جو ذاکر کے مقابلے میں آسکے

ذاکر کے باپ کو ہر وقت ذاکر کی منکر لگی رہتی تھی ذاکر کو بہت ساری دھمکیاں ملتی رہتی تھیں کہ ماڈلنگ چھوڑ دو اور پچھلے سال حبان سے مارنے کی کوشش بھی کی گئی تھی مگر گولی صرف بازو کو ٹچ کر کے گزر گئی تھی

ذاکر شاہ نے گولی مروانے والے کاپتہ لگوا یا اور وہ ایک پرانا ماڈل نکلا۔ اس کے گھر کے باہر دو گن مین کھڑے کر دیے اور اسے کال کر کے بتا دیا تھا جس دن وہ گھر سے نکلے گا اس دن وہ واپس اس گھر میں نہیں جائے گا بلکہ قبرستان میں چار کندھوں پر جائے گا بیٹک اپنے گھر کی کھڑکی سے دیکھ لے موت باہر کھڑی ہے

ذاکر شاہ معافی کے لفظ کو خود سے چار سال پہلے جدا کر چکا تھا

ماڈل نے بہت معافیاں مانگیں اور کہا

خدا بندے کو بڑے سے بڑے گناہ پر بھی معاف کر دیتا ہے تو تم کیوں نہیں معاف کر دیتے

کیونکہ میں خدا نہیں ہوں

اور آج تک وہ شخص گھر سے باہر نہیں نکل سکا تھا

ذاکر شاہ کے والد بوڈی گاڑ کے بغیر ذاکر کو گھر سے نکلنے نہیں دیتے تھے اور بہت ضد کے بعد بھی ذاکر کے والد نے بات نامانی اور ہر وقت بوڈی گاڑا کر کے ساتھ ہی رہنے لگے



# Classic Urdu Material

ذاکر شاہ پچھلے چار سال سے سمائل نہیں کر سکا تھا مگر آج ہونٹوں پر سمائل خود بخود آگئی تھی

.....

ہانی اور عامرہ کلاس روم میں انہو کو ایک لڑکی ساتھ جا کر بیٹھ گئیں۔ ہانی نے عامرہ سے پوئی لے کر اونچی پوئی کر لی

عامرہ نے ہانی سے کہا

تم لڑکیوں راحت اور وہ بھی اتنے ہنڈم لڑکے ساتھ

بس ناپوچھو ایک نمبر کا بد تمیز آدمی تھا

عامرہ ہنسنے لگی

ہنڈم بھی تو بہت تھا

ہاں سہی تھا مگر ام کو کچھ خاص اچھا نہیں لگا

تم تو ابوی پاگل کبھی کوئی اچھا بھی لگا ہے تم کو

کیا مطلب

کچھ نیں لڑکے کا نام پوچھا

ہانی نے عامرہ کو ایسے دیکھا جیسے عامرہ پاگل ہو گئی ہو

پاگل اوام کیوں پوچھے گا

اتنے میں ایک سر کلاس میں داخل ہوئے اور دونوں چپ کر کے سر کو دیکھنے لگیں

سر سب کا انڈو لینے لگے اور ہانی باقی کلاس کو دیکھنے لگی اور ایک سیٹ پر ڈاکٹر شاہ کو بیٹھا دیکھ کر حیران رہ گئی

ناچا پتے ہوئے بھی ہانی ڈاکٹر شاہ کا حبانہ لینے لگی

بلیک پینٹ شرٹ شرٹ کے اوپر کے دو کھلے بٹن اشترٹ کے رول کیے ہوئے بازو اور سٹ واپچ اور بکھرے بال جنہیں ڈاکٹر شاہ ہاتھ سے سیٹ کر رہا

تھا ہانی کو ڈاکٹر شاہ اچھا اور پرفیکٹ لگا ڈھونڈنے سے بھی کوئی کمی نظر نہیں آ رہی تھی

ڈاکٹر شاہ کو ہانی مگن انداز میں دیکھ رہی تھی اور ہانی کو اپنی باری کا پتہ ہی ناچا۔ سر ہانی کے انڈو دینے کا انتظار کر رہے تھے مگر ہانی تو ڈاکٹر شاہ کو دیکھنے میں مصروف

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

تھی عامرہ نے زور سے ہانی کو کھنی ماری۔ ہانی ہوش میں آگئی اور عامرہ کو حنائی نظروں سے دیکھنے لگی اور کہا

ہممم کیا ہوا

سر کو انڑو دو

ہانی اوہ کہہ کے اٹھ کھڑی ہوئی اور اپنے بارے میں بتانے لگی

ذاکر ہانی کی آواز پر بال سیٹ کرنا چھوڑ کر ہانی کو دیکھنے لگا ہانی کا پٹھانی لہجہ اور چہرے پر سچی مصومیت دیکھ کر ذاکر کے اند حشر برپا ہو گیا

ہانی ذاکر شاہ کو سیدھی دل میں اتنی ہوئی محسوس ہوئی۔ ذاکر نے ہانی کا نام دوہرایا حورین ہانی ذاکر نے خود کو ڈانٹا اور پھر سے خود پر بے نیازی کا خول چڑھالیا

.....

ہانی اور عامرہ کنٹین سے کھانے پینے کی چیزیں لے کر ابھی ہو سٹل میں انڑی ہوئی تھیں کہ حنان کی کال آگئی ہانی کو غصہ آنے لگا

کیا سدا اے اس شخص کے ساتھ

عامرہ ہنسنے لگی

تم کا تو شادی بھی لالہ ساتھ ہونا ہے تب کیا کرے گا

ہانی نے فون واپس بیگ میں ڈال دیا اور کہا

ام حنان سے شادی نہیں کرے گا

کمرے میں آکر دونوں کھانے پینے میں مصروف ہو گئیں

کھانا کھا کر ہانی نے کہا

عامرہ یہاں مارکیٹ کہاں اوگا

(دیکھو) پتہ نہیں یار گوگل سے نکال کر دیکھو

نکال کر دیکھنے لگی اور پھر کہا Map ہانی گوگل سے

سل گیا آجاء

اور اٹھ کر باہر کی طرف بڑھنے لگی مگر عامرہ نے ہاتھ پکڑ کر روک لیا کہاں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

مارکیٹ

کیلینا

بہت کچھ

عامرہ بھی ناچار اٹھ گئی اور کہا چلو

. اور دونوں ہو سٹل سے باہر نکل آئیں

. ٹیکسی ہائز کر کے دونوں مارکیٹ پہنچ گئیں

اندھیرا بڑھتا جا رہا تھا اور ہانی کی شوپنگ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی بڑی مشکل سے عامرہ کھینچ کر ہانی کو مارکیٹ سے باہر لے کر آئی اور آسکریم لے کر دونوں ٹیکسی میں بیٹھ گئیں مگر تھوڑی ہی دیر بعد ٹیکسی رک گئی. باہر حد سے زیادہ رش تھا لوگ اونچی اونچی کچھ بولتے ہوئے ہاتھ ہلارہے تھے

عامرہ نے کہا

Is there Any problem

ڈرائیور نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور کہا

Zakir shah has to go through here and people stand to see their glimpse

(ذاکر شاہ نے یہاں سے گزرنا ہے اور لوگ ان کی ایک جھلک دیکھنے کو کھڑے ہیں)

عامرہ نے ہانی سے کہا

کہیں یہ وہ تو ہیں جس سے تم لڑا رہا تھا صبح

ہانی ہنسنے لگی وہ تمہیں کہاں سے ایسا لگا تھا کہ لوگ اس کے پیچھے پاگل ہوں

چلو ام باہر نکل کر دیکھ لیتے ہیں

. اور دونوں ٹیکسی سے باہر نکل کر رش کو کاٹتے ہوئے آگے آکر کھڑی ہوں گئیں

. دور سے آتی ہوئی دیکھائی دی lamborghini ایک بلیک کلر کی

ہانی نے عامرہ کے کان میں کہا پکا وہ نہیں اے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

میں ڈاکر شاہ کو دیکھ کر ہانی اور lamborghini جیسے جیسے پاس آرہی تھی لوگ اور زیادہ شور مچا رہے تھے Lamborghini . ام کو بھی اب لگنے لگاے  
عامرہ کا منہ کھلا رہ گیا

ڈاکر شاہ کو ہانی کی ہلکی سی جھلک نظر آئی تھی ڈاکر نے گاڑی ریورس کی اور ہانی کو دیکھ کر ڈاکر شاہ کے دل میں گدگدی ہونے لگی

ہانی بھی ڈاکر شاہ کو دیکھ رہی تھی، وائیٹ شرٹ اور بلیک جینز 'شرٹ کے اوپر کے کھلے ہوئے دو بٹن 'شرٹ کے رول کیے ہوئے بازو اور سٹ واپچ اور سیٹ کیے  
ہوئے بال ڈاکر شاہ اس وقت نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہا تھا۔ صبح ہانی کو لگا تھا بلیک کلر صرف ڈاکر شاہ کے لیے بننا ہے اور اب لگ رہا  
تھا کہ وائیٹ کلر بھی صرف ڈاکر شاہ کے لیے بننا ہے، ہانی کی ہاٹ بیٹ مس ہوئی

ڈاکر شاہ ہانی کا حباب زہ لے رہا تھا، پچھانی فراک میں ملبوس کھلے براؤن بالوں کے ساتھ مصوم سی گڑیا لگ رہی تھی، ڈاکر کا دل کر رہا تھا ہانی کو قریب سے دیکھنے کو  
مگر وہ یہ نہیں کر سکتا تھا

کو بھگالے گیا Lamborghini ہانی کی بے ہوش ہونے والی حالت ہو گئی تھی، ڈاکر نے ہلکی سی سسٹل کی اور

ہانی کے پاس تو لفظ ختم ہو گئے تھے البتہ عامرہ بولی جا رہی تھی

ہانی ڈاکر شاہ کتنا ہنڈسم ہے نا

ہانی چپ چاپ واپس ٹیکسی میں آکر بیٹھ گئی

عشق کا سمندر

ازام لیلی

قسط 5

ڈاکر ہنٹے ہوئے اپنے محل نگہ میں داخل ہوا اور ایس صاحب اپنے ہنٹے مسکراتے ہوئے بیٹے کو اندر آتا دیکھ کر حیران رہ گئے

ڈاکر خیریت تو ہے آج چار سال بعد تمہیں ہنستا ہوا دیکھ رہا ہوں

ڈاکر نے ہنسی کنزول کی اور کہا

ویسے ہی

کوئی نا کوئی وجہ تو ہے

ڈاکر ایس صاحب کے ساتھ جا بیٹھا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

آپ سنائیں بزنس کیسا حبار ہے

اللہ کا شکر ہے بلکل پرفیکٹ۔ بس تھوڑی بہت پر ابلز تو بنتی رہتیں ہیں اور کیسا ہر آج کا دن  
ذاکر کی نظموں کے سامنے ہانی کا چہرہ آگیا اور چہرے پر پھر سے مسکراہٹ بکھر گئی

بہت اچھا دن تھا

ہاں تہہ راز چہرہ بتا رہا ہے کہ دن کتنا اچھا گزرا ہے

ذاکر نے خود کو بار بار منہ پر ڈانٹا

بابا میں فریض ہو کے آتا ہوں پھر اکٹھے کھانا کھائیں گیں

ذاکر اوپر اپنے کمرے کی طرف بڑھا

اور یس شاہ ذاکر کی ہنسی ہمیشہ قائم رہنے کی دعا کرنے لگے

.....

عامرہ کب کی سوچ سکی تھی مگر ہانی کو نیند چھو کر بھی نہیں گزری تھی

صبح تیار ہو کر ہانی نے عامرہ کو جگایا

عامرہ تو بیہوش ہوتی ہوتی بڑی مشکل سے بچی

اوف یہ سورج آج کہاں سے نکلا اے

ہانی منہ لگی

دیک (دیکھ) لو سورج معرب سے بھی نکل سکتا اے

عامرہ کی ساری آنکھیں کھل گئیں

اوف لڑکی ٹیک (ٹھیک) نہیں لگ راتم

ہانی ہنستے ہوئی دروازے کی طرف بڑھی اور دروازہ کھول کر کہا

تیار ہو کر آجنا ام حبار ہے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

اور باہر کی طرف بڑھی

عامرہ تیار ہونے کے لیے بیڈ سے اٹھ کر واش روم کی طرف بڑھی

ہانی ہو سٹل سے نکل کر کینٹین کی طرف بڑھی اور کافی لے کر کلاس روم کی طرف چل پڑی

ہانی کو کل صبح والا واقع سوچ کر ہنسی آگئی اور ہنستے ہوئے ہانی کسی سے ٹکرائی کافی ساری ٹکرانے والے پر گر گئی

ہانی نے سر اٹھا کر دیکھا اور ڈاکٹر شاہ کو دیکھ کر سانس اٹک گیا

ڈاکٹر نے ہانی کو مگن انداز میں چلتے دیکھ لیا ہت اور حبان بوجھ کر ہانی سے ٹکرایا ہت

کیا اب آپ روز مجھ سے ہی ٹکرائیں گئیں

ام کو معاف کر دو ام نے آپ کو دیکھا نہیں ہت

ڈاکٹر ہانی کی بوکھلاہٹ پر اندر ہی اندر جھوم رہا ہت

اور اس کا کیا جو میری شرٹ گندی کی ہے

صاف کر لیں

ڈاکٹر نے گھورا اور کہا

گندی کس نے کی تھی

ام نے

تو صاف کون کرے گا

ام نہیں کرے گا خودی کرو

ہانی کہہ کر آگے بڑھنے لگی مگر ڈاکٹر نے ہاتھ پکڑا اور کھینچ کر سامنے کھڑا کر لیا

شرٹ صاف کیے بغیر آپ نہیں جاسکتیں

ہانی نے اپنا ہاتھ چھوڑوانے کی کوشش کی مگر گرفت مضبوط ہونے کی وجہ سے ہاتھ ناچھوڑا اسکی

ڈاکٹر کا لمس ہانی کو گرم کونے کی طرح محسوس ہو رہا ہت ہانی نے ہار ماننے میں ہی عافیت حبان

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ام شرٹ صاف کرنے کے لیے تیار ہے

ذاکر نے ہاتھ چھوڑ دیا اور ہانی کی حبان میں حبان آئی

کیسے صاف کرو گی

ام کے پیچھے آئیں اور ہانی واش روم کی طرف بڑھی

اور ہانی کے پیچھے چل پڑا wait ذاکر نے گاڑے کہا

ہانی نے واش روم میں انڈر وئیر لگایا اور واش روم سے نکل کر ذاکر کی شرٹ صاف کرنے لگی

ذاکر نے ہانی کا حبان لے لیا گلابی پنہانی فراک میں ملبوس چہرے پر دنیا بھر کی مصومیت لیے ہوئے اٹھتی گرتی پلکوں کے ساتھ ہانی ذاکر کے ہوش اڑا رہی تھی

ہانی نے شرٹ صاف کر کے ذاکر کو دیکھا اور ذاکر کی آنکھوں میں عشق کا سمندر موجزن دیکھ کر ہانی کی ہاٹ بیٹ مس ہوئی۔ خود کو کمپوز کر کے ہانی نے کہا

صاف کر دیا

ذاکر ہانی کی آواز پر ہوش میں آگیا اور کہا

دوبارہ ایسی غلطی نہیں ہونی چاہیے

اور کلاس کی طرف بڑھا

ہانی نے بڑھتے ہوئے غصے کے ساتھ خود سے کہا ام کو تھینکس بھی تو کہہ سکتا تھا مگر نہیں بد تمیز شوخ خود کو پست نہیں کیا سمجھتا ہے ہانی نے ہاتھ میں موجود کافی کاپ ذاکر کی طرف اچھا لاد کر نے بغیر دیکھے کافی کاپ بچ کر لیا اور ہانی کا منہ کھلا رہ گیا

ذاکر پیچھے مڑ کر ہنستے ہوئے آنکھ مار کر چلتا ہوا

ہانی دل میں ذاکر کو گالیاں نکالتے ہوئے کلاس روم کی طرف بڑھی

کلاس میں سر پہلے ہی موجود تھے

Can i come to class

Yes

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تھینکس کہتے ہوئے ہانی کلاس میں آگئی اور عامرہ کے ارد گرد کوئی بھی چیر خالی ناہونے کی وجہ سے بالکل پیچھے جا کر بیٹھ گئی۔ عامرہ نے پیچ پر لکھا اور پیچھے منہ کر کے ہانی کی طرف پھینکا پیچ کچ کر کے ہانی نے کھول کر پڑھا اور جواب لکھا ایک بد تمیز شخص کی وجہ سے دھوبن کا کام سر کہاں تھی تم انخام دے راحت ام اور کاغذ عامرہ کی طرف پھینکا مگر کاغذ ڈاکر کی چیر پاس جا گرا

ڈاکر نے مڑ کر کر دیکھا ہانی انخام بنتے ہوئے بیگ کھول کر دیکھنے لگی یہ کیا کر دیا ہانی اب کیا اوگا

ڈاکر نے منہ سیدھا کر کے پیچ کھول کر دیکھا اور پڑھتے ہوئے ہنسنے لگا

ہانی کو ڈاکر کل جتنا اچھا اور ڈیسنٹ لگا تھا آج اتنا ہی برا لگ رہا تھا

.....

ہوسٹل میں آکر ہانی نے سارا کچھ عامرہ کو بتا دیا اور اب پچھلے آدھے گھنٹے سے عامرہ ہنس رہی تھی

ہانی تم کو سیٹ صرف ڈاکر شاہ ہی کر سکتا ہے

کیا مطلب

باقی سب کی تمہارے سامنے بولتی بند ہو جاتا ہے اور تم صرف ڈاکر شاہ کے سامنے میوٹ ہو جاتی او

ہانی نے گھورا

تم ام کا مزاق اڑا رہی او

نیں بالکل نہیں

اور عامرہ ہنسی روکنے کی کوشش کرنے لگی

ہانی بیڈ سے اٹھ کر کچن میں گئی اور فریز سے کھانے پینے کی چیزیں نکال کر واپس آکر بیڈ پر لیٹ کر کھانے لگی

عامرہ موبائل پر مصروف تھی ہانی کھاتے کھاتے تھک گئی تو تنگ آکر کہا

عامرہ کتنا کھالوں یا کھانے سے بھی اب ام بور ہونے لگا ہے

ہانی یہ دیکو (دیکھو) کیا ملا

ہانی فورن سے اٹھ بیٹھی



# Classic Urdu Material

کیا ملا

ذاکر شاہ کی آئی ڈی ملی

لو وہ شوخ صاحب یار ام کا موڈ پہلے ہی خراب اے اس کو دیک (دیکھ) لیا تو دماغ خراب ہو جائے گا

ہانی دیک (دیک) تو کتنے ہنڈسم لگ را

تو رہن دے میں نیں وی بھٹنا (ہانی کو پنچ پانی کی آنے والی واحد لائن) یونی میں دیک کیسے چلتا ہے دو لڑکے پیچھے ہوتے ہیں اور خود اگے چل رہے ہوتے ہیں ذاکر شاہ

صاحب

ہانی نے ذاکر کا نام منہ ٹیڑھا کر کے لیا

عامرہ کو ایک انجمن نمبر کا میج موصول ہوا

عامرہ نے میج کھول کر دیکھا

اسلام علیکم ڈیر کیوٹ سسٹر

کون

ذاکر شاہ

عامرہ کے ہاتھ سے موبائل گرتے گرتے بچا جی ذاکر شاہ آپ نے کیوں میج کیا

مجھے ہانی کے بارے میں سب جانتا ہے

تو ہانی سے پوچھ لیں

نیں پوچھ سکتا نا۔ ہانی آپ کی کیا لگتی ہے

کزن 'اسند اور ہونے والی بھابھی' دوست

ذاکر کی رگیں تن گسٹیں

ہانی کی مرضی شامل ہے

نہیں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ذاکر کو کچھ سکون محسوس ہوا

مجھے ہانی سے شادی کرنی ہے

ناممکن ہے

کیوں

حنان لالہ آپ کو زندہ نہیں چھوڑیں گے

کیوں

کیونکہ وہ ہانی کو چاہتے ہیں، ہانی اور حنان لالہ کی منگنی ہو چکی ہے

میں سب سیٹ کر لوں گا

دیکھتے ہیں

بس یہی پوچھنا تھا تھینکس ڈیر سسٹر

عامرہ نے دل میں دعا کی کہ ہانی کا شوہر ڈاکر بنے حنان لالہ نہیں

ہانی نے ڈاکر کی برائیاں کر کے عامرہ کی طرف دیکھا عامرہ سوچتی تھی برے برے منہ بنتی ہوئی ہانی بھی لیٹ کر سو گئی

.....

عامرہ کی آواز پر ہانی کی آنکھ کھلی

عامرہ کمرے میں موجود ایک لڑکی سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی

ہانی اٹھ بیٹھی

ہانی یہ لڑکی ام کے ساتھ رہے گا

کیوں

عامرہ نے ہانی کو آنکھیں دیکھائیں، ہانی نے زبان دانتوں تلے دبالی

میرا نام شمرین ہے لڑکی نے بیڈ سے اٹھ کر ہانی سے سلام لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ام کا نام حورین آپ چاہو تو ہانی بھی کہہ سکتا ہانی نے جنتے ہوئے ہاتھ ہتھام لیا اور اپنے بارے میں بت کروا شش روم کی طرف بڑھی

ام کچھ کھانے پینے کے لیے لاتا عامرہ شمرین کو کہتے ہوئے کچن میں چلی آئی

ہانی منہ ہاتھ دھو کر شمرین پاس آکر بیٹھ گئی اور کہا

کو نسا بیجیکٹ اے آپ کا

میرا بیجیکٹ کمپیوٹر اور آپ کا

ام کا فز کس

آپ پٹھان ہو

جی

ہممم سہی

شمرین

ہممم

آپ ام کو سہی اردو سکھا دو

عامرہ کو ہانی کی آواز سنائی دے رہی تھی عامرہ بیٹنے لگی

ہاہا باب بیک کسی نے نہیں سکھائی

نیں ام کو کوئی نہیں بلاتا تھا ناسکول میں ناکالچ میں سب دور دور رہی رہتا تھا کیونکہ ام کے علاقہ میں ام کے گھر کے آدمیوں کی بہت دہشت ہے اور

سب لڑکیوں کے ماما بابا ان کو ام سے دور رہنے کا کہتا تھا

اوہ سہی ٹھیک ہے سکھا دوں گی

شکریہ شکریہ

عامرہ ڈش لیے ہوئے کچن سے نکلی اور کہا

ہانی تم کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا

# Classic Urdu Material

ہانی کا تو منہ کھلا رہ گیا

اب کیا کام نے

اردو سیکھنے لگا تم

ہاں نام تنگ آگیا اے ایسی اردو بول بول کے

عامرہ نے بیڈ پر ڈش رکھی اور انڈہ بریڈ دیکھ کر ہانی کا منہ بن گیا

یہ کیوں بنایا ہے

عامرہ کو پتہ تھا کہ ہانی کو انڈہ بریڈ پسند نہیں ہے مگر نام تمھوڑا تھا تو صرف یہی بن سکتا تھا

نام تمھوڑا تھا

ہانی بیڈ سے اتر گئی

تم کھاؤ ام کینٹین پر حبار ہا

عامرہ نے ہنستے ہوئے کہا

ذاکر سے ٹکرا نے کو دل کر رہا ہے

ہانی کو کل والا واقع یاد آگیا اور غصہ آنے لگا

نیں

عامرہ کو رات والا خواب یاد آیا اور عامرہ اچھل کر بیڈ سے اتری اور ہانی کو گلے لگا کر کہا

ہانی ذاکر تم سے شادی کرنا چاہتا ہے

ہانی بے ہوش ہوتے ہوئے بڑی مشکل سے بچی اور عامرہ کو خود سے دور کر کے کہا

ہائے یہ کیا کہہ راتم

یار خواب سنار ہوں

ہانی نے سکون کا نس لیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

شکر ہے خواب بہت

شمرین جواتی دیر سے چپ بیٹھی تھی بول اٹھی

ایک منٹ یہ ذکر کہیں ذکر شاہ تو نہیں

عامرہ نے جھٹ سے جواب دیا

ہاں وہی ہے

شمرین کا منہ کھل گیا

ہائے وہ تو بہت ہنڈ سم ہے اور کیا اس یونی میں پڑھتا ہے

ہاں

اوف میرے خدا تیرا شکر ہے اب میں ذکر شاہ فیس ٹو فیس دیکھ سکوں گی

عامرہ اور ہانی ہنسنے لگیں

ہانی نے موبائل اور کچھ پیسے ہوڈ کی پوکٹ میں ڈالے اور باہر کی طرف بڑھی کینٹین سے کافی لے کر ایک بیچ پر آکر بیٹھ گئی۔ رینگ ٹون کی آواز پر موبائل نکال کر دیکھا۔ حنان کی کال تھی ہانی نے موبائل سائیڈ پر رکھ دیا اور کافی پینے لگی۔ کچھ دیر بعد پھر سے کال آئی

دادی ماں کا نام سکرین پر جگمگاتا ہوا دیکھ کر ہانی نے کال پک کر لی سلام دادی ماں

ام کی کال کیوں نہیں اٹھاتا تم

حنان کی آواز سن کر ہانی کی سانس اٹک گئی

وہ ام تھوڑا مصروف ہے بعد میں بات کریں گے

فون مت رکھنا حنان کی غصے سے بھری ہوئی آواز سن کر ہانی کا سانس بند ہونے لگا

ہانی نے کال کاٹ کر فون اوف کر دیا اور لمبے لمبے سانس لیتے ہوئے یونی سے باہر آگئی

.....

رینگ ٹون کی آواز پر ذکر کرنے آنکھیں بند کیے ہوئے ہی ہاتھ بڑھا کر کال بند کر دی پھر سے کال آنے لگی اور اچانک یاد آیا کہ آج نئی کمپنی کی اوپننگ پر جانا ہے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

اللہ اوف آج توجہ دے اٹھنا ہوتا

ذاکر براس منہ بن کر اٹھ بیٹھا اور وائش روم کی طرف بڑھا۔ تیار ہو کر خود کو شیشے میں دیکھا اور چابی اٹھا کر گھر سے نکل آیا

.....

ذاکر فون پر بابا سے بات کرتے ہوئے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔ اچانک کال کٹ ہونے پر موبائل کو دیکھنے لگا اور اسی لمحے بانی ذاکر کی گاڑی سے ٹکرا کر نیچے گر گئی

ذاکر گاڑی سے باہر نکل آیا اور بانی کے پیسے اور سر سے خون نکلتا دیکھ کر حیران رہ گیا

اوف اس لڑکی کو ٹکرانے کے لیے میں ہی ملتا ہوں کیا کہتے ہوئے بانی پاس آ کر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا

سوری

بانی نے سر اٹھا کر دیکھا اور ذاکر کو دیکھ کر ماتھے پر بل پڑ گئے

ام کا پیسہ ٹوٹ گیا اے

تو دھیان سے چلا کر ونا

آپ دھیان سے گاڑی میں چلا سکتے

اٹھ کر وہ سامنے بیچ پر بیٹھو میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں

سیڈی ڈاکٹر

کیا یہ کم ہے کہ میں ڈاکٹر کو کال کر رہا ہوں

ہاں کم اے

ذاکر نے کھڑے ہو کر بانی کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ بانی نے نامیں سر ہلایا اور کہا

ام نہیں اٹھے گا

کس خوشی میں

دیکھو کتنے خون بہہ رہا ہے

ذاکر ہنسنے لگا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہاں اتنا زیادہ خون بہہ رہا ہے کہ بلڈ بینک بن سکتی ہے، دو خراشیں کیا لگ گئیں محترمہ کے آنسو ہی بند نہیں ہو رہے، اٹھو مجھے جانا ہے میں لیٹ ہو رہا ہوں

ام نہیں اٹھے گا

..... دیکھو مجھے غصہ مت دلاؤ ورنہ

ام نہیں اٹھے گا جو بن پڑے کر لو

ذکر غصے سے آگے بڑھا اور جھک کر ہانی کو بازوؤں میں اٹھ کر گاڑی کی طرف بڑھا ہانی خود کو چھڑوانے لگی

دیکھو ام کو نیچے اتارو

ذکر نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور ہانی کو پھینکنے والے انداز میں اندر بیٹھا کر سیٹ بیلٹ باندھ دیا، ڈور لاک کر کے بھاگ کر ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھ گیا

دروازہ کھولا ام کو باہر نکلتا ہے

میرے پاس اتنا فضول ٹائم نہیں ہے کہ تمہارے خنجرے برداشت کروں اور میڈیا یہاں پہنچتا ہی ہوگا میں کوئی سکینڈل افوڈ نہیں کر سکتا ہم یہاں

پاس ہی ایک کافی شوپ پر حبار ہے میں وہاں ڈاکٹر کو بولوا لوں گا

ام کو نہیں جانا گاڑی کا دروازہ کھولو

ذکر جو اتنی دیر سے غصہ کنزول کر رہا تھا اچھٹ پڑا

..... ایک لفظ بھی اب زبان سے نکالا تو دیکھنا.... ایک تو تمہاری ہاپ کر رہا ہوں اوپر سے تم

ہانی ڈر کر چپ ہو گئی

کی جگہ پجبارولے کر آیا تھا ورنہ ہر صورت آج سکینڈل بن جانا تھا Lamborghini ذکر نے گاڑی سٹائٹ کر لی اور دل میں شکر ادا کیا کہ آج

کافی شاپ کے سامنے گاڑی روک کر ذکر نے کہا

خود اترو گی یا اٹھانا پڑے گا، میرے سارے ڈریس کاسٹیناس ہو گیا ہے، اوف میرے خدا کہاں پھنس گیا ہوں میں

ذکر کو غصہ آرہا تھا

تو کس نے کہا تھا ام کو اٹھاؤ

# Classic Urdu Material

ہانی دروازہ کھول کر گاڑی سے نکل آئی اور لڑکھڑا کر چلتے ہوئے اندر کی طرف بڑھی

ذاکر ناحیاہتے ہوئے بھی بیٹنے لگا

کانی شوپ میں انہو کر ہانی ایک ٹیبل پر حب کر بیٹھ گئی اور درد کی وجہ سے آنسو پھر سے نکل آئے

ذاکر نے ایک کلینک پر کال کر کے لیڈی ڈاکٹر کو ایڈریس بتا کر جلدی آنے کا کہا اور آکر ٹیبل پر بیٹھ گیا

ہانی کے بہتے آنسو دیکھ کر ڈاکٹر تھوڑا سا شرمندہ ہو گیا اور کہا

سوری

ہانی نے کچھ دیر بعد سرائف کر دیکھا ڈاکٹر ویسٹر کو دو کپ بلیک کانی کا آرڈر دے رہا تھا۔ بلیو کلر کی جینز شرٹ میں ملبوس اس شرٹ کے اوپر کے دو کھلے بٹن اور رول کیے ہوئے بازو کے ساتھ پیسنی ہوئی درست و اچ آنکھوں پر لگے گلاسز ہر چیز ڈاکٹر کو پرفیکٹ دیکھا رہی تھی۔ ویسٹر نے آرڈر لے کر کہا

Sir I'm ur big fan Plz give me autograph

اور ایک پیج ڈاکٹر کے سامنے رکھ دیا

ذاکر نے بیٹے ہوئے سائن کیے اور کہا

please ko meet u

ویسٹر بیٹے ہوئے چلا گیا اور ڈاکٹر نے پوکٹ سے رو مال نکال کر چہرے پر باندھ لیا۔ ہانی کو ممکن انداز میں خود کو دیکھتا پا کر ڈاکٹر بیٹنے لگا

بہت خوبصورت لگ رہا ہوں کیا جو گھور گھور کے دیکھ رہی ہو

ہانی کڑبڑا گئی اور ارد گرد دیکھنے لگی

بلیک کانی کے آتے ہی ڈاکٹر بھی آگسٹیں اور ڈاکٹر کھڑا ہو کر ان سے بات کرنے لگا۔ ڈاکٹر سے بات کر کے کہا

انجشن لگے گا

ہانی کے آنسو بہنے لگے

میں ام نہیں لگوائے گا

ذاکر نے ڈاکٹر کو انجشن لگانے کا اشارہ کیا اور ہانی سے کہا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

کچھ نہیں ہو گا دیکھو میں لیٹ ہو رہا ہوں چپ کر کے لگو لو نا

ہانی نے زور سے آنکھیں بند کر لیں ذکر کو ہانی پر بے اختیار پسار آیا ہاتھ بڑھا کر ٹیبل پر پڑا ہانی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر ہلکا سا دبایا اور کہا

ریکس

ہانی نے آنکھیں کھول کر ذکر کو دیکھا اور ہاتھ کھنچا ذکر ہوش میں آگیا اور ہاتھ چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا

میں جبار ہوں یہ ڈاکٹر آپ کو ہوسٹل تک چھوڑ دے گی

ذکر خود کو ڈالتے ہوئے باہر کی طرف بڑھا اللہ اللہ کیا ہو گیا ہے مجھے اس لڑکی کو دیکھ کر خود پر اختیار کیوں نہیں رہتا

.....

ہانی ڈاکٹر کی مدد سے ہوسٹل آکر اپنے کمرے میں چلی آئی

عامرہ بیڈ پر سر پکڑ کر بیٹھی تھی اور ہانی کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر بیڈ سے اتری۔ سر اور پیسر پر پٹی بندھی دیکھ کر عامرہ ہانی کو پکڑ کر بیڈ پر لائی اور کہا

یہ سب کیا ہے پچھلے دو گھنٹے سے کہاں تھمتا تم پورا یونی دیکھ لیا ام نے تم کہیں نہیں ملا اور یہ چوٹ کیسے آیا

ہانی نے سارا واقعہ عامرہ کو بتادیا

عامرہ کہتے ہیں آگئی۔ ہانی نے عامرہ کو ہلایا اور کہا

کیا ہوا

How romantic

ہانی نے ماتھے پر ہاتھ مارا اور ہاتھ چوٹ پر لگنے کی وجہ سے پھر سے درد شروع ہو گیا

اللہ اللہ اتنا زیادہ درد ہو رہا ہے

چھوڑو درد کو یہ سوچو ذکر کو تم سے کہیں پیار تو نہیں ہو گیا

عامرہ کیوں اوٹ پٹا نگ بول رہا ہو ایسا کچھ نہیں ہے عامرہ برا سامنہ بنا کر کچن کی طرف بڑھی

.....

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ادپنگ کے بعد پارٹی میں بھی ذکر کو عجیب قسم کی بے چینی محسوس ہو رہی تھی ایسے لگتا تھا جس جیسے اپنی روح ہانی پاس چھوڑ آیا ہو

.....

ذکر کی بے چینی لمحہ بالمحہ بڑھتی جا رہی تھی

پارٹی سے واپسی پر ذکر نے پھولوں کی دکان کے سامنے گاڑی روک کر چہرے پر رومال باندھ لیا تاکہ کوئی پہچان نہ لے

ہانی کے لیے کس کمر کے پھول لوں ذکر سوچتے ہوئے کار سے نکل کر سب پھولوں کا جائزہ لینے لگا اور بلیک روز دیکھ کر ذکر نے کہا

Black Rose

ok

ذکر نے منہ لایا اور ذکر نے گاڑی میں آکر بیٹھ گیا

ایک بیچ پر لکھا

Get well soon

اور بوکے کے اندر رکھ دیا

یونی میں انہو کو ذکر ہو سٹل کی طرف قدم بڑھانے لگا مگر رک گیا

رات کے 1 بجے ہو سٹل جانے کا کوئی منہ نہ نہیں ہے کیونکہ ہانی نے ڈور لاک کیا ہو گا

اب کیسے دوں ہانی کو منہ لایا اور ذکر سوچتے ہوئے ہو سٹل کی بیک سائڈ پر گیا اور دیکھنے لگا کہ ہانی کا روم کتنے اوپر ہے اندھیرے میں کچھ خاص پتہ ہی نہیں چل رہا تھا

ادون میں کیا کر رہا ہوں اور مجھے تو روم نمبر بھی نہیں پتہ ذکر نے خود کو ڈانٹا اور ہو سٹل کی فرنٹ سائڈ پر گیا اور اندر کی طرف بڑھا

ریسپشن والی لڑکی ذکر کو دیکھ کر حیران رہ گئی اور ہاتھ میں پکڑے بلیک منہ لایا اور ذکر نے زیادہ حیران ہوئی

How can i help u sir

ذکر نے تھوڑا جھجکتے ہوئے کہا

Hoorain room number

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

رہنمائی والی لڑکی نے کمپیوٹر سے چیک کیا اور کہا

402. 3rd floor

thanks

پر آیا اور اب 402 روم کے سامنے کھڑا تھا rd floor کہہ کر ڈاکٹر لفٹ کی مدد سے 3

دروازہ کیسے کھولوں

ڈاکٹر پریشان کھڑا سوچ رہا تھا

ساتھ والے کمرے کا دروازہ کھولا ہوا دیکھ کر ڈاکٹر کمرے میں انز ہو گیا۔ اندر کسی کو ناپاکر ٹیسر کی طرف بڑھا اور ہانی کے روم کی ٹیسر میں کود گیا

ٹیسر سے روم میں انز ہوا اور موبائل کی لائٹ اون کر لی پہلے ہی بیڈ پر ہانی کے براؤن بال کبسل سے جھٹکتے ہوئے دیکھائی دیے ٹیبسل پر پھول رکھ کر ڈاکٹر نے کبسل تھوڑا سا ہٹایا اور ہانی کا خوبصورت اور مضموم چہرے نظر آنے لگا

ڈاکٹر ہانی کو آنکھوں کے رستے دل میں اتار رہا تھا ہاتھ بڑھا کر بال کو ہلکا سا چھوا اور ماتھے پر بندھی پٹی کو چھوتے ہوئے ڈاکٹر کے ہونٹوں سے بے اختیار نکلا

Aşkım ( my love )

ڈاکٹر نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا

یہ میں کیا بول دیا اوووف ہانی میرا پیار کیسے ہو سکتی ہے اور یہ ترکی زبان۔ اوووف میرے خدایا میں اپنی والدہ کی زبان کیوں بول رہا ہوں

ہانی نے کروٹ لی ڈاکٹر ہانی کو دیکھتے ہوئے ٹیسر میں آیا اور دوسرے کمرے کی ٹیسر میں چھلانگ لگا دی

ڈاکٹر کیسے ہو سٹل سے نکلا کیسے گاڑی ڈرائیو کی کچھ ہوش نہیں تھا۔ گھر آکر ڈاکٹر اپنے روم کی طرف بڑھا اور کمرے میں آکر بیڈ پر گرنے والے انداز میں بیٹھ گیا

ہانی کا چہرہ اور اپنے الفاظ یاد آتے ہی ڈاکٹر کو اپنی والدہ یاد آ گئیں۔ ڈاکٹر بیڈ سے اٹھا اور کمرے میں موجود ہر چیز توڑ دی۔ سب کچھ توڑ کر ڈاکٹر روتے ہوئے بیڈ سے نکل کر قلمین پر بیٹھ گیا

ٹوٹی ہوئی چیزوں اور اپنے وجود میں ڈاکٹر کو کوئی فرق نظر نہیں آ رہا تھا

.....

ہانی سر کے درد کی وجہ سے صبح جلدی اٹھ گئی اور ٹیبسل پر پڑے بلیک فلداور دیکھ کر آنکھیں فل کھل گئیں یہ کہاں سے آیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

بو کے مسیں موجودیچ دیکھ کر تیج نکالا

Get well soon

بلیک فدا اور کے ساتھ یہ الفاظ

ہانی کو کچھ سمجھ نہیں آیا

عامرہ اٹھو ہانی بیڈ پر بیٹھ کر ہی عامرہ کو آواز دینے لگی

عامرہ ام کی بات سنو یہ کہاں سے آیا

عامرہ نے آنکھیں کھولے بغیر ہی کہا

کیا

بلیک فدا اور ز

عامرہ نے جھٹ سے آنکھیں کھول لیں اور اٹھ بیٹھی

دیکھا ہانی نے فدا اور عامرہ کی طرف بڑھائے اور عامرہ پکڑ کر بو کے کو دیکھنے لگی

ام کو بھی نیں پتہ۔ کوئی تیج وغیرہ بتا اس میں

ہانی نے تیج بھی عامرہ کی طرف بڑھایا

Get well soon یہ کیا بات ہوا بلیک فدا اور ز اور

ام کو کیا پتہ ثمرین کو جگا کر پوچھو

عامرہ نے ثمرین کو جگا یا اور پوچھا۔ ثمرین نے بھی لالی کا اظہار کیا تھا

اب تینوں سوچ میں گم تھیں

.....

ذاکر بیڈ سے ٹیک لگائے ہوئے ہی سو گیا تھا

دروازہ نوک ہونے کی آواز پر ذاکر جاگ گیا اور اٹھ کر دروازہ کھولا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

اور یس صاحب اندر داخل ہوئے۔ کمرے کی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئے

یہ سب کیا ہے ذکر

کچھ نہیں بابا بس رات غصے میں سب توڑ دیا تھا

اور یس صاحب نے ذکر کو گلے لگا لیا

ذکر کیا ہوا ہے میرے بچے کو اتنا غصہ کیوں آیا تھا

ذکر ہنستے ہوئے پیچھے ہوا اور کہا

بابا بچوں کی طرح کیوں ٹریٹ کر رہی ہیں

اور یس صاحب ہنسنے لگے

کیونکہ تم نے بھی بچوں کی طرح غصے میں آکر سب توڑ دیا تھا

اچھا چلیں چھوڑیں میں یہ صاف کر دیتا ہوں اور میں یونی کے لیے تیار ہونے لگا ہوں آپ بھی تیار ہو جائیں آج آپ کو میں چھوڑنے جاؤں گا

اور یس صاحب ہنستے ہوئے باہر کی طرف بڑھے

.....

عامرہ اور شمرین کلاسز لینے چلی گئیں تھیں اور ہانی اکیلی کمرے میں بیٹھی پور ہو رہی تھی

ہانی بیڈ سے اتری اور تیار ہو کر ٹیبل سے بلیک فملا اور اٹھا کر اپنی الماری میں رکھ کر باہر کی طرف بڑھی

.....

شمرین اپنی کلاس چھوڑ کر عامرہ اور ہانی ساتھ پریکٹیکل کلاس لے رہی تھی صرف ذکر کو دیکھنے کے لیے

ذکر ہانی کو دیکھنے میں مگن تھا

لیو کلر کی پٹائی فراک میں ہانی بہت خوبصورت لگ رہی تھی

ہانی نے ایک دو بار ذکر کو دیکھا اور اپنی طرف دیکھتا پا کر پریشان ہو گئی

پتہ نہیں ام کو گھور گھور کے کیوں دیکھ (دیکھ) رہا ہے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

عامرہ نے چونک کر ہانی کو دیکھا اور کہا

کون

ہانی گڑبڑا گئی

نیں کوئی نہیں

عامرہ دوبارہ پریکٹیکل کرنے لگی

ذاکر کو شرارت سو جھی ایک پیچ پر گندی سی رائٹنگ مسیں دھوبن لکھ کر ہانی کو مارا

پیچ ہانی کی بازو پر آکر لگا اور نیچے گر گیا ذاکر کو دیکھتے ہوئے ہانی نے پیچ اٹھا کر دیکھا اور دھوبن لکھ دیکھ کر لالہ پیلی ہونے لگی

ذاکر ہنسی رو کر رہا تھا

ہانی نے پاس پڑی سلائیڈ اٹھائی اور ذاکر کو ماری

ذاکر نے سسٹل روکتے ہوئے سلائیڈ کیچ کر لی

ہانی کو اور غصہ آنے لگا اب کی بار سٹوپ واچ ذاکر کو ماری ذاکر نے ہنستے ہوئے سٹوپ واچ بھی کیچ کر لی

عامرہ اور شمیرین دونوں ہانی اور ذاکر کی حرکتیں نوٹ کر رہیں تھیں

عامرہ بول اٹھی

یہ سب کیا اور ہے

ہانی نے دھوبن والا پیچ عامرہ کے آگے رکھ دیا اور دھوبن لکھ دیکھ کر عامرہ اور شمیرین کی ہنسی چھوٹ گئی

شمیرین نے کہا

ہانی تم بہت لکی ہو دیکھو کتنا پیار الڑکا تمہیں چھیڑ رہا ہے

عامرہ اور ہانی نے شمیرین کو ایسے دیکھا جیسے شمیرین پاگل ہو گئی ہو

ہاں غلط تو نہیں کہہ رہی مسیں

ہانی ہنسنے لگی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

تم پاگل او

عامرہ نے کہا

ہانی حنان لالہ نے کل ام کو کال کیا تھت اور غصہ اور اہت کہ تم نے ان کی کال کاٹا

ہانی کو غصہ آنے لگا

ہونے دو غصہ ام نیں کرے گا حنان سے بات

شمیرین نے کہا

حنان کون ہے

باہر کی طرف اٹھتے ہوئے ذکر کے قدم عامرہ کے الفاظ پر لڑکھڑائے

ہانی حنان لالہ کی منگ ہے

ذکر کو اپنا سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہوا

ذکر کلاس سے نکلا اور کوریڈور میں موجود ہینچ پر بیٹھ گیا

مجھے ہانی کا مسگنی شدہ ہونا برا کیوں لگ رہا ہے کیا ہو گیا ہے مجھے

ہانی حنان کے بارے میں سن کر اداس ہو گئی تھی اور اب برا سامنہ بنا کر بیٹھی تھی

شمیرین اپنی کلاس میں جا چکی تھی اور عامرہ نے ہانی سے کہا

ہانی ام ہو سٹل سے موبائل لے کر آتا ہے

اور اٹھ کر چلی گئی

ہانی کو ڈر لگ رہا تھت اور خود پر غصہ بھی آ رہا تھت اس لیے خود سے باتیں کرنے لگی

ام پاگل تھت جو انگلیٹڈ کے لالچ میں اس پاگل حنان سے مسگنی کروالی۔ اوووو و ہانی تم بلکل پاگل او۔ سوچتھت سب سہی کر لوں گی مگر یہاں تو کوئی حل  
شمیرین نے تھوڑی بہت۔ ہانی اور عامرہ کی اردو ٹھیک کردادی تھی مگر ہم بولسا اب بھی (نظر نیں آرا۔ اب ام کیا کرے گا اگر حنان یہاں آ گیا تو

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

دونوں میں سے کسی کو نہیں آیا ہت)

ہانی نان سٹاپ بول رہی تھی ذاکر واپس کلاس میں آیا اور ہانی کو خود سے باتیں کرتا دیکھ کر حیران رہ گیا اور چلتا ہوا ہانی کی چیر پاس آگیا

Any problem hani

ہانی نے چونک کر ذاکر کو دیکھا

کیا کہا آپ نے

ذاکر ہانی کی ساتھ والی چیر پر بیٹھ گیا

تم خود سے باتیں کر رہی تھی

ہاں نام پاگل ہو گئی ہے

کیا مطلب

آپ کو کوئی مسئلہ ہے ام اکیلی باتیں کرے یا نا کرے آپ کون ہوتے ہو پوچھنے والے

ذاکر کو غصہ آنے لگا

نہیں کچھ نہیں بس آپ اکیلی بول رہیں تھیں تو میں نے سوچا کہ شاید پاگل ہو گئی ہیں مگر شاید آپ پہلے سے ہی پاگل ہو بلکہ نہیں ماہا پاگل ہو۔ یہاں سے پسند رہ منٹ کے فاصلے پر ایک پاگل خانہ ہے پر وہاں سب سے بڑے پاگل کو اپورڈ نہیں دیتے مگر آئیم شورا گر آپ وہاں چلی جائیں گے تو یقیناً ہر سال وہ اپورڈ دینا شروع کر دیں گے اور وہ بھی آپ کو لیٹل گرل

ہانی کو بھی غصہ آنے لگا

.... اگر آپ

ذاکر ہانی کی بات سنے بغیر ہی اٹھ کر باہر کی طرف بڑھا

ہانی نے غصے میں اپنی بک اٹھا کر ذاکر کو ماری ذاکر نے بغیر دیکھے بک کیچ کی اور باہر چلا گیا

پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتا ہے بد تمیز کہیں کا

.....

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

عامرہ فون لے کر ہو سٹل سے نکلنے لگی مگر بلیک روز یاد آگئے اور ریپشن کی طرف بڑھی

please tell me who came here Last night with black rose bouquet

لڑکی نے سرائٹ کر دیکھا اور کہا

Zakir shah

عامرہ کا منہ کھل گیا

Are u sure

Yes i'm sure

ok thanks

لڑکی نے ہلکی سی سانس کی

عامرہ بھاگتے ہوئے کلاس روم میں آئی

ہانی

عامرہ کا بھاگنے کی وجہ سے سانس پھولا ہوا تھا

کیا ہوا

بلیک روز ڈاکٹر شاہ لایا تھا

ہانی چیرے اٹھ کھڑی ہوئی

سچ میں

ہاں ریپشن والی لڑکی نے بتایا ہے

ہانی نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

ام ابھی آتا ہے

کہاں جا رہی ہو

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

واپس آکر بتاؤں گیں

اور باہر کی طرف بڑھی

ذاکر کہاں ہو سکتا ہے اس وقت ہانی سوچتے ہوئے ذاکر کو ڈھونڈنے لگی بلا آخر کینٹین میں ذاکر ایک چیر پر بیٹھا نظر آگیا ہانی ذاکر کی طرف بڑھی

ذاکر موبائل پر اپنے بابا سے بات کر رہا تھا

ٹھیک ہے آپ کب واپس آئیں گے

ایک ماہ لگ جائے گا

اوو ووف بابا اتنی دیر بعد

اور یس صاحب بننے لگے

ذاکر بچوں کی طرح کیوں بیہوش کر رہے ہو

ہانی ذاکر پاس پہنچ کر بولنا شروع ہو گئی

ذاکر شاہ بلیک روز آپ نے میرے روم میں رکھے تھے

ذاکر نے بابا پھر بات کریں گے اللہ حافظ کہہ کر کال بند کر دی اور اٹھ کر کھڑا ہو گیا

یس

کس خوشی میں

ہانی گھورتے ہوئے قدم بڑھانے لگی ذاکر پیچھے ہوتا گیا

آپ کو چوٹ لگی تھی اس خوشی میں

ہانی رک گئی اور آنکھیں سکڑتے ہوئے کہا

Get well soon بلیک روز کے ساتھ

ذاکر نے ہلکی سی سسائیل کی اور ہانی کی طرف قدم بڑھانے لگا

بلیک روز نا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ہانی نے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا

ہاں بلکہ روز

تم نہیں سمجھو گی

کیوں

تم ابھی چھوٹی بچی ہو لیٹل کیوٹ گرل

ہانی رک گئی ڈاکر بلکل قریب آکر کھڑا ہوا اور ہانی کے بالوں کو ہلکا سا چھوا۔ ہانی گڑبڑا گئی اور پیچھے ہو کر ٹیبل سے اپنی بک اٹھ کر کہا

بہت بد تمیز ہو تم

اور کینٹین سے نکل گئی

ڈاکر بیٹے ہوئے واپس ٹیبل پر بیٹھ گیا

.....

ہانی برے برے بناتے ہوئے کلاس روم میں واپس آگئی اور چپ کر کے کرسی پر بیٹھ گئی

عامرہ کچھ دیر ہانی کے بولنے کا انتظار کرتی رہی مگر ہانی بول ہی نہیں رہی تھی

اب بتاؤ بھی کہاں گئی تھی

ہانی نے برا سامنہ بنایا

ڈاکر کی کلاس لینے گئی تھی

تو اتنا برا منہ کیوں بنا رہی ہو اور کلاس لی پھر

وہ بہت بد تمیز ہے

عامرہ بیٹنے لگی

اب کیا کر دیا ڈاکر نے

ہانی نے کلاس والا واقع اور کینٹین والا واقع بتا دیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

عامرہ ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی پھر ہنسی کنزول کر کے کہی

ویسے ام کو لگتا ہے ذکر کو تم سے پیار ہو گیا ہے

حبانے دو اچھا فضول نالو لو

عامرہ نے ہانی کا ہاتھ پکڑا اور کہا

آج شمرین کو لے کر گھومنے پھر نے حبانے گے بلکہ ابھی چلتے ہیں اٹھو

ہانی اٹھ کھڑی ہوئی

عامرہ ہنسی روکتے ہوئے ہانی ساتھ ہو سٹل کی طرف بڑھی

.....

شمرین! ہانی اور عامرہ شام ہوتے ہی ہو سٹل سے نکل آئیں

ہانی نے کہا

کہاں جانا ہے

شمرین نے کہا

ہانی ہم مارکیٹ چلتے ہیں مجھے بہت کچھ لینا ہے

یار! پھر کسی دن چلی جانا آج کہیں اور چلتے ہیں

عامرہ نے بھی ہانی کی ہاں میں ہاں ملائی

یار! اس وقت کہاں حبانے گے ایسا کرتے ہیں ہم پیدل چلتے ہیں یہاں سے کچھ فاصلے پر فوڈ سٹریٹ ہے آج اس کا حبانہ لے کر آتے ہیں

ہانی نے ارد گرد دیکھ کر کہا

چلو ٹھیک ہے ویسے بھی کچھ دیر میں اندھیرا پھیل جائے گا

اور تینوں فٹ پاتھ پر چپلے لگیں

عامرہ ہنستے ہوئے بولنا شروع ہو گئی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

یارا شمرین تم کو پتہ ہے آج ہانی ساتھ کیا ہوا

ہانی نے کہا

عامرہ ام کا موڈ خراب ہو جائے گا پلیز

شمرین نے کہا

تم ناسننا کانوں میں انگلیاں دے لو

عامرہ ہنستے ہوئے سب کچھ بتانے لگی ہانی غصے کی وجہ سے تیز تیز چپلے لگی اور کافی شاپ دیکھ کر اس میں گھس گئی

عامرہ اور شمرین باتوں میں مگن کافی شاپ سے آگے گزر گئیں

ہانی نے باہر جھانکا اور دونوں کو باتیں کرتے ہوئے آگے بڑھتے دیکھ کر باہر کی طرف بھاگی اور زور سے کسی سے ٹکرائی

.....

ڈاکٹر گھر میں داخل ہوا اور ایس صاحب تیار ہو کر صوفے پر بیٹھے ڈاکٹر کا انتظار کر رہے تھے

بابا

ادریس صاحب اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا

کب سے ویٹ کر رہا ہوں کہاں تھے

سوری بابا لیٹ ہو گیا تھک بس وہ رستے میں ایک دوست مل گیا تھک

اور ڈاکٹر ادریس صاحب کے ساتھ باہر کی طرف بڑھا

ادریس صاحب بزنس کے سلسلے میں ایک ماہ کے لیے امریکہ جاب رہے تھے

اسپر پورٹ پر پہنچ کر ڈاکٹر نے کہا

بابا جلدی آنے کی کوشش کیجئے گا

ادریس صاحب ہنسنے لگے

وہ لڑکی کون تھی جس کے روم میں تم نے بلیک روز رکھے تھے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ذاکر گڑ بڑا گیا

بابا کیسی باتیں کر رہے ہیں

. جھوٹ بولنے کی کوشش بھی بنا کر نامیں نے خود سناہٹ

بابا آپ لیٹ ہو رہے ہیں

اور ایس صاحب بننے لگے

اوکے حبار ہا ہوں مگر یہ بلیک روز کس لحاظ سے دیے تھے

بابا

اور ایس صاحب بنتے ہوئے گاڑی سے نکل گئے اور جاتے ہوئے کہتے نہیں بھولے تھے

حیلوفون پر بتا دینا

اللہ حافظ بابا

. اور بنتے ہوئے گاڑی بھگالے گیا

. شام کے وقت ذاکر آؤٹنگ کے لیے گھر سے نکل آیا

. اپنی فنیورٹ جگہ سے کافی پینے کا سوچتے ہوئے کافی شوپ میں داخل ہونے لگا. ہانی تیزی سے کافی شاپ سے نکلی اور زور سے ذاکر ساتھ ٹھکرائی

.....

. ٹکرانے والے کو دیکھ بغیر ہی کہہ سوری سوری اور آگے بڑھی مگر ہانی کا موبائل وہیں گر گیا

ذاکر نے ہنستے ہوئے جھک کر موبائل اٹھا یا اور ہانی کے پیچھے بھاگا

سنبھانی

. ہانی رک گئی اور مڑ کر دیکھا ذاکر کو دیکھ کر غصے میں آگئی. ذاکر ہانی کے پاس آکر کھڑا ہو گیا

اللہ آپ ام کا پیچھا کر رہے ہو کیا

ذاکر ہنسنے لگا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

موبائل کہاں ہے تمہارا

ہانی نے ہوڈ کی پوکٹ میں ہاتھ ڈالا مگر سیل نہیں ملا

آپ کے پاس ہے نا

ذاکر نے موبائل ہانی کی طرف بڑھایا اور ہانی نے موبائل لینے کے لیے ہاتھ آگے کیا ذاکر نے ہنستے ہوئے موبائل پیچھے کر لیا

ہانی سوالیہ نظروں سے ذاکر کو دیکھنے لگی

کافی

نو

ذاکر نے ہانی کے ہاتھ پر موبائل رکھ اور واپس کافی شاپ کی طرف بڑھا

ہانی کو برا لگا

مجھے ذاکر کو انکار نہیں کرنا چاہیے تھ

ہانی بغیر سوچے سمجھے ذاکر کے پیچھے کافی شاپ میں انز ہوئی اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے ذاکر کے ٹیبل پاس چلی آئی

ذاکر سر جھکا کر بیٹھ تھ اور ہانی کے پاؤں پر نظر پڑتے ہی سر اوپر اٹھ لیا۔ ہانی کو دیکھ کر ذاکر کا دل بیلوں اچھلنے لگا

ذاکر اٹھ کر کھڑا ہوا اور دوسری چیر پیچھے کر کے کہا

بیٹھ جائیں

ہانی نے ڈرتے ڈرتے ہوڈ اتار کر چیر کی بیک پر رکھ اور بیٹھ گئی۔ دل میں سوچا بغیر سوچے سمجھے آتو گئی ہوں کہیں غلط نہ سمجھ لے ذاکر

دیکھو ام کو غلط لڑکی نا سمجھنا ام صرف اس لیے آیا ہے کیونکہ آپ نے ام کا موبائل ام کو لوٹا دیا

ذاکر چیر پر بیٹھتے ہوئے ہنسی روکنے لگا

او کے اور کچھ

ذاکر نے ہنستے ہوئے کہا

ہانی ارد گرد دیکھنے لگی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ذاکرویشٹر کو کافی کا آرڈر دے کر ہانی کی طرف دیکھنے لگا ہانی دور بیٹھے ایک کپل کو دیکھ رہی تھی

بلیک کلر کی پنٹ شرٹ میں ملبوس براؤن بالوں کو پونی کی شکل دیے ہوئے ہانی کیوٹ لگ رہی تھی ذکر کے چہرے پر سسائل آگئی

اتنے میں میڈیا کہ کچھ لوگ کافی شاپ میں انہوئے اور ذکر کو دیکھ کر ذکر کی طرف چلے آئے

میڈیا کو دیکھ کر ذکر کے ہوش اوٹھ گئے ہر طرف سے کیمرے کی فلش لائٹ پڑ رہی تھی اور ہانی بے ہوش ہونے والی ہو گئی

Mr. Zakir shah who is she

ذکر خود کو کپو ذکر کے چہرے اٹھ اور ہانی کے پاس جب کرکان میں کہ ہانی میں جو بھی کروں گا اس میں تمہاری بھلائی ہی ہوگی اس لیے کچھ مت بولنا پلیز

ہانی نے حنائی نظروں سے ذکر کو دیکھا

ذکر نے ہانی کا ہاتھ پکڑا اور کہا

My finace Hoorain khan

ہانی کے ہاتھ پیرڈر سے پھولنے لگے

ہانی اٹھ کر کھڑی ہو گئی مگر لگتا تھا ابھی گر جائے گی ذکر نے مہارے کے طور پر ہانی کی کمر میں ہاتھ ڈال کر قریب کر لیا

میڈیا کے ایک آدمی نے سوال کیا

Marriage date

ذکر نے ہنستے ہوئے کہا

plz no more questions

اور ہانی کا ہواٹھ کر ہانی کو پکڑے ہوئے ہی باہر کی طرف قدم بڑھائے

ہانی کو سہارا دے کر گاڑی تک لایا اور کار میں بیٹھا کر دروازہ بند کیا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کر لی

ہانی بے ہوش ہو چکی تھی

ذکر نے کافی دور آکر گاڑی روک لی اور پانی کی بوتل اٹھا کر ہانی کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

ہانی کو ہوش آگیا اور ہوش میں آتے ہی ذکر کو دیکھ کر ہانی رونے لگی

.... ذکر اب کیا ہو گا میڈیا والے یہ نیوز چینل پر دیکھائیں گے اور اگر ام کے گھر والوں نے دیکھ لیا تو

ذکر نے ہانی کو تسلی دی اور کہا

ہانی کچھ نہیں ہو گا رینکس اور ہانی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر نرمی سے دیا

ہانی نے ہاتھ کھنچا اور گاڑی سے نکل کر سڑک پر چلنے لگی

ذکر بھی گاڑی کا دروازہ کھول کر ہانی کے پیچھے بھاگا اور ہانی کا بازو پکڑ کر روکا

ہانی دیکھو کچھ بھی نہیں ہو گا ایک یادوں یہ نیوز چلے گی اس کے بعد اس نیوز کو کوئی پوچھے گا بھی نہیں

ہانی پھٹ پڑی

تم نہیں جانتے جب یہ نیوز لالہ اور حنا دیکھے گا تو ام کو زندہ زمین میں گاڑ دیں گے۔ میری زندگی داؤ پر لگ گئی ہے

ہانی کچھ نہیں ہو گا میرا یقین کرو۔ میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا

ہانی نے ذکر کو پیچھے دھکیلتے ہوئے کہا

.... کیا لگتے ہو تم ام کے ہاں بولو کیوں بچاؤ گے ام کو

ہانی کی آنکھوں سے آنسو اُبل اُبل کر باہر آرہے تھے اور آواز لمحہ بالمحہ اونچی ہو رہی تھی

ذکر نے ہانی کے منہ پر ہاتھ رکھ کر مزید بولنے سے روک دیا اور ذکر کو ایک لمحہ بھی ناگاہت انکشاف ہونے میں کہ ذکر کو ہانی سے پیار ہو گیا ہے

آئی لوہانی

ہانی کے آنسو بند ہو گئے اور ہونٹ کپکپائے

.....

ہانی کی دادی ماں گھر کی واحد حنا تھیں جو رات کے وقت ٹی وی دیکھتیں تھیں

ڈرامے والے چینل پر کمرشل آئی تو نیوز چینل لگا لیا ہیڈلائن چل رہی تھی

انگلینڈ کے معروف ماڈل ذکر شاہ کی منگنی کاراز کھل گیا۔ معروف ماڈل ذکر شاہ کی منگنی کا نام حورین حنا ہے جو کہ پاکستان سے تعلق رکھتی ہیں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اور ڈاکر کے حصار میں بلیک پینٹ شرٹ میں ملبوس حورین کی تصویر دیکھائی جا رہی تھی

۔ ہیڈ لائنز دیکھ کر دادی ماں کے ماتھے کی رگیں تن گئیں

اگر حنان نے یا عامر نے یہ دیکھ (دیکھ) لیا تو ہانی کو زندہ زمین میں گاڑ دیں گے

دادی ماں اٹھ کر کمرے سے نکلیں اور نوکرانی کو آوازیں دینے لگیں۔ نوکرانی بھاگتی ہوئی آئی

جی مالکن

گھر میں موجود ہر بیوی کی تار کاٹ دو اور نیٹ کی بھی تار کاٹ دو

کیوں بی بی جی

جتنا کہا ہے اتنا کرو

نوکرانی نے جلدی سے ہاں میں گردن ہلائی اور دادی ماں واپس کمرے میں آگئیں

حورین بی بی تم نے ام کا اعتبار توڑا ہے تم کو اس کا حساب دینا ہو گا بہت جلد

دادی ماں خود سے کہتیں ہوئیں دو بارہ سے نیوز دیکھنے لگیں

.....

ڈاکر نے ہانی کے ہونٹوں سے ہاتھ ہٹا لیا اور کہا

کیا اب تم یقین کرو گی کہ میں کچھ غلط نہیں ہونے دوں گا

نہیں

کیوں

کیوں کہ ام آپ سے پیار نہیں کرتی تو یقین کیسے کر سکتی ہوں اور ام زندگی میں کبھی دوبارہ آپ کو دیکھنا نہیں مانگتی

اور ہانی نے ٹیکسی روکی

ہانی میں تمہارے بغیر مری جاؤں گا

آپ مرویا حبیبو ام کو کوئی فرق نہیں پڑتا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہانی ٹیکسی میں بیٹھ گئی

ذاکر کو اپنا سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہوا

اسے مجھ سے محبت نہیں ہے میں مروں یا جیوں اسے فرق نہیں پڑے گا تو میں مر گیا ہوں میری حیثیت میرا سٹیٹس میرا پیارا اس کے لیے بے معانی ہے میری آنکھوں میں موجزن عشق کا سمندر بے معنی ہے ہر چیز بے معنی ہے۔ ذاکر شاہ ایک بار پھر سے ٹوٹ گیا ہے ایک مضبوط شخص ایک بار ..... پھر سے کچی کچی ہو گیا ہے۔ ہانی تم نے ذاکر شاہ کو جیتے جی مار دیا ہے ذاکر شاہ پھر سے بکھر گیا

ذاکر خود سے ہنگام ہوتے ہوئے سڑک پر چپلے لگا اور آتی ہوئی گاڑی سے ٹکرا کر زمین بوس ہو گیا اور سر سے خون نکلنے لگا ذاکر نے زخم پر ہاتھ رکھا اور اٹھ بیٹھا۔ آدمی گاڑی سے نکلا اور ذاکر کی طرف بڑھا مگر ذاکر نے ہاتھ سے دور رہنے کا اشارہ کیا۔ آدمی پھر بھی ذاکر کی طرف آنے لگا۔ ذاکر چیخا

Stay away

آدمی ڈرتے ہوئے واپس گاڑی میں بیٹھ گیا

ذاکر سڑک سے اٹھا اور لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ گاڑی کی طرف بڑھا

گاڑی میں بیٹھ کر گھر کا رخ کیا

.....

ٹی وی پر جو رہن اور ذاکر کی مسگنی والی نیوز دیکھ کر شمرین اور عامرہ پریشان بیٹھیں تھیں

عامرہ کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا

اگر گھر میں سے کسی نے یہ ہیڈ لائنز دیکھ لیں تو ہانی زندہ نہیں بچے گی

شمرین نے کہا ہانی ہے کہاں اس وقت

ام کو کیا پتہ

کال کروں

ہاں کرو

شمرین نے کال ملائی مگر نمبر بند تھا

دونوں پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

.....

ہانی نے ٹیکسی میں بیٹھتے ہی فون اونف کر دیا اور رونے لگی

۔ ام کو ذکر کا دل توڑنا نہیں چاہیے تھا پتا نہیں ذکر اس وقت کس حال میں ہوگا

ہانی سارے رستے روتی رہی

.....

ذکر گھر میں داخل ہو کر اپنے روم کی طرف بڑھا اور شیشے سامنے کھڑے ہو کر اپنا حجاب لہا

سر سے بہت ناخون اور چہرے پر لگے ہوئے زخموں کے نشان جن سے خون نکلنے کو بے تاب تھا ذکر کو ساکت کر گئے

ذکر کو اپنی حالت دیکھ کر غصہ آنے لگا

Hoorain khan its time to show u my evil side

ذکر نے بے دردی سے زخم صاف کرنے شروع کر دیے

ہانی روتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی

خمرین اور عامرہ ہانی کی طرف بڑھیں

ہانی یہ نیو زوالے کیا دیکھ رہی ہیں تم دونوں نے مسکینی کب کی

خمرین نے روتی ہوئی ہانی سے سوال کیا

عامرہ نے خمرین کو چپ رہنے کا اشارہ کیا

ہانی کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ تک لا کر بیڈ پر بیٹھا دیا اور پانی کا گلاس ہانی کی طرف بڑھایا

ہانی نے ایک انس میں ہی سارا پانی پی لیا

عامرہ نے بیڈ پر بیٹھ کر ہانی کو ساتھ لگا لیا اور کہا

اب ام کو سب کچھ بتاؤ

ہانی نے گہرا انس لیا اور سب بتا دیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ذاکر کے اظہارِ محبت پر عامرہ اور ثمرین کا منہ کھلا رہ گیا

عامرہ نے ہانی کو پیچھے کرتے ہوئے کہا

..... ہانی تم نے یہ کیا کر دیا، ذاکر نے اظہارِ محبت کیا اور تم نے

ہانی پھر سے زار و زار رونے لگی

ام کو خود نہیں پتہ کیا کر دیا ہے ام نے

ثمرین بھی بیڈ پر بیٹھ گئی اور ہانی کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر کہا ہانی ریلکس ریلکس جو ہونا تھا وہ ہو چکا ہے اب رونے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا

عامرہ کا تو ویسے ہی دل کر رہا تھا کہ ہانی کے دو لگا دے

ہانی تمہیں عقل نہیں آسکتی جانتی ہو کس کو نا کر کے آئی ہو ذاکر شاہ بیسٹ ماڈل آف انگریز اس کی پاور کا اندازہ خود لگا لو پورا انگریز پاگل ہے اس کے پیچھے اور تم.... آف ہانی اووووف

جب ام کو اس سے پیار ہی نہیں ہے تو کیا کہتی ام کہ ام کو بھی بہت پیار ہے ہاں

عامرہ نے سر پر ہاتھ مارا اور کہا

اووووف ہانی بس چپ ہو جاؤ

نہیں بتاؤ نا تم میں کیا کہتی

عامرہ کا موبائل بج اٹھ اور دادی ماں کا نام سکرین پر جگمگاتا ہوا دیکھ کر تینوں کی سانس اٹک گئی

ثمرین نے کہا

عامرہ فون نا اٹھانا

.... لیکن

لیکن ویکن کو چھوڑ دو پہلے بہانے اور ترکیبیں سوچو کہ معاملہ حل کیسے کرنا ہے

جھٹیک ہے اور تینوں سوچنے لگیں

.....

# Classic Urdu Material

ڈیر حورین تمہیں تکلیف دینے کے لیے لوگوں کو زحمت نہیں دوں گا میں اکیلا ہی تمہارے لیے کافی ہوں

اور ڈائر کٹر کو کال کر لی

میری مسگنی کی نیوز صبح تک ہر چیز پر بین ہو حبابی چاہیے

اتنی جلدی کیسے میسج کروں گا ذکر پلیسز تھوڑا وقت تو دو

نہیں صبح تک یہ خبر بند ہو حبابی چاہیے کسی بھی قیمت پر ورنہ میں تمہارے لیے ماڈلنگ کرنا چھوڑ دوں گا

ٹھیک ہے میں کوشش کرتا ہوں

میسٹ او ف لک

اور کال بند کر کے چیئر کی بیک پر سر رکھ کر آنکھیں بند کر لیں

موبائل کی بیل پر کال لیس کر کے آنکھیں بند کیے ہوئے ہی موبائل کان سے لگالیا

کون

ذاکر میں حسر بول رہا ہوں

ذاکر نے جھپٹ سے آنکھیں کھول لیں فرماؤ حسر صاحب اور معافیاں ناما لگنا تمہیں پتہ ہے میں نے معاف نہیں کرنا

معافی مانگنے کے لیے نہیں بلکہ آج سچ بولنے کے لیے کال کی ہے

بلآخر ایک سال بعد عقل آہی گئی گڈ

تمہاری مسگیتر حورین حنان تمہارے دشمن کی بیٹی ہے

ذاکر اٹھ کھڑا ہوا کیا کہنا چاہتے ہو

تمہارے والد صاحب کے ساتھ فراڈ کرنے والے اشخاص ناصر حنان اور ماخر حنان یعنی تمہارے سوتیلے ماموں تو تمہیں یاد ہی ہوں گے

ہاں یاد ہیں، ان کو کیسے بھول سکتا ہوں

حورین حنان ناصر حنان کی بیٹی ہے اور تم پر حملہ بھی ان کے کہنے پر میں نے کروایا تھا

ذاکر واپس چیئر پر بیٹھ گیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

مجھ پر حملہ کس مقصد کے لیے کروایا گیا تھا

تاکہ تمہارے والد کو ڈرا کر ان سے سارا بزنس ہتھ لیا جائے

اور کیا جانتے ہو

تمہارے والد اس وقت امریکہ نہیں پاکستان گئے ہیں اپنی جائیداد کا آدھا حصہ ماخرا اور ناصر کو دینے

اور کچھ

نہیں بس اتنا ہی پتہ تھا

ٹھیک ہے آج سے تم آزاد ہو لیکن جس مجھے ہر لمحے کی رپورٹ چاہیے ورنہ آزادی کو بھول جاؤ

میں وعدہ کرتا ہوں جو بھی پتہ چلے گا تمہیں ضرور بتاؤں گا

ڈیر جس وعدہ نا بھی کرو تب بھی تمہیں سب بتانا ہی پڑے گا

جانتا ہوں کیا چیز ہو تم اللہ حافظ

. بابا اللہ حافظ

ذاکر چیر سے اٹھا اور کھڑکی میں جا کھڑا ہوا

اس کا مطلب جو رین خان تمہاری طرف کافی حساب نکلتے ہیں۔ تیار ہو جاؤ ڈاکر کی نفرت برداشت کرنے کے لیے

اور ڈاکر نے ہنستے ہوئے ادریس کو کال کر لی

سلام بابا

و سلام اتنی رات کو کال کی ہے خیریت

بابا آپ اس وقت کہاں ہیں

امریکہ میں

جھوٹ مت بولیں آپ اس وقت پاکستان میں ہیں

تمہیں کس نے بتایا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

بابا آپ اپنی محنت کی کسائی ان لوگوں کو کیوں دے رہے ہیں۔ کیا آپ جیل میں گزار دی ہوئی رات بھول گئے ہیں

ذاکر وہ تہمیں مار دیں گے

بابا ایسا کچھ نہیں ہو گا اور نا ہی میں ہونے دوں گا

ذاکر تم نے مسگنی کر لی ہے

ذاکر طعنز یا ہنسا

شادی بھی کل ہو جائے گی

ذاکر تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے اور حورین حنان سے شادی کرنے والے ہو

آپ انگلیٹنڈ آجائیں پھر بات کریں گے

ذاکر کچھ بھی کرنے سے پہلے ہزار بار سوچ لینا

بابا سی یو سون اللہ حافظ

.....

فنا خرو (ہانی کی دادی ماں) کو عامرہ کا فون نا اٹھا نا غصہ دلار ہا تھا

ام کا فون نا اٹھا کر عامرہ اور ہانی تم لوگوں نے غلطی کر لیا

فنا خرو اب بیٹھیں ہانی اور عامرہ کو واپس بلانے کی ترکیبیں لڑا رہیں تھیں ساری رات انہیں خیالوں میں گزر گئی

صبح تک فنا خرو بیگم نے سوچ لیا تھا کہ ہانی اور عامرہ کو کیسے واپس بلانا ہے

ام بیماری کا بہانہ کر کے ہانی اور عامرہ کو واپس بلالے گا اور ہانی کی حنان سے شادی کروا دے گا

اپنے چلین پر مطمئن ہو کر فنا خرو باہر چلیں آئیں

حنان ملازموں پر چسپ رہا تھا

کس نے کاٹی ہے نیٹ اور کیسبل کی تار ام کو جلدی بتاؤ

فنا خرو بیگم نے کہا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

سب اپنا کام کرو اور حنان کیا ہو گیا ہے کیوں صبح صبح چنچ رہے ہو

دادی ماں ان میں سے کسی نے کیسبل اور نیٹ کی تار کاٹ دی ہے

اور حنان ڈائنگ ٹیبل کی چیر کھینچ کر بیٹھ گیا

گھر میں بچے بھی تو آتے ہی ہیں کیا پتہ ان میں سے کسی نے کاٹ دی ہو تم کال کر کے آدمی بولو اگر سہی کروالو پیچنے سے تو کچھ نہیں ہوگا

ٹھیک ہے دادی ماں

فنا خرہ چکرانے کی ایلنگ کرتے ہوئے گرنے لگیں مگر حنان نے جلدی سے اٹھ کر فنا خرہ کو پکڑ کر چیر پر بیٹھا دیا اور علیزہ کو آوازیں دینے لگا

علیزہ علیزہ

علیزہ بھاگی بھاگی آئی

جی

دادی ماں کو کسرے تک لے جاؤ اور ڈاکٹر کو کال کرو جلدی

علیزہ حنان کے حکم کی تعمیل کرنے لگی ڈاکٹر کو کال کر کے بولو یا اور ڈاکٹر نے چیک اپ کے بعد کہا

یہ تو بالکل ٹھیک ہیں

اور ڈاکٹر واپس چلی گئی

فنا خرہ نے علیزہ کو کہا

بیٹھ جاؤ

علیزہ بیٹھ گئی جی دادی ماں

ام کو کچھ نہیں اوجھتا یہ ڈرامہ ام نے اگلے دو دن تک کرنا ہے تاکہ ہانی اور عامرہ کو واپس بولا سکیں اور ہانی کی حنان سے شادی کروا سکیں۔ ہانی نے ام کا اعتبار توڑا

اس کی سزا یہی ہے کہ وہ حنان کی بیوی بن جائے

علیزہ حیران بیٹھی دادی ماں کو دیکھ رہی تھی

کیا کر دیا ہانی نے

## Classic Urdu Material

ہر بات تمہیں بتانا ضروری نہیں اے اور اب تم جباؤ اور حنان سے کہتے کہ ام کافی بیسار اے

علیہ کمرے سے نکل آئی اور اپنے کمرے میں آکر کمرہ لاک کیا اور عامرہ کو کال ملائی

عامرہ نے علیہ کا نمبر دیکھ کر کال پک کر لی

علیہ کیسا ہوا

علیہ نے ساری بات عامرہ کے گوش گزار دی

ٹھیک ہے علیہ کچھ اور پتہ چلے تو بتانا

اوکے

دروازہ نوک ہوا۔ علیہ نے کال بند کر کے موبائل دراز میں رکھ اور جلدی جلدی کپڑے بدل کر دروازہ کھولا۔ حنان اندر داخل ہوا اور علیہ کو بغیر دوپٹے

کے دیکھ کر آگ بگولہ ہو گیا

دوپٹہ کہاں ہے

جی وہ آپ بار بار دروازہ بجا رہے تھے تو جلدی جلدی کپڑے بدل کر دروازہ کھول دیا دوپٹہ لینا یاد نہیں رہا

اچھا ٹھیک ہے دوپٹہ لو

علیہ نے دوپٹہ لے لیا اور کہا

حنان دادی ماں کی طبیعت بہت خراب ہے

تو تم یہاں کیا کر رہی ہو جباؤ ان کے پاس

علیہ جلدی سے باہر کی طرف بڑھی۔ حنان بھی علیہ کے پیچھے دادی ماں کے کمرے میں داخل ہوا

حنان میرے بچے ام کے دن پورے ہونے والے ہیں

حنان پریشانی سے آگے بڑھا اور دادی ماں پاس بیٹھ کر دادی ماں کے ہاتھوں کو اپنے سینے لے کر ان پر ہونٹ رکھ دیے

دادی ماں کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ۔ ایسی باتیں تو نا کریں

علیہ نے دل میں کہا حد ہے کیسے ڈرامے کر رہی ہیں

# Classic Urdu Material

بچے ام کو معاف کر دینا اگر کبھی تمہارے ساتھ کچھ عطا کیا ہو

حنان تو دوا دی ماں کی ایسی باتوں پر رونے والا ہو گیا تھا

.....

ذاکر کی رات آنکھوں میں کٹی تھی

صبح ہوتے ہی ذاکر نے اپنے دوست ناری کو کال کر لی

ناری شام تک نکاح خواں اور گواہوں کا انتظام کرو

کیوں

مجھے شادی کرنی ہے

ذاکر تم ہوش میں تو ہو

ہاں بالکل ہوش میں ہی ہوں

حورین حنان سے شادی کرنے والے ہو

ہاں

ٹھیک ہے کرتا ہوں کچھ

اوکے شام کو ملتے ہیں

اوکے

ڈائریکٹر کی کال آرہی تھی ذاکر نے کال پک کر لی

کام ہو گیا

ہاں ہو گیا ہے

گڈ آگے دو دن تک میں مصروف ہوں اس لیے مجھے ڈسٹرب نہ کرنا

ٹھیک ہے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

اوکے سی یوسون

اوکے

ذاکر عیسیٰ ہوئے بیڈ سے اٹھا اور تیار ہونے لگا۔ خود کو شیشے میں دیکھ کر گاڑی کی چابی اٹھائی اور باہر کی طرف بڑھا

یونی کے مسین گیٹ پر آکر گاڑی روک دی اور ریسپشن سے عامرہ کا نمبر لے کر واپس گاڑی میں آکر بیٹھ گیا

.....

ہانی سو کر اٹھی تو رات کی نسبت کافی حد تک بہتر فیل کر رہی تھی۔ عامرہ اور شمیرین سرجوڑے باتوں میں مصروف تھیں

ہانی منہ ہاتھ دھو کر عامرہ اور شمیرین پاس چلی آئی

عامرہ کے موبائل کی بیل بجی اور عامرہ نے کال پک کر لی

ہیلو کون

ذاکر شاہ

عامرہ بیڈ سے اتر گئی

تو

میں یونی کے مسین گیٹ پر ہوں مجھے ہانی سے کچھ امپورٹنٹ بات کرنی ہے ہانی کو پلیز بھیج دیں

ہانی سو رہی ہے

کب تک اٹھے گی

پتہ نہیں

میں ویٹ کر رہا ہوں جب اٹھے بھیج دیجیے گا اللہ حافظ

عامرہ واپس بیڈ پر آکر بیٹھ گئی

ہانی ذاکر مسین گیٹ پر تمہارا انتظار کر رہا ہے ذاکر کو کچھ ضروری بات کرنی ہے

ام نہیں جائے گا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

شمسین بول اٹھی

ہانی تمہیں جانا چاہیے کیا پتہ سچ میں کوئی ضروری بات کرنی ہو

ام نہیں جائے گا

ہانی چلی جانا یا کیا ہے

ہانی برے برے مسئلہ بناتی ہوئی اٹھ کر سلیپنگ سوٹ میں ہی باہر کی طرف بڑھی اور ہو سٹل سے نکل کر مسین گیٹ کا رخ کیا

مسین ڈور سے نکل کر ارد گرد دیکھا ڈاکر کی گاڑی دیکھ کر گاڑی کی طرف بڑھی

ڈاکر ہانی کو دیکھ چکا تھا مگر انجانب بن کر موبائل استعمال کرنے لگا

ہانی گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئی اور کہا

فرمائیں

ڈاکر نے ہنستے ہوئے ڈور لاک لگا دیا اور گاڑی سٹاٹ کر لی۔ ہانی گڑبڑا گئی

آپ نے گاڑی کیوں سٹاٹ کی ہے اور ہم کہاں جا رہے ہیں

ہنی مون منانے ڈیر

یہ کیا بد تمیزی ہے۔ گاڑی روکو

غصہ کیوں ہو رہی ہو اس سے پہلے نکاح بھی ہو گا سوڈونٹ وری

ہانی سیٹرنک کی طرف بڑھی ڈاکر نے ایک دم بریک لگائی اور ہانی کے منہ پر رومال رکھ کر ہانی کو بے ہوش کر دیا

ہنستے ہوئے گاڑی پھر سے سٹاٹ کی اور گھر کا رخ کیا

گھیراج میں گاڑی روک کر ہانی کا بے ہوش وجود بازو میں اٹھائے ہوئے ہی اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔ سارے ملازم ڈاکر کے بازو میں

موجود بے ہوش ہانی کو دیکھ رہے تھے

اپنے روم میں آکر ہانی کو ہیڈ پر لٹایا اور دروازہ لاک کر لیا

ڈاکر ہانی کو نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے صوفے پر جا بیٹھا اور شروع سے لے کر اب تک ہونے والے ہر ٹکراؤ کو سوچ کر ہنسنے لگا مگر کل والے واقعے کو سوچ

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

کرہلک تک کڑواہٹ پھیل گئی

.....

ہانی کو ہلکا ہلکا ہوش آ رہا تھا اور دماغ نے جیسے جیسے کام کرنا شروع کیا سب سے پہلے اپنے چہرے پر رومال رکھنے والا واقع یاد آیا ہانی فوراً اٹھ بیٹھی اور خود کو بند کمرے میں دیکھ کر آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ کمرے میں خواب ناک ماحول تھا اور ہلکی ہلکی مردانہ نسیبوم کہ خوشیو پھیلی ہوئی تھی اتنے میں ذکر کمرے میں داخل ہوا اور لائٹ جلائی

اچانک لائٹ جلنے پر ہانی کی آنکھیں روشنی برداشت نہ کر پائیں اور بند ہو گئیں۔ ذکر چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتا ہوا بیڈ پر آکر بیٹھ گیا اور ہانی کی آنکھوں کو چھونے کے لیے ہاتھ بڑھایا اسی لمحے ہانی نے آنکھیں کھول لیں اور ذکر کا ہاتھ جھٹک کر بیڈ سے اتر گئی

ذکر بھی بھٹکتے ہوئے بیڈ سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا

کیا لگ رہا ہے

ام کو یہاں کیوں لائے ہو

کار میں بتایا تو تھتا

ام کو آپ سے شادی نہیں کرنی

مسگرام کو تو تم سے شادی کرنا ہے اس لیے تم کو بھی ام سے شادی کرنا پڑے گا

ذکر ہانی حبیبی زبان بولتے ہوئے قدم بڑھانے لگا ہانی کو لگا ذکر اس کا مزاق اڑا رہا ہے ہانی اور زیادہ رونے لگی

دروازہ نوک ہونے کی آواز پر ذکر دروازے کی طرف بڑھا اور دروازہ کھول دیا

ایک لڑکی وائیٹ کرٹسچن فراک لیے ہوئے اندر داخل ہوئی

ذکر نے بیڈ کی طرف اشارہ کیا لڑکی فراک رکھ کر باہر کی طرف بڑھی

ام کو واپس جانا ہے

ذکر فراک کو دیکھنا چھوڑ کر ہانی کو دیکھنے لگا اور قدم بڑھاتے ہوئے ہانی کے بالکل قریب آکر کھڑا ہو گیا

ڈیر حورین حنا اگر آپ شادی نہیں کرنا چاہتیں تو نا کریں ایسے ہی میرے ساتھ رہ لیں مجھے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا

ہانی کو انس اٹکتا ہوا محسوس ہوا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ام کو واپس جانا ہے

ذاکر کو غصہ آنے لگا

ٹھیک ہے چلی جانا مگر شادی کے بعد

ہانی چینی ام کو نہیں کرنی شادی

ذاکر نے ہانی کا بازو پکڑ کر مڑوا

آواز نیچی رکھو اور یہ ڈریس پہننا جلدی ورنہ میں خود پہناؤں گا

ہانی نے جلدی سے بازو چھڑوایا اور ڈریس کی طرف بڑھی ڈریس اٹھا کر کہا

ذاکر ام کو شادی نہیں کرنی

ٹھیک ہے تیار ہو جاؤ ایسے ہی سہاگ رات منالیں گے

ہانی کی نیلی آنکھوں سے آنسوؤں گرنے لگے اور ہانی نے زور زور سے نامیں سر ہلایا

ذاکر ہانی کے گال کو چھو کر باہر کی طرف بڑھا اور کمرے سے نکل کر دروازہ لاک کر دیا

کچھ دیر بعد کمرے میں داخل ہوا

ہانی وائٹ فرائڈ پہنے ہوئے بیٹھی رو رہی تھی۔ خوبصورت روتی ہوئی نیلی آنکھیں اور مصوم گلابی گلابی چہرہ ذاکر کے ہوش اڑا رہا تھا

ذاکر نے چہرے پر ہاتھ پھیر کا خود کو کمپوز کیا اور ہانی ساتھ بیڈ پر جا بیٹھا

تو کیا فیصلہ کیا ہے شادی کرنی ہے یا ایسے ہی میرے ساتھ رہنا ہے

ام شادی کرے گا

ذاکر کے چہرے پر طنز یا مسکراہٹ ابھرا آئی

good decision Let's go

اور پاس پڑا ریڈ دوپٹہ ہانی کے اوپر دے کر ہاتھ پکڑا اور باہر کی طرف بڑھا ہانی بھی مردہ قدموں سے چپل پڑی

.....

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

نکاح کے بعد ذکر ہانی کو واپس کمرے میں لے آیا

ہانی نے ہمت کرتے ہوئے کہا

اب ام حبائے

نہیں ابھی نہیں

ہانی بنا سوچے سمجھے بولنا شروع ہو گئی، ذکر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا ہانی کے قریب آ گیا۔ دونوں بازوؤں کو کلائیوں سے مہتمم کر پیچھے لے گیا اور مضبوطی سے کلائیوں کو پکڑ لیا۔ ہانی کا سانس اٹک گیا۔ ذکر نے ہانی کی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے کہا

تمہاری آنکھوں کے نیلے سمندر میں میں نے اپنا آپ کھودیا ہے

ہانی ذکر کی بات کا اثر مٹانے کے لیے پھر سے نان سٹاپ بولنا شروع ہو گئی۔ ذکر نے اپنا حق پہلی بار استعمال کرتے ہوئے ہانی کی بولتی بسند کردی اور

بہنتے ہوئے ہانی کو چھوڑ کر پیچھے ہوا

ہانی کو نظر اٹھانا حبان جو کھوں کا کام لگ رہا تھا اس لیے نظر جھکائے ہوئے ہی ہونٹوں کو سختی سے دباتے ہوئے باہر کی طرف بڑھی

ذکر نے خود کو ڈانٹا اوووف ذکر تم نے بدلا لینے کے لیے شادی کی ہے یہ کیا حرکتیں کر رہے ہو

رکو

ہانی رک گئی، ذکر نے دروازہ لاک کیا اور قدم بڑھانے لگا ہانی پیچھے ہوتی گئی، ذکر طنز یا ہنسنا تنڈر کیوں رہی ہو

ذکر ام کو حبانے دو

ہانی دیوار سے جا لگی

اتنی بھی کیا جلدی ہے

ذکر نے ایک ہاتھ دیوار پر رکھا اور دوسرے سے ہاتھ سے ہانی کے بالوں کو چھونے لگا

ذکر ام کو واپس حبانہ ہے

صبح چلی حبانہ

... لیکن آپ نے کہا تھا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

ہانی کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی ذکر کرنے ہانی کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا

اب بھی میں ہی کہہ رہا ہوں

ہانی نے ہاتھ ہٹا کر چاہا

ذکر کرنے ہاتھ پکڑ کر مڑوڑا ہانی کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے

اتنی سی تکلیف پر رونے لگی ہوا بھی تو تمہیں بہت Its not a luv sTory its a hate story اب تک تو تمہیں سمجھ جانا چاہیے تھی  
ساری تکلیفیں اٹھانی ہیں ڈیر

اور ہانی کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ کی طرف بڑھا

ہانی کو دھکا دیا ہانی بیڈ پر جب گری ذکر لائٹ بند کر کے ہانی کی طرف بڑھا، ہانی نے خود کو چھٹروانے کی بہت کوشش کی مگر ذکر کی گرفت مضبوط تھی

.....

صبح ہانی کی آنکھ کھلی تو ذکر روم میں نہیں تھی

ہانی روتے ہوئے بیڈ سے اتری اتنے میں ذکر روم میں داخل ہوا

Gunya din ( Good morning )

ہانی کو ذکر کی بات سمجھ نہیں آئی

اب تم جب کہتی ہو مگر میں نکاح نامہ تمہیں نہیں دوں گا تمہیں خود ثابت کرنا ہو گا کہ تم میری بیوی ہو

ذکر کی بات سن کر ہانی کے اندر تک سرد لہر دوڑ گئی

ذکر ہانی کو اس کے حال پر چھوڑ کر ڈریسنگ روم میں چلا آیا اور بلیک کلر کا شلوار سوٹ پہن کر جب آدھے گھنٹے بعد باہر نکلا تب بھی ہانی اسی پوزیشن میں  
کھڑی تھی۔ ذکر باہر کی طرف بڑھا اور نیچے چلا آیا

ڈائینگ ٹیبل پر کھانا لگ چکا تھا ناشتہ کیا اور پھر سے اوپر آ گیا

ذکر روم میں انزہ ہوا اور دروازہ بند کیا

ہانی نے چونک کر ذکر کو دیکھا اور سر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گئی مگر کچھ لمحوں کے بعد جھٹکے سے اٹھی اور ذکر کی طرف قدم بڑھائے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ام اس وقت تک یہاں سے نہیں جائے گا جب تک آپ ام کو نکاح نامہ نہیں دے دیتے

اور بیڈ پر بیٹھ گئی

ذاکر ہانی کی طرف بڑھنے لگا

میرا بھی دل ابھی تم سے بھرا نہیں ہے رہو جیتنے دن یہاں رہنا چاہتی ہو

ذاکر نے ہانی کے بال پیچھے کیے اور گردن کو چھونے لگا

ہانی پیچھے ہونے لگی مگر ذاکر نے کمر میں ہاتھ ڈال کر قریب کر لیا اور کان میں سرگوشی کی

تم بہت خوبصورت ہو اور تمہیں چھوتے ہی میرے حواس گم ہونے لگتے ہیں

ہانی کو لگا ابھی سانس بند ہو جائے گا

ذاکر پلیسزام کو نکاح نامہ دے دو

ذاکر نے ہنستے ہوئے گرفت اور مضبوط کر لی

تمہارے لہجے میں بہت مصومیت ہے مگر ڈیر ڈاکر شاہ بگنے والا نہیں ہے

اور ہانی کو چھوڑ کر پیچھے ہوا

تمہاری مرضی ہے جانا ہے تو جاؤ ورنہ بیٹھی رہو میں تو سونے لگا ہوں

اور بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں بند کر لیں

ہانی حیران پریشان بیٹھی تھی

ام کو عامرہ کو کال کرنی ہے

ذاکر نے آنکھیں بند کیے ہوئے ہی کہا

تو میں کیا کروں

مجھے موبائل دیں

ذاکر نے آنکھیں کھول لیں اور اٹھ بیٹھا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

کیا سہ ہے اگر عمارت بنی اتنی ہی یاد آ رہی ہیں تو چلی جاؤ نا واپس

آپ نکاح نامہ دے دیں ام ابھی چلا جائے گا

ذاکر بننے لگا

یہ بھی تو ہو سکتا ہے ناکہ وہ سب صرف ڈرامہ ہو اور ہمارا نکاح ہوا ہی نا ہو

ہانی رونے والی ہو گئی

ام کو پتہ ہے وہ ڈرامہ نہیں ہوتا

اچھا تو کوئی ثبوت ہے تمہارے پاس

آپ کے پاس تو ہے نا ثبوت

تم تو مجھ پر یقین ہی نہیں کرتی نا تو پھر میرے کہنے پر یقین کیوں کر آ گیا

اور پھر سے لیٹ کر آنکھیں بند کر لیں

ذاکر پلیسز ام کے ساتھ ایسا نا کرو

ذاکر چپ کر کے لیٹا رہا

ہانی کچھ دیر ذاکر کے بولنے کا انتظار کرتی رہی مگر پھر اٹھ کر واش روم میں چلی گئی

نہا کر نکلی تو دروازہ نوک ہو رہا تھا ہانی نے دروازہ کھول دیا

ایک لڑکی تین چار شوپنگ بیگ لیے ہوئے کھڑی تھی اور شوپنگ بیگ ہانی کو دے کر واپس چلی گئی

ہانی نے شوپنگ بیگ ٹیبل پر رکھے اور صوفے پر بیٹھ گئی

ذاکر کے موبائل پر بیل ہوئی

ذاکر نے ہاتھ بڑھا کر آنکھیں بند کیے ہوئے کال یس کر کے موبائل کان سے لگا لیا

کون

ذاکر ہیکر بول رہا ہوں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ڈاکٹر کشر کی کال تھی

میں نے ڈسٹرب کرنے سے من کیا تھا

ہاں یاد ہے مگر ڈیر آج فیشن شو ہے ہماری نیو کولیکشن بالکل ریڈی ہے میں لوکیشن سینڈ کرتا ہوں۔ جلد از جلد پہنچو

ٹھیک ہے دو گھنٹے بعد آتا ہوں

اوکے مگر اس سے زیادہ لیٹ مت کرنا

ڈاکٹر نے کال بند کی اور اٹھ بیٹھا

.....

عامرہ اور شمیرین پوری رات ایک منٹ کے لیے بھی نہیں سو سکیں تھیں

عامرہ اب تھک ہار کر رونا شروع ہو گئی تھی

عامرہ دیکھو رو تو نا

کیوں ناروؤں 48 گھنٹے ہو گئے ہیں اور ہانی پتہ نہیں کہاں ہے

ڈاکٹر کو کل سے کال کر رہی ہوں مگر اس کا نمبر بند حبار ہے۔ یہ بھی نہیں پتہ ہانی ڈاکٹر کے ساتھ ہے یا نہیں

شمیرین بھی عامرہ ساتھ بیڈ پر آکر بیٹھ گئی

ڈاکٹر کے گھر چلیں

کیوں

مجھے یقین ہے ہانی وہیں ہے

لیکن اگر وہاں نا ہوئی تو

تو ڈاکٹر ہانی کو ڈھونڈنے میں ہماری مدد کرے گا

آڈریس

یار پورا انگلینڈ جانتا ہے کہ ڈاکٹر کہاں رہتا ہے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

اوہ چلو پھر

اور دونوں ہو سٹل سے نکل آئیں

.....

وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوس کورٹ کو بازو پر رکھے ہوئے ڈاکٹر ریٹنگ روم سے نکلا ہمت اور ہانی صوفے پر پریشان بیٹھی ہاتھوں کو مس رہی تھی

تیار ہو جاؤ جاتے ہوئے تمہیں ہو سٹل چھوڑ جاؤں گا

ام ہو سٹل نہیں جائے گا

ڈاکر ہانی ساتھ صوفے پر جا بیٹھا

کیوں

ام کو نکاح نامہ دے دو

مجھے اپنی بات ریپیٹ کرنے سے سخت نفرت ہے مگر شاید تمہیں میری بات سمجھ نہیں آئی تھی اس لیے پھر سے کہہ دیتا ہوں

تم جاسکتی ہو مگر میں نکاح نامہ تمہیں نہیں دوں گا تمہیں خود ثابت کرنا ہو گا کہ تم میری بیوی ہو

ام کیسے ثابت کرے گا

مجھے کیا پتہ یہ تو تم جانو

ڈاکر پلیز ایامت کرو کس گناہ کی سزا دے رہے ہو

ڈاکر اٹھ کھڑا ہوا

تیار ہو جاؤ دس منٹ ہیں تمہارے پاس

ام کہیں نہیں جائے گا

ڈاکر صوفے کی بازو پر ہاتھ رکھ کر جکھا اور ہانی کے گال کو چھوتے ہوئے کہہ

تم تو مجھے زندگی میں دوبارہ دیکھنا بھی نہیں چاہتی تھی اور اب یہاں سے جانا نہیں چاہتی ہو۔ خیریت کہیں پیار تو نہیں ہو گیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہانی ذکر کا ہاتھ جھٹک کر صوفے سے اٹھ گئی

ٹھیک ہے چلیں

ذکر ہنسی روکنے کی کوشش کرنے لگا

ڈریس تو چینج کر لو

ہانی ذکر کی بات سنی ان سنی کرتی ہوئی روم سے نکل گئی

ذکر کی ہنسی غائب ہو گئی اور آنکھوں سے نمسرت چھلکنے لگی

.....

فنا خرہ بیگم کل سے سرمہ لپٹے بستر پر پڑیں تھیں اور آج سوچ لیا تھا کہ ہر صورت ہانی اور عامرہ کی واپسی کی بات کر لینی ہے

عامرہ فنا خرہ کے روم میں داخل ہوا اور بستر کے کونے پر بیٹھ کر فنا خرہ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر کہا

دادی ماں اب طبیعت کیسی ہے آپ کا

فنا خرہ رونے لگیں

دادی ماں آپ رویوں رہیں ہیں

فنا خرہ نے اپنے آنسو صاف کیے اور کہا

ام کو لگتا ہے ام مرنے والا ہے

عامرہ تڑپ اٹھا

دادی ماں ایسی باتیں تو نا کریں

ام کی آخری خواہش ہے کہ ہانی اور عامرہ کو آخری بار دیکھ لوں

آپ کو ابھی بہت سارے سال ام کے ساتھ گزارنے ہیں ایسی باتیں نا کریں

عامرہ ہانی اور عامرہ کو دیکھنا مانگتا ہے

ٹھیک ہے ٹھیک ہے ام ہانی اور عامرہ کو واپس بلا لیتا ہے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

وفا خروہ بیگم دل ہی دل میں خوش ہو گئیں مگر رونے کا ڈرامہ کرنے لگیں

اب آپ بلکل نہیں روئیں گیں ٹھیک ہے

ٹھیک ہے

عامر وفا خروہ کے ہاتھ کا پوسلے کر باہر کی طرف بڑھا اور وفا خروہ بیگم ہنستے ہوئے اٹھ بیٹھیں

.....

ذاکر نے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے ایک بار بھی ہانی کی طرف نہیں دیکھا تھا

ہانی نے ڈرتے ڈرتے کہا

ذاکر آپ ام کو ڈیورس دے دیں

ذاکر نے ایک دم گاڑی روک دی

کیا کہا پھر سے کہنا زرا

ذاکر کے چہرے سے غصہ پھلک رہا تھا

ہانی نے خود کو ریٹکس کر کے پھر سے کہا

..... ذاکر آپ ام کو ڈیورس

ہانی کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی ذاکر نے زناٹے دار تھپڑ مارا، ہانی کی آنکھوں سے آنسوؤں گرنے لگے اور گال پر ہاتھ رکھ لیا

ذاکر نے پھر سے گاڑی سٹاٹ کر لی اور یونی کے گیٹ پر جا کر گاڑی روک دی

==>.....

نثرین اور عامرہ ذاکر کے محل نما گھر کے گیٹ سامنے کھڑیں گھر کو دیکھ رہیں تھیں

عامرہ نے گہرا سانس خارج کر کے کہا

کیا لگتا ہے ہانی بیسیں ہوگی

پتہ نہیں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اتنے میں عامرہ کا موبائل بج اٹھا اور ہانی کی کال دیکھ کر عامرہ نے جلدی سے کال پک کر لی

عامرہ کہاں ہو تم

ہانی کی روتی ہوئی آواز سن کر عامرہ کے بھی آنسوؤں گرنے لگے۔ شمرین نے موبائل عامرہ کے ہاتھ سے لے لیا

ہانی اس وقت ہوسٹل میں ہو

ہمممم

ٹھیک ہے وہیں رہنا

شمرین نے کال بند کی اور ٹیکسی روک کر دونوں اندر بیٹھ گئیں

یونی پہنچ کر عامرہ اور شمرین ہوسٹل کی طرف بھاگیں اور روم میں انز ہوئیں تو ہانی بیڈ پر سر پکڑ کر بیٹھی تھی

عامرہ جلدی سے ہانی کی طرف بڑھی اور بیڈ پر بیٹھ کر ہانی کے گلے لگ گئی

شکر ہے تم بالکل سہی ہو

ہانی کے آنسوؤں میں روانی آگئی

عامرہ ام بالکل بھی سہی نہیں ہے

عامرہ نے ہانی کو پیچھے ہٹایا اور ہانی کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لے کر کہا

کیا ہوا ہے ذاکر نے کچھ غلط کیا تمہارے ساتھ

ہانی نے روتے ہوئے ساری تفصیل بتادی

شمرین اور عامرہ سکتے میں آگئیں

.....

ذاکر نے ہیکر کی بتائی ہوئی اوکشن پر پہنچ کر خود کو ڈریسنگ روم میں بند کر لیا

ذاکر چیر پر سر پکڑ کر بیٹھا تھا

کیا ضروری تھا کہ مجھے ہانی سے ہی پیار ہوتا اس کے آنسوؤں مجھے تکلیف دیتے ہیں مگر میں اسے کسی اور کا ہونے نہیں دے سکتا۔ وہ مجھ سے ڈیورس لے کر

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

حسان کی بیوی بننا چاہتی ہے ایسا میں ہونے نہیں دوں گا۔ ہانی صرف میری ہے

دماغ میں آیا

وہ تم سے پیار نہیں کرتی اور نہ ہی تمہارا یقین کرتی ہے

ذکر غصے سے اٹھ اور پر فسیوم کی بوتل اٹھا کر شیشے پر ماری شیشہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا

ہیکر روم کے باہر کھڑا بار بار دروازہ پیسٹ رہا تھا

Zakir open the door

ذکر کا شیشہ کو توڑ کر غصہ تھوڑا سا کم ہوا تھا

خورین ذکر شاہ تمہاری دنیا اتنی تنگ کر دے گا کہ تمہیں مجبور ہو کر ذکر پاس ہی آنا پڑے گا

خود سے وعدہ کرتا ہوا ذکر دروازے کی طرف بڑھا اور دروازہ کھول دیا

کب سناٹ ہو گا فیشن شو

ہیکر نے سکون کا انس لی

بس کچھ ہی دیر میں۔ کیا تم ٹھیک ہو

ہاں میں ٹھیک ہوں

اوکے چلو

.....

عامرہ اور شمیرین پچھلے دو گھنٹے سے سکتے کی حالت میں تھیں اور فون کی بیل پر دونوں کا سکتا ٹوٹ گیا

عامرہ کی کال دیکھ کر عامرہ نے کال پک کر لی

عامرہ دادی ماں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے دونوں واپس آنے کی تیاری پکڑو۔ ام انگلیسنڈ آ رہا ہے تم دونوں کو لینے

عامرہ کا انس اٹک گیا

عامرہ کچھ بولو بھی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہممم

عمرہ نے کال بند کر کے حنائی نظروں سے ہانی کو دیکھ اور کہا

عمرام کو لینے انگلیٹنڈ آرہا ہے

ہانی کی آنکھ سے آنسو گرنا بند ہو گئے

شمرین نے پریشانی سے کہا

اب کیا ہوگا

پتہ نہیں

.

فیشن شو کے بعد اب پارٹی چل رہی تھی ذکر اپنے واحد دوست ناری پاس کھڑا تھا

ذکر کب تم اپنی شادی کو سیکرٹ رکھو گے

ابھی میں نے اس بارے میں سوچا نہیں ہے

کب سوچو گے

چھوڑو کوئی اور بات کرتے ہیں

اتنے میں ایک گرین بالوں والی لڑکی ذکر پاس آکر کھڑی ہو گئی

Zakir shah you are the best as usual

Thanks

My pleasure. I have to tell you something

yes say it

its screte. Come with me

ذکر نے ناری سے کہا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

Nari i'll be there in few minutes.

Okay

ذاكرنے گرین بالوں والی سے کہا

let's go

گرین بالوں والی لڑکی اور ذاكر چلتے ہوئے پارکنگ ایریا میں آگئے، ذاكر نے کہا

what you want to say

your mom is about to die

ذاكر کے قدم لڑکھڑائے

My mom

yes your mom .

ذاكر کی آنکھ سے آنسو گرا

where is she

hospital. would u like to meet

ذاكر نے ہاں میں سر ہلایا

come with me

اور لڑکی چلتے ہوئے کچھ فاصلے پر کھڑی گاڑی میں جا بیٹھی۔ ذاكر بھی تھکن زدہ حال چلتا ہوا گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گیا

ذاكر سارے راستے سوچ میں ڈوبا رہا اور ہسپتال کے سامنے گاڑی رکنے پر ہوش میں آگیا

ہسپتال میں انزہ ہو کر لڑکی کے پیچھے چلتے ہوئے ذاكر روم میں داخل ہوا اور اپنی والدہ کو بیڈ پر لیٹے دیکھ کر آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

بافرہ (ذاكر کی والدہ) سو رہی تھیں

ذاكر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا بیڈ پاس پڑی چیر پر جا بیٹھا اور بافرہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر اس پر سر رکھ دیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ہافرہ نے ذکر کا لمس پا کر آنکھیں کھول لیں

ذکر ہافرہ کے ہاتھ پر سر رکھ کر رو رہا تھا

ہافرہ ذکر کو اس حالت میں دیکھ کر تڑپ اٹھیں

ذکر میرے بچے

ذکر نے سر اٹھا کر ہافرہ کو دیکھا، ہافرہ اٹھ بیٹھیں

مام

ذکر چھوٹے بچوں کی طرح تڑپ کر ہافرہ کے گلے لگ گیا

ذکر میرے بچے مجھے لگا تھا تم نہیں آؤ گے

مام آپ کو ایسا کیوں لگا

کیونکہ میں تمہیں روٹا ہوا چھوڑ کر چلی گئی تھی

ذکر پیچھے ہٹا اور ہافرہ کے آنسو صاف کیے

مام اس واقع کو نادہرائیں ورنہ میں یہاں رک نہیں سکوں گا

ہافرہ بولنے لگیں مگر ذکر پہلے ہی بول اٹھا

آپ نے اتنی اچھی اردو کہاں سے سیکھی ہے اور آپ تو ترکی کے علاوہ کسی زبان کو پسند نہیں کرتیں تھیں

ہافرہ ہنسنے لگیں

بیٹا وقت سے بڑا کوئی استاد نہیں

سبز بالوں والی لڑکی روم میں داخل ہوئی

Miss Hafra plz take rest and Mr. Zakir come with me

ہافرہ لیٹ گئی اور ذکر باہر کی طرف بڑھا

Your mother has brain cancer. The tumor is growing rapidly. You might be unconscious for a few days

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

or weeks before you die. Its a symptom and your mother become unconscious these days. The cancer is on the last stage. she have only few days or weeks. Sorry to say that further treatment impossible.

تمہاری والدہ کو دماغ کا سرطان ہے۔ ٹیو مریزی سے بڑھ رہا ہے۔ آپ مرنے سے چند دن یا ہفتے پہلے بے ہوش ہو سکتے ہیں۔ یہ ایک علامت ہے اور ان دنوں آپ کی والدہ بے ہوش ہو جاتیں ہیں۔ کینسر آخری سٹیج پر ہے۔ ان کے پاس چند دن یا ہفتے ہیں۔ کہنے کے لیے معذرت کے مزید علاج ناممکن ہے )

ذاکر کو انس بند ہوتا ہوا محسوس ہوا۔ کھلی ہوا میں انس لینے کے باہر کی طرف بڑھا اور ہو سٹل کے لان میں چلا آیا

ذاکر گہرے انس لیتے ہوئے رو پڑا اور روتے روتے ایک بیسچ پر بیٹھ گیا

ذاکر کا دل کر رہا تھا بچوں کی طرح چیخ چیخ کر روئے مگر ایسا کر نہیں سکتا تھا اس لیے آنسو صاف کرتے ہوئے اندر کی طرف بڑھا اور کمرے میں اتر ہو کر بافرہ کی طرف دیکھا تو وہ سو رہیں تھیں یا بے ہوش تھیں کچھ خاص پتہ نہیں چل رہا تھا

ذاکر بیڈ پاس چیر پر بیٹھ گیا اور بافرہ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر روتے روتے سو گیا

.....

نیند کی گولیاں دے کر سلا دیا تھا۔ اب عامرہ اور شمیرین بیٹھیں ترکیبیں لڑا رہیں تھیں کہ کیا سبائے (sleeping pills) ہانی کو

عامرہ مجھے لگتا ہے کہ ہمیں ایک بار ڈاکر سے بات کرنی چاہیے

لیکن اس کا نمبر بند جبار ہے

پھر اس کے گھر چلتے ہیں

اس وقت پاگل ہو بلکل نہیں

چلو پھر کل چلے جائیں گے

کیا صرف یہی حل ہے

مجھے تو اس کے علاوہ کوئی حل نظر نہیں آ رہا

عامرہ نے گہرا انس خارج کر کے ہانی کو دیکھا اور کہا

پتہ نہیں ہانی کی قسمت میں کیا لکھا ہے پاکستان میں لالہ نے چپاری کا جینا حرام کیا ہوا تھا اور یہاں ڈاکر نے جینا حرام کر دیا ہے

# Classic Urdu Material

.....

عامر نے گھر میں سب کو بتا دیا تھا کہ انگلیٹنڈ سے ہانی اور عامرہ کو لینے جا رہا ہے

حنان کی خوشی کی انتہا نہیں رہی تھی یہ حبان کر کہ ہانی واپس آرہی ہے

حنان وناخرہ کے روم میں داخل ہوا اور وناخرہ حنان کو دیکھ کر بیٹنے لگیں

حنان میسرہ اپنے آجباؤ تم سے کچھ بات کرنی ہے

حنان تخت پاس چیر رکھ کر بیٹھ گیا

جی بولیں داوی ماں

ہانی کے واپس آنے پر ام چاہتا ہے کہ تم دونوں کا نکاح کر دیا جائے۔ ام مرنے سے پہلے ہانی کو دلہن بنے دیکھنا مانگتا ہے

حنان کا دل سیلوں اچھلنے لگا

جی آپ مناسب سمجھیں

اب تم جاباؤ ماخرہ اور ناصرہ کو کمرے میں بھیجو

حنان اٹھ کر باہر کی طرف بڑھا

ناصرہ اور ماخرہ کو داوی ماں کا پیغام دے کر کمرے میں چلا آیا

علیہ پرپیس کیے ہوئے کپڑے پینگ کر رہی تھی حنان علیہ کا ہاتھ پکڑ کر صوفی کی طرف بڑھا اور صوفی پر بیٹھا کر خود بھی صوفی پر بیٹھ گیا

ام آج تمہیں شوپنگ کروانے لے کر جانے گا

علیہ بے ہوش ہونے والی ہو گئی حنان کو تو علیہ کا شوپنگ کرنا بہت برا لگتا تھا ایک بار تو تھپڑ بھی مارا تھا

علیہ نے ڈرتے ڈرتے حنان کے ماتھے پر ہاتھ رکھا اور کہا

آپ بیمار ہیں

نہیں آج بہت خوش ہے

کیوں

## Classic Urdu Material

ہانی کے واپس آنے پر ام کا اور ہانی کا نکاح کروا دیا جائے گا

علیہ کے دل کو کچھ ہوا

جس لدی چادر لے کر آجباؤ۔ ام گاڑی میں انتظار کرتا ہے

حنان اٹھ کر باہر کی طرف بڑھا

....

ناصرہ اور ماخرہ کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر فخر نے بیٹھے کا اشارہ کیا اور کہا

ہانی کے واپس آنے پر حنان اور ہانی کا نکاح کر دیا جائے گا

ناصرہ بول اٹھیں

مگر ہانی کی تو ابھی پڑھائی مکمل نہیں ہوئی

ناصرہ سیگم ام نے آپ سے پوچھا کہ پڑھائی مکمل ہو یا نہیں

ناصرہ نے نامیں سر ہلایا

بس پھر کچھ بھی بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تیاریاں شروع کر دو

.....

ہافہ کی آنکھ کھلی تو ذکر کو اپنا ہاتھ پکڑے سوتے ہوئے دیکھ کر رونے لگیں

رونے کی آواز پر ذکر کی آنکھ کھل گئی

مام پلیسز ناروائیں

ذکر مجھے معاف کر دو

مام میں نے آپ کو معاف کیا۔ اب پلیسز رو نہ بند کریں

ہافہ نے آنسوؤں صاف کیے اور کہا

ذکر تمہارے بابا کہاں ہیں

# Classic Urdu Material

آپ کے سوتیلے بھائیوں کو اپنی آدھی حسد ادا دینے پاکستان گئے ہیں

ہاں وہ کامنہ کھلا رہ گیا

تمہارا باپ اتنا سخی کیوں کر ہو گیا

کیا مطلب آپ بابا کے بارے میں ایسے کیوں بول رہے ہیں

اور ایس کی وجہ سے میں نے گھر چھوڑ دیا تھا اور در بدر کی ٹھوکریں کھائیں ہیں کیونکہ اور ایس نے مجھے طلاق دے دی تھی صرف اس وجہ سے کہ میں نے اسے ناحبائز کمانے سے منکیتا

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں بابا نے طلاق کب دی اور وہ ناحبائز کمانے ہیں

ہاں تمہارے بابا ناحبائز کمانے ہیں۔ جب مجھے یہ بات پتہ چلی تھی میں نے اور ایس کو ناحبائز کمانے سے منکیتا اور اور ایس نے مجھے طلاق دے دی

ڈاکر اٹھ کھڑا ہوا

آپ نے مجھے تب کیوں نہیں بتایا

اور ایس نے دھمکی دی تھی کہ اگر تمہیں بتایا تو وہ تمہیں مروادیں گیں

مام یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں کوئی باپ اپنے بیٹے کو کیسے مروا سکتا ہے

ٹھیک ہے تمہیں یقین نہیں آ رہا تو ابھی ثبوت پیش کرتی ہوں

دروازہ نوک ہو ابانی نے اٹھ کر دروازہ کھولا اور عامر کو دیکھ کر ساتھ لگ گئی

سلام لالہ آپ کو دیکھ کر خوشی ہوئی

ام کی گڑیا ام کو بھی بہت خوشی ہوئی

عامر بیڈ پر بیٹھ گیا عامر نے سلام کیا اور ہانی کو کچن میں آنے کا اشارہ کر کے کچن میں چلی آئی

خیرین عامر کو سلام کر کے کمرے سے چلی گئی

لالہ آپ کیا لوگے



# Classic Urdu Material

چائے لے آؤ

ہانی بھی بچن میں چلی آئی۔ عامرہ بچن میں موجود کرسیوں میں سے ایک کرسی پر بیٹھی تھی

ہانی نے چائے کا پانی چولہے پر رکھا اور عامرہ پاس چیر رکھ کر بیٹھ گئی

عامرہ اب کیا ہوگا

ام بھی یہی سوچ رہا ہے۔ ایسا کرو ایک بار ذکر کے گھر جاؤ اور اس سے بات کرو کہ آخر وہ چاہتا کیا ہے

نہیں

دیکھو اس کے علاوہ کوئی حل نہیں ہے۔ تم کوئی ناکوئی ہسنا کر کے ذکر گھر چلی جاؤ

ام اکیلی کہیں نہیں جائے گا

شمیرین کو بھی ساتھ لے جاؤ

ہاں یہ سہی ہے

ہانی چائے کی طرف اشارہ کر کے باہر کی طرف بڑھی اور عامرہ ساتھ آکر بیٹھ گئی

لالہ وہ ام کو ایک ضروری کام ہے اس لیے ام دو گھنٹے تک آجائے گا کون سا ضروری کام

لالہ آکر بتاؤں گی

اور اٹھ کر باہر کی طرف بڑھی

عامرہ چائے لے کر بچن سے نکلی اور عامرہ کو دے کر سامنے بیٹھ کر بیٹھ گئی

دادی ماں کی طبیعت کیسی تھی

ٹھیک ہی ہے بس۔ بیگ پیک کر لیے

جی کر لیے

آج رات کی منسلٹ ہے

عامرہ کامنٹ کھلا رہ گیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

اتنی جلدی

عمر نے آنکھیں سکڑتے ہوئے کہا

کوئی برا بلغم ہے

نہیں نہیں بلکل نہیں

ہونی بھی نہیں چاہیے

.....

ہانی نے ہو سٹل سے نکلتے ہی شمیرین کو کال کی اور یونیورسٹی کے گیٹ پر پہنچنے کو کہا

ہانی گیٹ پر پہنچی تو شمیرین پہلے سے ہی وہاں موجود تھی

کیا ہوا ہانی

میرے ساتھ ڈاکر گھر چلو

اوکے چلو

یونیورسٹی سے نکل کر ہانی اور شمیرین ٹیکسی میں آکر بیٹھ گئیں

ہانی اور شمیرین ڈاکر کے گھر کے باہر کھڑیں تھیں اور دونوں کی ہاٹ بیٹ ایک دوسرے کو سنائی دے رہی تھی

شمیرین ہمت کر کے آگے بڑھی اور گن مین سے کہا

Zakir shah is at home

no

ہانی رونے لگ گئی

شمیرین اب کیا ہوگا

پتہ نہیں چلو واپس چلیں

.....

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ہانی اور شمیرین واپس ہو سٹل آگئیں

عامر روم میں نہیں تھتا اور عامر ہبے صبری سے ہانی اور شمیرین کا ویٹ کر رہی تھی

ہانی روتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی

ارے ہانی کیا ہوا

ڈاکر گھر پر نہیں تھتا ہانی نے روتے ہوئے بتایا

ہانی آج رات کی فلائٹ ہے

ہانی کے آنسوؤں رک گئے

عامر ہاب کیا ہوگا

عامر ہ نے گھراسانس خارج کیا

پتہ نہیں

عامر اور عامر ہ ایئر پورٹ کے لیے ہو سٹل سے نکل آئے ہانی

ہانی پریشان پریشان سی ہو سٹل سے نکل کر ٹیکسی میں بیٹھ گئی۔ عامر اور عامر ہ پہلے ہی ٹیکسی میں تھے

ہانی میری گڑیا اتنی ادا اس کیوں ہو

ہانی زبردستی چہرے پر مسکراہٹ لے آئی

”لا لہ ایسی تو کوئی بات نہیں ہے

ڈاکر اٹھو وہ جو سامنے الماری ہے اس میں سے میرا بیگ نکالو اور موبائل ڈھونڈ کر لاؤ

ڈاکر چہرے اٹھ کر الماری کی طرف بڑھا اور بیگ نکال کر موبائل ڈھونڈا اور واپس چہرے پر آکر بیٹھ گیا

موبائل ہافرہ کی طرف بڑھایا

ہافرہ نے اور لیس کو کال کر لی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

اور یس مجھے کچھ بات کرنی ہے

فرماؤ

میں ذاکر سے ملنا چاہتی ہوں

کیوں

وہ میرا بیٹا ہے

مجھے پتہ ہے تم نے اس سے مل کر اسے سب بتا دینا ہے اس لیے دو اپشن ہیں اگر ذاکر کی زندگی کی ضمانت چاہتی ہو تو اسے بھول جاؤ اور اگر ملنا چاہتی ہو تو پھر اس کی لاش سے ہی ملو گی

آپ اس کو کیسے مروا سکتے ہیں وہ آپ کا بھی تو بیٹا ہے

میں نہیں چاہتا کہ میں ذاکر کی نظروں سے گر جاؤں اور وہ مجھ سے نفرت کرنے لگے

تو آپ ناچار بڑکنا چھوڑ دو

میں ناچار بڑ نہیں مکتا

ڈر گز کی سگ لنگ کرتے ہو تم اور یہ کام چار بڑ نہیں ہے

تم اپنی زبان بند رکھو۔ اسی بے لگام زبان نے تمہیں طلاق دلوائی ہے

ذاکر ہافہ کو چپ رہنے کا اشارہ کر کے خود بول اٹھا

اور یس صاحب آپ میری نظروں سے گر گئے ہیں اور مجھ سے زیادہ آپ کو کوئی نفرت نہیں کرتا۔ جو کیا ہے اس کا حساب چکانے کے لیے تیار ہو جائیں۔ آپ اچھے سے جانتے ہیں ذاکر معاف نہیں کرتا

ذاکر کی آواز سن کر اور یس کے ہاتھ سے موبائل چھوٹ گیا

...

پاکستان انسیرپورٹ پر حسان تینوں کو لینے آیا تھا اور ہانی کو دیکھ کر حسان کا دل ہانی سے بات کرنے کو ہسکنے لگا

ہانی حسان کو دیکھ کر ویسے ہی گھبرا گئی تھی اس لیے زور سے عامرہ کا ہاتھ پکڑ لیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

عامرہ نے آہستہ آواز میں کہا

ہانی ریکس

مجھے حنان سے ڈر لگ رہا ہے

عامرہ ہانی کا ہاتھ پکڑے ہوئے حنان کی طرف بڑھی

سلام لالہ

حنان نے ہانی کو نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے عامرہ کو سلام کا جواب دیا

وسلام

ہانی عامرہ کا ہاتھ چھوڑ کر گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی

حنان کے ماتھے پر بل پڑ گئے اور گاڑی میں بیٹھ کر زور سے دروازہ بند کیا

عامرہ نے گاڑی میں بیٹھ کر ہانی کے کان میں کہا

تمہاری ایسی حرکتوں کی وجہ سے لالہ کو اور زیادہ غصہ آتا ہے

ہانی چپ چاپ بس آنے والے لمحوں کو سوچ رہی تھی پتہ نہیں کیا ہوگا

ذاکر تم نے اچھا نہیں کیا۔ جس سے محبت کی اسی کو سب سے بڑے امتحان میں ڈال دیا۔ میں کیسے ثابت کروں گی کہ میں تمہاری بیوی ہوں

.....

حنان ہاؤس کا ہر مکین ہانی اور عامرہ کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا سوائے علیزہ کے

علیزہ کا دل صبح سے گھبرائی جا رہا تھا

..... اگرچہ میں ہانی ام کا سوتن بن گیا تو

فنا خرنے سارے گھر کے بڑوں کو اپنے روم میں آنے کا بلوا بھیج رہا تھا اور سارے فنا خرنے کے روم میں بھاگے چلے آئے

اس جمعے کو ہانی اور حنان کا نکاح کروادیا جائے گا کسی کو کوئی اعتراض تو نہیں

سب نے نامیں سر ہلادیا۔ ناصر! ماخرا اور ماخرا کو تو کوئی اعتراض تھا ہی نہیں اور ناصرہ کی زبان فنا خرنے پہلے ہی بند کروا چکیں تھیں اس لیے انہوں نے بھی نا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

میں سر ہلادیا

فل حال ہانی کو کچھ پتہ نہیں چلنا چاہیے بس چپ چاپ سب تیا ریاں کرلو

سب ہاں میں سر ہلا کر باہر کی طرف بڑھے

.....

حنان ہاؤس کے سامنے گاڑی رکی اور سب نکل کر اندر کی طرف بڑھے ہانی تھکن زدہ چال چلتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ رہی تھی حنان بھی ہانی کے ساتھ ساتھ چلنے لگا

ہانی کیسی او

ہانی نے چونک کر حنان کو دیکھا

ام ٹھیک ہے

اور تیز تیز قدم اٹھاتی ہوئی عامرہ کے برابر آگئی

سب سے مل کر ہانی اور عامرہ فخرہ کے کمرے میں داخل ہوئیں

ہانی کو دیکھ کر فخرہ کا خون کھولنے لگا اور بلیک پنٹ شرٹ میں ملبوس ذکر کے حصار میں کھڑی ہانی کی تصویر آنکھوں کے سامنے گھومنے لگی

ہانی اور عامرہ فخرہ کے ہاتھ کا بوسہ لے کر تخت پاس چیر رکھ کر بیٹھ گئیں

ہانی نے کہا

دادی ماں اب طبیعت کیسی ہے

ٹھیک ہے

فخرہ نے روکھے سے انداز میں جواب دیا۔ ہانی عامرہ کو دیکھنے لگی اور دونوں کی آنکھوں میں حیرانگی سمٹ آئی

دادی ماں ام نے آپ کو بہت یاد کیا عامرہ نے کہا

ہانی نے تو بالکل یاد نہیں کیا ہوگا

ہانی کا منہ کھلا رہ گیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

داوی ماں آپ ام سے ناراض ہو

لڑکی تم نے ام کو سخت مایوس کیا ہے

کیا مطلب آپ کہنا کیا چاہتیں ہیں

فل حال جا کر آرام کرو پھر بات کریں گے

...داوی ماں

ہانی کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی فنا خرنے ہاتھ کھڑا کر کے بولنے سے روک دیا

ہانی اور عامرہ باہر کی طرف بڑھیں

عامرہ اپنے روم میں چلی گئی اور ہانی اپنے روم کی طرف بڑھی۔ کوریڈور میں خان نے ہانی کا رستہ روک لیا

تم ام سے ناراض ہو

نہیں

خان ہانی کا رستہ چھوڑ کر پیچھے ہوا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھتے ہوئے سوچا کچھ دنوں کے بعد ہانی صرف میری ہوگی

.....

ذاکر نے ہافرہ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر اس پر ہونٹ رکھ دیے اور کہا

مام آپ کے ساتھ کی گئی ہر زیادتی کا بدلہ اور لیس صاحب کو چکانا ہوگا

...ذاکر

مام پلیز سب کچھ مجھ پر چھوڑ دیں اب اس بارے میں ہم دوبارہ بات نہیں کریں گے۔ کوئی اور بات کرتے ہیں

ہافرہ بننے لگیں

تم نے مسگنی کب کی

مام میں نے شادی بھی کر لی ہے

ہافرہ حیران رہ گئیں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

کس سے

آپ کے سوتیلے بھائی کی بیٹی حورین حسان سے

ہافرا اٹھ بیٹھیں

کب کی تم نے شادی

دو دن پہلے

کہاں ہے اس وقت حورین

ہو سٹل میں ہوگی ذکر کرنے لاپرواہی سے کہا

تم حورین سے پیار کرتے ہو

نہیں بلکل نہیں صرف نفرت کرتا ہوں

تو پھر شادی کیوں کی

بدلا لینے کے لیے کی تھی

ذکر ہافرا کو پدرا پدرا حیران کر رہا تھا

کس سے بدلا لینا تھا

آپ کے سوتیلے بھائیوں سے اور آپ کی بہو حورین سے

ذکر کھل کر بات کرو کون سا بدلا

ذکر نے سب کچھ تفصیل کے ساتھ ہافرا کو بتا دیا

ہافرا حیرانگی سے اپنے بیٹے کو دیکھ رہیں تھیں

ذکر تم نے یہ کیا کر دیا۔ ماخرا اور ناصر نے کچھ غلط کیا ہے یا نہیں یہ تو مجھے نہیں پتا۔ تم ان کا بدلا حورین سے کیوں لے رہے ہو حورین کیسے ثابت کرے گی کہ وہ

تمہاری بیوی ہے

مجھے کیا پتا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

اتنی بڑی سزا کچھ تو رحم کرتے

مام چھوٹا سا بدلا لیا ہے بس اے میرے جینے یا مرنے سے فرق نہیں پڑتا تھنا تو دیکھیں اب میرے جینے یا مرنے سے سب سے زیادہ اے ہی فرق پڑے گا۔

تم نے اس کی پوری زندگی داؤ پر لگا دی ہے

مام چھوٹے نا میسر اموڈ خراب ہو جائے گا۔ کوئی اور بات کریں

میں نے تمہاری تربیت ایسے تو نہیں کی

ذاکر خاموشی سے ادھر ادھر دیکھنے لگا

مجھے حورین سے ملنا ہے

کیوں

بہو ہے وہ میری چلو شاہاں اٹھو اور اے لے کر آؤ

مام رہنے دیں نا اس نے یہاں آکر رونما ہی ڈالنا ہے

رونا ڈالنے پر بھی تم نے ہی محسوس کیا ہے

آپ کو نیند آرہی ہے نا چلیں سو جائیں

اٹھو جلدی اور اس کو لے کر آؤ

.... مام

ہا فرہ نے ہاتھ کھڑا کر کے مزید بولنے سے منکر دیا

ذاکر نا چپا اٹھ کھڑا ہوا اور مو بائل اون کر کے ڈرائیور کو گاڑی لانے کا حکم دے کر باہر کی طرف بڑھا

.....

یونیورسٹی پہنچ کر ہو سٹل کا رخ کیا اور اب روم کے باہر کھڑا تھا

دروازہ نوک ہونے پر شمرین نے اٹھ کر دروازہ کھولا اور ذاکر کو دیکھ کر شمرین کو غصہ آنے لگا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ہاں جی اب کیا لینے آئیں ہیں

ہانی کو لینے آیا ہوں

ہانی یہاں نہیں ہے

کہاں ہے

ہانی پاکستان چلی گئی ہے

ذاکر نے آنکھیں سکڑ کر کہا

کیوں

اس کی دادی ماں کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی

کب تک واپس آئے گی، اوہ سہی

پتہ نہیں

ہانی کا نمبر

ٹھہرین نے ہانی کا نمبر ذاکر کو لکھوا دیا

اللہ حافظ کہتے ہوئے ذاکر لفٹ کی طرف بڑھا اور ٹھہرین نے جلدی سے دروازہ بند کر کے ہانی کو کال ملائی

.....

ذاکر نے گھر کا رخ کیا

گیٹ پر گن مین نے ہانی اور ٹھہرین کی آمد کی اطلاع دی ذاکر حیران پریشان ساندہ کی طرف بڑھا

اپنے کمرے میں آکر بیڈ پر لیٹ گیا

ہانی کو کال کروں یا نہ کروں

سوچتے سوچتے سو گیا

.....

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہانی سوری تھی کال کی آواز پر اٹھ بیٹھی اور شمرین کا نام دیکھ کر کال پک کر لی

ہانی ذکر تمہیں لینے آیا تھا

کیوں

یہ تو اس نے نہیں بتایا بس تمہارا نمبر لے کر چلا گیا

یار مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے

کیوں

دادی ماں کے مزاج بدلے ہوئے ہیں اور گھر میں ایک عجیب سی ہلچل ہے

کیا مطلب

خیر چھوڑو ذکر دو بارہ آئے تو بتانا

ٹھیک ہے بتا دوں گی

ہانی کال بند کر کے واش روم کی طرف بڑھی اور منہ ہاتھ دھو کر کمرے سے نکل آئی

دوپر کا کھانا ڈائینگ ٹیبل پر لگایا جا رہا تھا ہانی چیر کھینچ کر بیٹھ گئی اور ابھی پانی پی رہی تھی کہ فن خرہ بیگم آگئیں

لڑکی تم سارے ادب آداب بھول گئی ہو۔ ام سے پہلے آج تک تمہارا باپ بھی ڈائینگ ٹیبل پر نہیں بیٹھا اور تم نے بیٹھ کر پانی بھی پینا شروع کر دیا

ہانی پانی کا گلاس ٹیبل پر رکھ کر کھڑی ہو گئی

سوری دادی ماں وہ ام بھول گئی تھی

تم ام کو قدم قدم پر مایوس کر رہی ہو لڑکی تم سے ام کو یہ امید نہ تھی

دادی ماں ایسا کیا کر دیا ہے ام نے صرف پانی ہی تو پیا ہے

لڑکی ام کے سامنے زبان ناچلاؤ

ہانی کا دل کر رہا تھا کچھ اٹھ کر اپنے سر میں مار لے

.....

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ہانی ڈاکر کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر حبار ہی تھی ڈاکر نے ہاتھ پکڑ کر روکنا چاہا مگر ہانی ہاتھ چھوڑا کر چلی گئی۔  
بے چینی کی وجہ سے ڈاکر کی آنکھ کھل گئی تھی اور یہ حبان کر کہ ہانی کا چھوڑنا صرف خواب تھ ڈاکر نے سکون کا انس لیا۔  
ڈاکر اٹھ بیٹھ اور موبائل اٹھا کر ہانی کو کال کر لی مگر ہانی کال اٹھا ہی نہیں رہی تھی۔  
موبائل بیڈ پر پھینک کر واش روم کی طرف بڑھا اور فریڈش ہو کر کپڑے چینج کر کے موبائل اٹھا یا اور باہر کی طرف بڑھا۔  
گاڑی سٹارٹ کرنے سے پہلے ایک بار پھر سے ہانی کو کال کی مگر ہانی نے پھر سے کال نہیں اٹھائی۔

.....

کھانا کھا کر ہانی روم میں آئی اور موبائل پر انتخاب نمبر سے سات مس کالز دیکھ کر ٹھٹھک گئی۔  
کہیں کال ڈاکر کی تو نہیں تھی

ہانی کیوں دماغ پر ڈاکر کو حاوی کر رہی ہو۔ یہ بھی تو ہو سکتا ہے ناکہ کسی اور نے کال کی ہو۔  
ہانی نے خود کو ڈانٹا اور موبائل بیڈ پر پھینک کر بیگ کی طرف بڑھی اور بیگ کھول دیا مگر پھر ایک منٹ سے پہلے واپس بھاگ کر بیڈ پاس آئی اور موبائل اٹھا کر کال بیک کر لی۔  
یہ تو نمبر ہی بند ہے

ہانی برا سامنہ بن کر بیڈ پر بیٹھ گئی اور انتخاب نمبر میں ڈاکر کو سوچنے لگی۔  
کچھ دیر بعد ہانی نے خود کو خیالات سے آزاد کر کے سامنے دیکھا تو عامرہ کھڑی گھور گھور کر ہانی کو ہی دیکھ رہی تھی۔  
کہاں کھوئی ہوئی ہو پچھلے آدھے گھنٹے سے کھڑی تمہارا منہ دیکھ رہیں ہوں اور تمہیں نہیں... اوہ کہیں ڈاکر کو تو نہیں سوچ رہی ہو۔  
عامرہ ڈاکر کا کہتے ہوئے چھلانگ لگا کر بیڈ پر چڑ گئی اور آنکھیں سکیر کر ہانی کو دیکھنے لگی۔

ہانی پزل ہو گئی

نہیں کیوں میں پاگل ہوں جو اس کو سوچوں گی  
عامرہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی

# Classic Urdu Material

... یار بھی ام کو آئے ہوئے ناٹم ہی کتنا ہوا ہے اور تم ذکر کو ارد گرد سے بے خبر ہو کر سوچنے لگی ہو۔ کہیں

ہانی نے عامرہ کی بات کاٹ کر افسوس سے کہا

ہاں کیسی باتیں کر رہی ہو

اچھا اب جھوٹ تو نابولوام لکھ کر دینے کو تیار ہے تم ذکر کو یہی سوچ رہی تھی

ہانی نے بھی ہار مانتے ہوئے اقرار کر لیا

ہاں اسی کو سوچ رہی تھی

کہیں پیار تو نہیں ہو گیا کیوں

ہانی نے کھوئے ہوئے انداز میں کہا

پتہ ہے اس نے بھی یہی سوال کیا تھا

عامرہ تو بے ہوش ہونے والی ہو گئی اور زور سے ہانی کو بلایا

ہانی ہوش میں آؤ۔ اس نے تمہاری دنیا احب اڑی ہے اور تم کیسے ناکام عاشقوں کی طرح اس کو سوچ رہی ہو

ہانی نے عامرہ کے چوکلی کاٹی اور بیڈ سے اتر گئی

اللہ اللہ اب ایسی بات بھی نہیں ہے

اچھا پھر کیسی بات ہے

شمرین کی کال آئی تھی اس نے بتایا کہ ذکر ام کو لینے آیا تھا مگر ام کی غیر ماحودگی کی وجہ سے ام کا نمبر لے کر چلا گیا اور جب ام کھانا کھا کر آیا تو

انخان نمبر سے سات مس کالز آئیں ہوئیں تھیں۔ ام نے کال بیک کی تو نمبر بند تھا۔ اس لیے جانے انخان نے میں ذکر کو سوچنے لگی

اوہ تو یہ بات ہے

ہاں بس یہی بات ہے

نمبر دیکھاؤ ام کے پاس بھی ذکر کا ایک نمبر ہے

ہانی نے موبائل عامرہ کی طرف بڑھایا

## Classic Urdu Material

نہیں یہ نمبر تو ام کے پاس نہیں ہے

اچھا ہو سکتا ہے کوئی اور ہو پھر ہانی نا چاہتے ہوئے بھی ادا اس ہو گئی

عمرہ بیڈ سے اتر گئی اور دروازے پاس جا کر کہا

تم مانو یا ماناؤ تمہیں ذکر سے پیار ہو گیا ہے

اور باہر بھاگ گئی

ہانی ہنستے ہوئے بیگ کی طرف بڑھی اور سارا سامان بیگ سے نکال کر الماری میں رکھنے لگ گئی

.....

ذاکر نے ہانی کے کال نا اٹھانے پر موبائل آف کر کے دوسرا موبائل نکال لیا اور ادریس کی سیکڑی جو یہ کوال کر لی

ہائے جینی

جینی ادریس کی پرسنل سیکڑی تھی اور جب بھی ذاکر ادریس کے افس حبنا تھت تو جینی ذاکر پر ڈورے ڈالنے کی پوری کوشش کرتی تھی

ہائے مسٹر ہنڈسم آج کیسے کال کر لی

وہ دراصل مجھے تم سے ملنے پر سنلی

جینی بے ہوش ہونے والی ہو گئی

کب

جب تم چاہو

آدھے گھنٹے بعد مل سکتے ہیں

اوکے لوکیشن سینڈ کرو

جینی لوکیشن سینڈ کر کے اٹھ کر ناچنے لگی پھر خود کو کنٹرول کیا اور میک اپ وغیرہ ٹھیک کر کے افس سے نکل آئی

ذاکر کال بند کر کے ہنسنے لگا

سوری جینی پر اس کے علاوہ فل حال کوئی اور راستہ نہیں تھت

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

اور جینی کہ بتائی ہوئی لوکیشن کا رخ کیا

(voice) ذاکر کے پینچنے سے پہلے ہی جینی ہوٹل میں پہنچ چکی تھی ذاکر چلتا ہوا جینی والے ٹیبل پر آیا۔ گلاسز ٹیبل پر رکھ کر کرسی کھینچی اور بیٹھ گیا۔ وائٹس ریکارڈر (recorder) اون کر کے ارد گرد کا جائزہ لینے لگا

کیا دیکھ رہے ہو

ذاکر نے جینی کہ طرف دیکھا اور کہا

کچھ نہیں اور جینی کی ہاتھوں سے اس کے اندر کا حال جاننے کی کوشش کرنے لگا۔ جینی بار بار ہاتھوں کی انگلیوں کو مڑوڑ رہی تھی ذاکر سمجھ گیا کہ جینی اس وقت کنفیوز اور پریشان ہے

ذاکر کچھ بولو بھی

مجھے تمہاری مدد چاہیے۔ میری مدد کرو گی

جینی نے آنکھیں سکیرتے ہوئے کہا

کس قسم کی مدد

ڈیڈ انگلیٹ ڈک بک آئیں گے

جینی کنفیوز ہو گئی

سر تو کہیں گئے ہی نہیں ہیں

ذاکر حیران رہ گیا کیا مطلب

اب اتنے آسان الفاظ کا مطلب کیسے بتاؤں

یعنی تم کہنا چاہتی ہو کہ ڈیڈ انگلیٹ ڈک میں ہی ہیں

ہاں بلکل

اوہ ذاکر کے منہ سے بے اختیار نکلا

کیا ہوا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

نہیں کچھ نہیں

بس یہی پوچھتا تھا

نہیں۔ ایک کام کرو گی

کیا

کل کسی نا کسی طرح تم ڈیڈ کو افس سے دور لے جاؤ

کیوں

ساری امپورٹنٹ فنکشنز کے افس میں ہی ہوتی ہیں نا

Handsom any problem

little bit

کیا

سوری ڈیر نہیں بتا سکتا۔ تو کیا تم میرا کام کرو گی

جینی نے گہرا نس خارج کیا

اوکے آئی ڈو

ذاکر کے چہرے پر مسکراہٹ ابھر آئی

گڈ اینڈ تھنکس

جینی نے ہلکی سی سسائل ذکر کی طرف اچھالی

تم نے جواب نہیں دیا۔ کیا ساری امپورٹنٹ فنکشنز کے افس میں ہی ہوتی ہیں

ہاں وہیں ہوتی ہیں

اوکے اور ایک بات جب ڈیڈ کو لے کر جاؤ تو مس بیل دے دینا

ٹھیک ہے اور کچھ

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

نہیں بس اتنا ہی کافی ہے اور اس میں گنگ کا تہارے اور میرے سوا کسی کو پتہ نہیں چلتا چاہیے

ٹھیک ہے

اوکے اب میں چلتا ہوں اور اٹھ کر کھڑا ہو گیا

جینی بھی اٹھ کر کھڑی ہوئی اور ہاتھ ملا کر باہر کی طرف بڑھی۔ ذکر کرنے دو رکھڑے گارڈ کو آنکھوں سے جینی کا پیچھا کرنے کا اشارہ کیا اور ریکارڈنگ سیو کر کے ہنستے ہوئے ٹیبل سے گلاسز اٹھ کر باہر کی طرف بڑھا

.....

ہوسپٹل پہنچ کر روم میں داخل ہوا اور بافرہ کو سوتے ہوئے دیکھ کر باہر آگیا۔ موبائل اون کر کے ہانی کو کال کی مگر ہانی کا نمبر بڑی حبابا ہاتھ۔ ذکر کو غصہ آنے لگا

ٹھیک ہے کال نہیں اٹھانی تو نا اٹھاؤ۔ میں بھی مری نہیں حبابا تم سے بات کرنے کو

اور غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے گہرے سانس لینے لگا۔ خود کو نارمل کیا اور واپس روم میں آگیا

.....

(انگلینڈ پاکستان سے چار گھنٹے پیچھے ہے۔ انگلینڈ میں ابھی شام ہوئی تھی جبکہ پاکستان میں رات ہو چکی تھی رات ہو چکی تھی ہانی کو ڈر لگ رہا تھا اس لیے عامرہ کو کال کر لی

ہانی تم ٹھیک ہو

ہاں ٹھیک ہی ہوں۔ عامرہ مجھے ڈر لگ رہا ہے

کیوں

گھر میں سب لوگ کچھ نا کچھ چھو پارہے ہیں کہیں انھوں نے ام کی اور ذکر کی کافی شاپ والی تصویر تو نہیں دیکھ لی

یاراوی ڈر رہی ہو کچھ بھی نہیں ہے

.... عامرہ

کال کی آواز پر ہانی بات کرتی ہوئی رک کر نمبر دیکھنے لگی

ہاں بولو بھی

## Classic Urdu Material

اسی نمبر سے کال آرہی ہے

تو پک کر لو نا

پر کال آنی تو بسند ہو گئی ہے

تم خود کال کر لو

اچھا ٹھیک ہے تم سے بعد میں بات کرتی ہوں

اوکے

ہانی نے عامرہ کی کال بند کر کے نمبر پر کال بیک کر لی مگر نمبر بند ہوتا

اودو ووف میرے خدا یا یہ کون ہے

ہانی کو غصہ آرہا تھا موبائل ٹیبل پر پھینکا اور سونے کی کوشش کرنے لگی

.....

ذاکروم میں داخل ہوا اور ہافہ کو حبا گئے دیکھ کر کہا

مام آپ کی بہو پاکستان گئی ہوئی ہے

کیوں خیریت

آپ کی سوتیلی والدہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے

کیا ہوا انہیں

ذاکر نے کندھے اچکا کر لالہ کا اظہار کیا

ہافہ گہرا سانس لے کر رہ گئیں

مام آپ نے کبھی گاؤن پہنا ہے

تم کیوں پوچھ رہے ہو

مجھے چاہیے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ہافرہ کامنٹ کھل گیا

کیوں خیریت

کل پہننا ہے

ہافرہ ہننے لگیں

ذاکر مزاق نا کرو

مام مسین بلکل سنجیدہ ہوں

کیوں پہننا ہے

آپ کے پاس ہے کے نہیں یہ بتائیں

ہاں ہے میرے پاس

کہاں ہے

وہ سامنے والی الماری میں ہی ہے

اوکے

ذاکر نے الماری کھولی اور گاؤن ڈھونڈ کے دیکھ اور والپس رکھ دیا

ذاکر تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے

مام آپ کو خودی پتہ چل جائے گا بس تھوڑا انتظار کر لیں

ہافرہ نے کچھ نہیں کہا

ذاکر چیر پر آکر بیٹھ گیا اور ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگا

.....

اگلے دن جینی کی کال پر ذاکر نے الماری میں سے گاؤن نکالا اور پہن لیا

ہافرہ کا ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا اور ہافرہ کو بیٹھتے ہوئے دیکھ کر ذاکر کے اندر تک سکون پھیل گیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

مام میں حبار ہا ہوں

اور ہا فرہ کے ہاتھ پر بوسہ دے کر چہرہ پر نقاب گرا لیا۔ ہا فرہ کا پرس نکالا اور اس میں موبائل اور کچھ پیسے رکھ لیے۔ پھر جوتا نکال کر پہنتے ہوئے باہر کی طرف بڑھا۔

.....

اور یس کی کمپنی کے سامنے ٹیکسی رکے پر ڈاکر نے پیسے دیے اور ٹیکسی سے نکل آیا۔  
اللہ اللہ پتہ نہیں عورتیں کیسے گاؤں پہن کر چل لیتیں ہیں مجھے لگ رہا ہے ابھی گر حباؤں گا  
ڈاکر خود سے باتیں کرتا ہوا افس میں داخل ہونے لگا مگر گارڈ نے راستہ روک لیا

ID card

ڈاکر نے پرس میں سے فون نکال کر جینی کو کال کی اور ساری تفصیل بت کر موبائل گارڈ کی طرف بڑھایا۔  
کال سن کر گارڈ نے اندر جانے کی اجازت دے دی۔  
ڈاکر اندر کی طرف بڑھا اور سب کو اپنا اپنا کام کرتا دیکھ کر جینی کے کسین میں آگیا۔ دراز سے افس کی چابی نکال کر افس میں گھس کر دروازہ لاک کر لیا۔

نقاب اتار کر ٹیبل پر رکھا اور افس میں موجود ہر فائل کا جائزہ لینے لگا بلاخود فون تلخ ڈاکر کے کام کی مثل گئیں۔  
ڈاکر فون تلخ کو لے کر افس سے نکل آیا اور افس کی چابی واپس دراز میں رکھ کر بلڈنگ سے نکل گیا۔  
بیگ سے فون نکال کر چلتے ہوئے کافی دور نکل آیا اور ڈرائیور کو کال کر کے بلالیا۔  
گاڑی میں بیٹھ کر گاؤں اتارا اور گہرے گہرے سانس لیتے ہوئے ایک بار پھر سے فون تلخ کا جائزہ لیا اور ڈرائیور کو پولیس اسٹیشن کارخ کرنے کا حکم دے کر سڑک کی بیک پر رکھ کر آنکھیں بند کر لیں۔  
پولیس اسٹیشن کے سامنے اترنے سے پہلے ہا فرہ کے جوتے اتار کر اپنے جوتے پہنے اور شیشے میں خود کا جائزہ لے کر فون تلخ اٹھائیں اور گاڑی سے نکل آیا۔

ڈاکر کو دیکھ کر گارڈ نے جلدی سے دروازہ کھول دیا اور ڈاکر اندر کی طرف بڑھا۔  
ڈاکر سیدھا ناری کے افس میں داخل ہوا اور ناری ڈاکر کو دیکھ کر کھڑا ہو گیا۔

خیریت آج اس عنبر جانے میں ڈاکر شاہ نے قدم رکھے ہیں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ذکر ملتے ہوئے سلام لے کر چیسر پر بیٹھ گیا اور دونوں منگیز ناری کی طرف بڑھائیں

یہ کیا ہے

اور یس شاہ کی بربادی

اور یس تو تمہارے والد کا نام ہے نا

ہاں بد قسمتی سے

ناری منگیز کھول کر دیکھنے لگا اور ناری کی آنکھیں فل کھل گئیں

یہ ایلگل ڈرگ ڈیلز کے پیپر ز تمہیں کہاں سے ملے

ذکر نے سارا کپا چٹھا ناری کے سامنے کھول دیا

ناری نے افسوس کے ساتھ کہا

یار انکل نے اچھا نہیں کیا پر تم ان کو معاف بھی تو کر سکتے ہونا

تم اچھے سے جانتے ہو کہ میں کسی کو معاف نہیں کرتا

.... پر یہ تو تمہارے والد ہیں ان کو تو

ذکر نے ہاتھ کھڑا کر کے مزید بولنے سے روک دیا

میرے لیے سب برابر ہیں

ایک بار پھر سے سوچ لو

سوچ کر ہی آیا ہوں

ٹھیک ہے

کل ڈیڈ کی ایک منار سے میٹنگ ہے تو اسی وقت ان کو اریسٹ کر لینا

یار ایک بار پھر سے سوچ لو، ٹھیک ہے

اللہ حافظ کل ملتے ہیں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ذاکر ہاتھ ملا کر باہر کی طرف بڑھا

.....

ہانی صبح منہ ہاتھ دھو کر کمرے سے نکل آئی اور گھر میں عجیب سی ہل چل محسوس ہوئی

ہانی نے عامرہ کے کمرے کا رخ کیا اور عامرہ کے کمرے میں پھوپھو کو دیکھ کر ہانی بھاگ کر پھوپھو کے گلے لگ گئی

ہائے اللہ آپ کب آئیں

جب تم سو رہی تھی

آخر نے ہانی کے ماتھے پر بوسہ دیا

ہانی بیڈ پر چڑ گئی

عبداللہ بھی آیا ہے

ہاں حنان کے ساتھ باہر گیا ہے

حنان کے نام پر ہانی کے ہلکے تیک کڑواہٹ پھیل گئی

.....

ذاکرواپس ہو سہیل میں آگیا اور ہافہ کو گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے دیکھ کر کہا

مام جب سے میں گیا ہوں آپ تب سے ایسے ہی بیٹھیں ہیں

ذاکر میں پاکستان جانا چاہتی ہوں

ذاکر ہافہ کی گود میں سر رکھ کر بیڈ پر لیٹ گیا

کیوں

ذاکر پلیز مجھے پاکستان میں دفن کرنا

ذاکر تڑپ اٹھا

مام آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ذاکر وہاں ہمارا خاندانی قبرستان ہے جس میں سب دفن ہیں میں بھی وہیں دفن ہونا چاہتی ہوں

مام پلیسز ایسی باتیں مت کریں میرا ہاٹ فیل ہو جائے گا

ذاکر مجھے پاکستان جانا ہے

ٹھیک ہے مگر آپ دوبارہ ایسی باتیں نہیں کریں گیں

اوکے

ذاکر اٹھ بیٹھ اور کل شام کی سیٹس بک کروالیں

.....

اگلی صبح ناری کو ذاکر نے لوکیشن سینڈ کر کے جلدی آنے کو کہا اور سب کچھ سمجھا دیا کہ پہلے میں جاؤں گا پھر کال کروں گا اور ادریس شاہ کو آکر اریسٹ کر لینا

ہوٹل کے باہر ناری سے مل کر ذاکر اندر کی طرف بڑھا

ذاکر چلتا ہوا ادریس شاہ کے ٹیبل پاس آکر کھڑا ہوا اور چیر کھینچ کر بیٹھتے ہوئے گلاسز ٹیبل پر رکھ دیے

Sorry Dad but Its time to show u my evil side

ادریس نے سامنے بیٹھے کلارک کو دیکھا اور پھر ذاکر کی طرف دیکھ کر کہا

تم یہاں کیا کر رہے ہو اور کیوں آئے ہو

ذاکر طنز یا ہنستے ہوئے تھوڑا سا ادریس کی طرف جھکا اور کہا

ڈیڈ جو آپ نے زندگی بھر کیا ہے اس کا آج دینے آیا ہوں

ذاکر میں تمہارا باپ ہوں

ادریس صاحب میں شرمندہ ہوں کہ آپ میرے باپ ہیں

ذاکر نے ایس کا ہٹن پریس کیا اور ساری پولیس ہوٹل میں داخل ہو کر ادریس کی طرف بڑھی

put ur hands up

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اور لیس نے اپنے بیٹے کو دیکھتے ہوئے ہاتھ اوپر کیے اور کہا

.... ذاکر مجھے اتنی نفرت سے نادیکھو میں

ذاکر نے ہاتھ کھڑا کر کے مزید بولنے سے روک دیا

جس دن آپ کی سزا پوری ہو جائے گی اس دن کے بعد آپ میری آنکھوں میں اپنے لیے نفرت نہیں دیکھیں گے۔ تب تک کے لیے اللہ حافظ

اور چیر سے اٹھ کر اپنے گلاسز اٹھا کر باہر کی طرف بڑھتے ہوئے گلاسز پہننے سے پہلے اپنے آنسو صاف کر لیے

گاڑی میں بیٹھ کر ذاکر نے گھر کا رخ کیا

گھر میں داخل ہو کر تیز تیز چلتے ہوئے اپنے روم میں انزہ ہوا اور زار و قطار روتے ہوئے بیڈ سے ٹیک لگا کر نیچے بیٹھ گیا

کافی دیر رونے کے بعد اچانک گھڑی پر نظر پڑتے ہی اٹھ کھڑا ہوا۔ بیگ پیک کر کے کپڑے چھینچ کر اور گھر سے نکل آیا

.....

ہافہ ٹی وی پر اور لیس کے اریسٹ ہونے کی خبر سن کر سکت رہ گئیں تو ذاکر پچھلے دو تین دن سے اس لیے بھاگ دوڑ کر رہا تھا

ذاکر روم میں انزہ ہوا اور ہافہ کو ٹی وی پر نیوز سنتے دیکھ کر ہافہ کی طرف بڑھا اور ہافہ کو ساتھ لگا لیا

.... ذاکر

ذاکر نے ہافہ کی بات کاٹ کر کہا

مام ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔ میں ڈسپارچ پیپر ز ریڈی کروا کر آتا ہوں تب تک آپ تیار ہو جائیں

اور باہر کی طرف بڑھا

ہافہ کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے

اور لیس بہت مناسکیت تمہیں مگر تم نے نا جواب نہ کیا نا نہیں چھوڑا اور دیکھو آج تمہارے بیٹے نے تمہیں اریسٹ کروا دیا

ہافہ آنسو صاف کر کے بیڈ سے اتر کر واش روم کی طرف بڑھیں

.....

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

ذاکر اور ہافرہ پاکستان پہنچ کر پشاور روانہ ہو گئے تھے۔

پشاور پہنچ کر ہافرہ نے اپنے پرانے گھر کا آڈریس بتایا اور پرانی ملازمہ کو فون کر کے گھر صاف کرنے کا کہہ کر ہافرہ نے سیٹ کی پشت پر آنکھیں بند کر کے سر رکھ لیا۔

کچھ دیر بعد آنکھیں کھولیں اور اپنا حداثہ قبریستان دیکھ کر ڈا کرے کہا

پتہ ہے یہ قبریستان بہت پرانا ہے نسل در نسل ہر شخص جو دنیا سے رخصت ہو چکا ہے وہ اس قبریستان میں دفن ہے۔ بیٹا مجھے بھی اسی قبریستان میں دفنانا

مام آپ پھر سے ایسی باتیں کرنے لگیں ہیں

ہافرہ ہنسنے لگیں

گھر پہنچ کر ڈا کر آرام کرنے کے لیے روم میں جا کر سو گیا

صبح ڈا کر کی آنکھ شور پر کھلی دروازہ زور زور سے بجایا جا رہا تھا ساتھ میں ملازمہ کی آواز آرہی تھی

صاحب جی بی بی جی کو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے

ڈا کر نے بیڈ سے اٹھ کر جلدی سے دروازہ کھولا

صاحب جی وہ بی بی جی

ڈا کر بھاگتے ہوئے ہافرہ کے کمرے میں داخل ہوا اور ہافرہ کو آنکھیں بند کیے بیڈ پر چت لیٹے دیکھ کر بھاگ کر ہافرہ کو زور زور سے ہلانے لگا مگر ہافرہ دم توڑ چکیں تھیں

ڈا کر زندگی میں پہلی بار چیخ چیخ کر رو رہا تھا

شام کے وقت جنازہ پڑھایا گیا اور ہافرہ کو حداثہ قبریستان میں دفن دیا گیا

.....

فنا خرو نے ہانی کو اپنے کمرے میں آنے کا بلاوا بھیج دیا اور ہانی اتنے دنوں کے بعد فنا خرو کے بلاوے پر جلدی جلدی فنا خرو کے روم کی طرف بڑھی

دادی ماں آپ نے بلا دیا

ہاں آج بلاؤ لڑکی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ہانی فنا خرہ کے پاس جا کر بیٹھ گئی

لڑکی آج شام کو تمہارا نکاح حنا سے کر دیا جائے گا

ہانی کو پیروں کے نیچے سے زمین نکلتی ہوئی محسوس ہوئی

... دادی ماں

فنا خرہ نے ہاتھ کھڑا کر کے مزید بولنے سے روک دیا

اپنے کمرے میں جاؤ

ہانی لڑکھڑاتے قدموں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھی اور کمرے میں آکر دروازہ بند کر کے دروازے ساتھ بیٹھتی چلی گئی۔ عامرہ تک جب یہ خبر پہنچی عامرہ بھاگتے ہوئے ہانی کے روم میں آئی

ہانی دروازہ کھولو

ہانی نے اٹھ کر دروازہ کھولا اور روتے ہوئے عامرہ کے گلے لگ گئی

ہانی بھاگ جاؤ

یہ تم کیا کہہ رہی ہو

ہانی سب لوگ اس وقت گھر سے حویلی کی طرف روانہ ہو چکے ہیں سہی وقت ہے بھاگ جاؤ۔ اگر کسی کو پتہ چل گیا کہ تم ڈاکر سے شادی کر چکی ہو .... تو

عامرہ کی بات پوری ہونے سے پہلے دروازہ جھٹکے سے کھلا اور حنا کڑے تیور لیے ہوئے ہانی کی طرف بڑھا اور عامرہ کو پیچھے ہٹا کر ہانی کو کھینچے ہوئے باہر کی طرف قدم بڑھائے۔ عامرہ ہانی کو چھوڑوانے کی کوشش کرنے لگ گئی مگر حنا کے تھپڑ سے عامرہ لڑکھڑا کر گری اور عامرہ کے سمجھنے سے پہلے حنا ہانی کو کھینچے ہوئے کمرے سے نکل گیا اور کمرے کو باہر سے لاک کر کے چابی جیب میں ڈال لی

ہانی کے آنسو ابل ابل کر باہر آرہے تھے

حنا ام کو چھوڑو

ہانی چیخ رہی تھی حنا ہانی کو کھینچتے ہوئے گاڑی تک لایا اور پیچھا لاد دروازہ کھول کر دھکا دیا ہانی کا سرد دروازے سے لگا اور ہانی ہوش و ہوا سے بے گانی ہو گئی

حنا نے موبائل نکال کر اپنے دودو ستوں کو کال کی اور تابوت کے ساتھ حنا نے قبرستان میں پہنچنے کو کہا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

قبرستان پہنچ کر حنان نے ہانی کو گاڑی سے نکالا اور ہانی کو بازوؤں میں اٹھائے ہوئے اندر کی طرف بڑھا

حنان کے دوست تابوت کے ساتھ قبرستان پہنچ چکے تھے

..... حنان لالہ یہ

حنان نے گرج دار آواز میں کہا

قبر کھودو اور تابوت اندر رکھو

دونوں ڈر کے مارے قبر کھودنے لگے اور قبر کھود کر اس میں تابوت رکھ دیا۔ حنان نے ہانی کو تابوت میں لینا کر تابوت بند کرتے ہوئے کہا

حورین حنان ام نے کہا تھنا زبانی سے پھرتا ہوں نا پھرنے دیتا ہوں۔ تم زبان دے کر پھسر گئی اور اب ام نے تم کو بولنے کے قابل ہی نہیں چھوڑا

حنان نے مٹی ڈالنے کا اشارہ کیا

دونوں جلدی جلدی مٹی ڈالنے لگے

سانس سہی سے نا آنے کی وجہ سے ہانی ہوش میں آگئی اور زور زور سے ہاتھ پیر مارنے لگی

...

ذاکر روتے روتے سو گیا تھ اور اچانک سوئے ہوئے ہی ذاکر کو اپنا سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہوا ذاکر فوراً سے گلہ پکڑ کر اٹھ بیٹھا

ذاکر گلہ پکڑے ہوئے بیڈ سے اتر گیا اور باہر کی طرف بڑھا سانس اب بھی سہی سے نہیں آرہا تھا

ذاکر چلتے ہوئے گھر سے نکل آیا اور کچھ قدم کی دوری پر قبرستان دیکھ کر ہافہ یاد آگئی

ذاکر کے قدم خود بخود قبرستان کی طرف اٹھ رہے تھے قبرستان میں داخل ہو کر ہافہ کی قبر کا رخ کیا ابھی دو تین قدم کا فاصلہ تھا کہ کیا تھا

کہ اچانک عجیب قسم کی آواز سنائی دی

ذاکر رک گیا اور ارد گرد دیکھنے لگا آواز پھر سے آنے لگی

یہ آواز تو کسی لکڑی کو کھٹکھٹانے کی ہے

ذاکر نے خود سے ہکلام ہوتے ہوئے آواز کی سمت قدم بڑھائے

نئی بنی قبر سے لکڑی کو کھٹکھٹانے کی آواز سن کر ذاکر جلدی جلدی مٹی ہٹانے لگا

## Classic Urdu Material

ساری مٹی ہٹا کر تابوت نظر آ یا ذکر کرنے ہاتھ بڑھا کر تابوت کا ڈھکن ہٹا دیا اور ہانی کوتا بوت میں اکھڑتے سانس کے ساتھ ہاتھ پیر مارتے دیکھ کر  
ذکر کا سانس اٹک گیا

جھک کر جلدی سے ہانی کوتا بوت سے نکالا اور بازوؤں میں اٹھائے ہوئے بھاگ کر قبرستان سے نکل آیا

ہانی کو سڑک کنارے لینا کر امبو لیسنس کو کال کر دی

ہانی کا سانس لمحہ بالحمہ مزید اکھڑتا جا رہا تھا ذکر ہانی کو مصنوعی سانس دینے لگا

انس اکھڑتا تو بند ہو گیا مگر ہانی بے ہوش ہو گئی تھی اور نبض حد سے زیادہ آہستہ ہو چکی تھی

ذکر کی آنکھوں سے آنسوؤں بہنے لگے ہانی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر سینے سے لگا لیا

کچھ دیر بعد دور سے آتی امبو لیسنس دیکھ کر ڈاکٹر سڑک کے درمیان کھڑا ہو کر ہاتھ ہلانے لگا

ہانی کو امبو لیسنس کی مدد سے ہسپتال لے جایا گیا اور ڈاکٹر نے چیک اپ کے بعد کہا

فل حال کچھ نہیں کہا جا سکتا ٹیسٹ کی رپورٹس آئیں گئیں تو ہی کچھ پتہ چلے گا

ہوش کب تک آئے گا

امید تو ہے ہوش جلد ہی آجائے گا

اوکے تھیکمنس

ذکر اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور ڈاکٹر سے ہاتھ ملایا۔ ڈاکٹر باہر کی طرف بڑھا

ذکر کمرے سے نکل آیا اور عامرہ کو کال کر لی

.....

عامرہ کو جب ہوش آ یا تو اس نے خوب دروازہ پیٹا مگر گھر میں کوئی ہتھائی نہیں تو دروازہ کوئی کیسے کھولتا

عامرہ سجدے میں گر کر ہانی کی سلامتی کی دعائیں مانگنے لگی

اچانک کال کی آواز پر عامرہ سجدے سے اٹھ کر موبائل کی طرف بڑھی

اور ذکر کی کال دیکھ کر کال پک کر لی

## Classic Urdu Material

ہیلو عامرہ بانی کو کس نے زندہ دفن یا ہتا

..... یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں حنان لالہ بانی کو لے کر گئے تھے تو کیا

عامرہ کے آنسو ابل ابل کر باہر آنے لگے

کیا حنان نے بانی کو زندہ دفن یا ہتا

ذاکر یہ تو میں نہیں جانتی مگر جو کچھ ہوا ہے وہ بتا سکتی ہوں

ہمم اوکے بولو

عامرہ نے سارا واقعہ ذکر کے گوشن گزار دیا

ذاکر کی رگیں تن گسٹیں

تو تم نے کال کر کے کسی کو کچھ بتایا کیوں نہیں

میرے ہوش ویسے ہی گم ہو گئے تھے آپ کی کال پر مجھے اپنا موبائل نظر آیا۔ کیا بانی ٹھیک ہے

فل حال کچھ نہیں کہہ سکتا۔ مجھے حنان کی تصویر بھیجو

ٹھیک ہے دو منٹ ویٹ کریں

اور عامرہ نے کال بند کر کے حنان کی تصویر ذکر کو بھیج دی

تصویر بھیج کر عامرہ نے موبائل ابھی رکھا ہی تھا کہ دروازہ کھلا اور حنان اندر داخل ہوا

.....

عامرہ سے بات کرنے کے بعد ذکر اب تصویر کا منتظر کر رہا تھا

میج کی آواز پر ذکر نے میج کھولا اور حنان کی تصویر دیکھ کر ذکر نے گھر میں موجود نوکرانی کو کال کر لی

اپنے شوہر سے کہو چار گارڈز کا انتظام کرے اور گارڈز عامرہ نہیں بلکہ ٹریسٹڈ ہوں

اوکے صاحب جی

ذاکر کال بند کر کے اندر آ گیا اور بانی پاس چیر رکھ کر بیٹھ گیا اور بانی کو دیکھنے لگا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ہانی اب میں تمہیں خود سے کبھی دور نہیں کروں گا

اور ہانی کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر سر بیڈ پر رکھ لیا

کال کی آواز پر ڈاکر نے پوکٹ سے موبائل نکالا اور نوکرائی کی کال دیکھ کر کال پک کر لی

کام ہو گیا

جی ہو گیا

گڈ میں ایک تصویر بھیج رہا ہوں وہ سب گارڈز کو دیکھ دو

اور کال بند کر کے حسان کا نام اور تصویر بھیج دی

کچھ دیر بعد ڈاکر کو چاروں گارڈز نے اپنے سیل نمبر اور نام کے ساتھ اپنی تصویر بھیج دی

ڈاکر خود سے ہنگام ہوا

حسان تم نے ڈاکر شاہ کی بیوی کے ساتھ عنایت کر کے اپنی لائف لائن کو خطرے میں ڈال لیا ہے۔ معاف کرنا تو ڈاکر شاہ نے سیکھا ہی نہیں ہے

ڈاکر نے موبائل نکالا اور گارڈز کو کال کی

حسان کو کڈ نیپ کر لو

پھر کال بند کر کے موبائل پینٹ کی پوکٹ میں ڈال لیا

ڈاکر نے ہانی کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر سر جھکایا اور ہاتھ پر ہونٹ رکھ دیے

Aşkim ( my love )

.....

حسان نے کمرے میں انز ہو کر کہا

دوپٹالے کر باہر آؤ ام حویلی جبار ہے ہیں

ہانی کہاں ہے

جہاں اسے ہونا چاہیے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

کہاں ہونا چاہیے

اپنی زبان بند رکھو حنا چیتا اور باہر کی طرف بڑھا

عامرہ منہ ہاتھ دھو کر گھر سے باہر آگئی

حنا لالہ ام شرمندہ ہے کہ آپ ام کے لالہ ہو

حنا غصے سے عامرہ کی طرف بڑھا

کیا تکلیف ہے ام کا دماغ پہلے ہی خراب ہے اور خراب ناکرو

لالہ ام آپ سے نفرت کرتا ہے

حنا نے عامرہ کے زنائے دار تھپڑ مارا

تم بھی ہانی کے ساتھ ملی ہوئی تھی نا، دل تو کر رہا ہے تمہیں بھی زندہ زمین میں گاڑ دوں

عامرہ ڈر کے مار تھڑ تھڑ کانپنے لگی

اگر دفن نہیں ہونا چاہتی تو دفع ہو جاؤ میری نظروں سے دور

عامرہ بھاگتے ہوئے گھر میں داخل ہوئی

حنا اپنے کی طرف بڑھا اور کمرے میں بند ہو گیا

.....

دو تین گھنٹے سکون کی نیند لینے کے بعد حنا گاڑی لے کر گھر سے نکلنے لگا بھت کہ اپنا ک چار گاڑی ایک گاڑی سے اترے اور حنا کی طرف بڑھے

حنا نے گاڑی سے سوال کیا

کون ہو تم لوگ

گاڑی چپ چاپ حنا کی طرف بڑھتے رہے اور ایک نے زور سے حنا کے سر میں اپنا سر مارا، حنا حملے کے لیے تیار نہ تھا اس لیے لڑکھڑایا

دونے حنا کو زور سے پکڑ لیا اور ایک نے سر پر کالے رنگ کا تھیلہ ڈال دیا اور دوسرے نے حنا کے ہاتھ باندھ دیے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

گارڈ نے حنان کو کسی ناکسی طرح گاڑی میں ڈال لیا اور گاڑی بھاگنے لگی۔

.....

کال کی آواز پر ڈاکر نے موبائل پوکٹ سے نکالا اور گاڑی کی کال دیکھ کر کال پک کر لی

بوس حنان کو کڈنیپ کر لیا گیا ہے

گڈ حنان کو گھر میں ہی رکھا ہے ناں

یس

اوکے میں آ رہا ہوں پسند رہ منٹ میں

اوکے بوس

ڈاکر اٹھ کر کھڑا ہوا اور ہانی کی آنکھوں کو چھوتے ہوئے ماتھے پر ہونٹ رکھ دیے

دو سیر کو ہانی کے روم میں رہنے کا کہہ کر ہو سٹیل سے نکل آیا

.....

ڈاکر نے گھر کا دروازہ نوک کیا اور نوکرانی نے دروازہ کھول دیا

کہاں ہیں حنان

نوکرانی نے ایک کمرے کی طرف اشارہ کیا

ڈاکر تیز تیز قدموں سے چلتا ہوا نوکرانی کے بتائے ہوئے روم میں داخل ہوا

حنان کو چیر ساتھ باندھ کر بیٹھا یا ہوا بخت اور چاروں گارڈ زارد گرد کھڑے تھے

ڈاکر کے اشارے پر ایک گارڈ نے چیر حنان کے سامنے رکھ دی

حنان ڈاکر کو دیکھ کر ٹھٹکا

ڈاکر شاہ

ڈاکر چیر پر بیٹھ گیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

یس ذکر شاہ

... آپ تو انگلیٹڈ کے بیسٹ ماڈل

ذکر نے ہاتھ کے اشارے سے مزید بولنے سے روک دیا

انگلیٹڈ کا بیسٹ ماڈل ہونے کے ساتھ ساتھ میں ہانی کا سرتاج بھی ہوں

حنان کی آنکھوں میں نصرت کی لہر دوڑ گئی

تو تم سے کی تھی اس نے شادی

ہاں بلکل

حنان کی گردن کی رگیں تن گسیں۔ ذکر نے دو گارڈز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

پانی کا ڈرم اریج کرو

دونوں باہر کی طرف بڑھے

ذکر موہا بل نکال کر ہو سپٹل کے عمل سے ہانی کی طبیعت پوچھنے لگا

کچھ دیر بعد گارڈز پانی کا ڈرم لیے ہوئے اندر داخل ہوئے۔ ذکر ڈرم کو دیکھ کر ہنسا اور کہا

گڈ جاب

کہاں رکھنا ہے

ابھی فل حال یہیں رکھ دو

ذکر نے حنان کی طرف دیکھا اور تھوڑا سا آگے جھٹک کر کہا

حنان تم نے ہانی کا انس چھیننے کی کوشش کی تھی نا تو تمہارا انس تو چھیننا پڑے گا۔ اگر تمہیں زندہ قبر میں دفن ہوں تو تمہیں باہر نکالنے کو میرا

دل نہیں مانے گا اس لیے یہ پانی سے بھرا ڈرم منگوایا ہے مگر منکر نا کرو تمہیں موت نہیں آنے دوں گا بلکہ تمہارے ساتھ اس سے بھی زیادہ برا

کروں گا۔ ہر ایک گھنٹے بعد تمہارا انس اکھڑے گا

حنان بولنے لگا مگر ذکر کے زوردار تنچے نے حنان کا جبڑا ہلا کر رکھ دیا۔ ذکر نے ڈرم لانے کا اشارہ کیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

گارڈ نے پانی سے بھر اڈرم حنان کی چیر کے پاس رکھ دیا

ڈاکر اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور حنان کا سر پکڑ کر پانی میں ڈال دیا اور نام نہم دیکھنے لگا حنان سر باہر نکالنے کی کوشش کر رہا تھا مگر ڈاکر کا منطوب ہاتھ سر پر ہونے کی وجہ سے سر باہر نہیں نکال پاتا تھا

جب حنان کا سانس اکھڑنے لگا ڈاکر نے حنان کا سر پانی سے نکال دیا اور واپس چیر پر آکر بیٹھ گیا

میں تمہیں حنان سے مار بھی سکتا ہوں مگر ڈاکر شاہ قاتل نہیں بننا چاہتا

حنان نارمل سانس لینے کی کوشش کرنے لگا

گارڈ ہر ایک گھنٹے کے بعد حنان کا سر پانی میں ڈبو تا ہے اور جب سانس اکھڑنے لگے تب سر باہر نکال لینا۔ پانی میں سر ڈالنے سے لے کر سانس اکھڑنے تک کی ویڈیو مجھے ہر ایک گھنٹے بعد سینڈ کرنا

اور ڈاکر اٹھ کر کھڑا ہو گیا

جب تک رپورٹس نہیں آجائیں تب تک یہی عمل دہراتے رہنا۔ اس کی لائف لائن کا ٹی ہے یا نہیں یہ رپورٹس کے آنے پر ڈیسیڈ کروں گا

اور حنان کو فحشیت سے دیکھتے ہوئے باہر کی طرف بڑھا

.....

ہو سہیل پہنچ کر ڈاکر کو پتہ چلا کہ ہانی کو ہوش آگیا ہے۔ ڈاکر بھاگتے ہوئے روم میں داخل ہوا

ہانی چھت کو گھور رہی تھی ڈاکر پاس جا کر کھڑا ہو گیا اور ہانی کے بالوں کو نرمی سے چھوتے ہوئے کہا

ہانی کیا تم ٹھیک ہو

ہانی نے حنائی نظروں سے ڈاکر کو دیکھا۔ کچھ دیر دیکھتے رہنے کے بعد ہانی کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

.....

رات کا اندھیرا پھیل چکا تھا

فنا خروہ اور باقی سارے گھروالے حنان 'ہانی اور عامرہ کی راہ دیکھ رہے تھے

عامرہ نے عامرہ کو کال کر لی

# Classic Urdu Material

عامرہ تم لوگ اب تک آئے کیوں نہیں

عامرہ نے سارا کچھ چٹھا عامر کے سامنے کھول دیا

عامرہ نے دیوار کا سہارا لے کر خود کو گرنے سے بچایا

ہانی کون سے ہو سٹیل میں ہے

عامر کے الفاظ سن کر سب عامر کی طرف دیکھنے لگے

ذاکر سے پوچھ کر بتاتی ہوں

عامرہ نے کال بند کر کے ذاکر کو کال ملائی

.....

ہانی کی آنکھوں سے آنسو گر تے دیکھ کر ذاکر نے ہاتھ بڑھا کر آنسو صاف کیے۔ ہانی نے زور سے آنکھیں بند کر لیں

اس سے آگے ہانی سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی، .... اگر ذاکر مجھے نہ بچاتا تو

ذاکر ہانی کی بند آنکھوں کو چھونے لگا

ہانی کو ذاکر کا لمس برا نہیں لگ رہا تھا اس لیے آنکھیں بند کیے لیٹی رہی۔ کال کی آواز پر ذاکر چونکا اور عامرہ کا نام سکرین پر جگمگاتا ہوا دیکھ کر ٹیبیل سے موبائل

اٹھا کر کال پک کر لی

ہانی کون سے ہو سٹیل میں ہے

ہو سٹیل کا نام بتا کر کال بند کر دی اور پھر سے ہانی کی طرف متوجہ ہوا

تم نے بتایا نہیں کیا تم ٹھیک ہو

ہانی نے ہاں میں ہلکی سی گردن ہلا دی

ذاکر کو تھوڑا سا سکون محسوس ہوا

.....

عامرہ نے کال بند ہونے پر گہرا سانس خارج کیا اور کہا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہانی اس وقت ہاسٹیل میں ہے

فنا خرنے عامر کو بازو سے پکڑ کر اپنے پاس تخت پر بیٹھا لیا

کیوں

عامر نے سر جھکا کر عامرہ کی بتائی ہوئی ہر بات ریپیٹ کر دی سب کے منہ کھلے رہ گئے اور ناصرہ کی آنکھوں سے آنسوؤں جاری ہو گئے

عامر ام کو ہانی پاس لے چلو

عامر تخت سے اٹھ کر ناصرہ پاس چلا آیا

ہو سٹیل کا پتہ چلتا ہے تو ام آپ کو ہانی پاس لے جائے گا

اور ناصرہ کو ساتھ لگالیا

فنا خرنے گہرا انس خارج کیا اور کہا

ہانی بے قصور ہے سارا قصور ذاکر اور حنان کا ہے۔ ام بھی ہانی سے ملنے جانا مانگتا ہے

آہستہ آہستہ سب ہانی سے ملنے کے لیے اسرار کرنے لگے

میچ کی آواز پر عامر نے موبائل جیب سے نکالا اور عامرہ کا میچ دیکھ کر میچ کھول لیا ہو سٹیل کا نام دیکھ کر عامر اٹھ کھڑا ہوا اور سب کو باہر آنے کا اشارہ کرتے ہوئے ناصرہ کو

لے کر باہر کی طرف بڑھا

.....

ذاکر ہانی کا ہاتھ پکڑ کر چیر پر بیٹھا ہانی کو بولنے پر اسکا رہا ہت

ہانی کیا سوچ رہی ہو

اتنے میں ناصر ناصرہ اما خرنے اعلیٰ اور فنا خرنے کمرے میں قدم رکھے

ذاکر اٹھ کر کھڑا ہو گیا

اما خرنے ناصر ذاکر کو دیکھ کر ٹھٹھکی

ذاکر شاہ

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

جی ذکر شاہ ذکر کے چہرے سے نفرت چھلکنے لگی

تم یہاں کیا کر رہے ہو

میں ہانی کا شوہر ہوں ذکر نے ہر لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا

ماخراور ناصر نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

فنا خرو جواتی دیر سے حنا موشن کھڑیں تھیں بول اٹھیں

تم دونوں اس کو کیسے جانتے ہو

یہ ہافہ کا بیٹا ہے ناصر نے براس منہ بن کر کہا

سب ناصر کی بات سن کر حیران رہ گئے

فنا خرو نے آگے بڑھ کر ذکر کے تھپڑ مارا

جیسی ماں ویسا بیٹا

ذکر کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا

تیسری ماں نے ام کی عزت خراب کی تھی اور اب تو ام کی عزت کے ساتھ کھیل رہا ہے

میسری ماں نے کچھ عنط نہیں کیا تھا۔ ذکر چیخا

ہانی اعلیٰ زہ ناصرہ اور ماخراہ آنکھوں میں حیرانگی سیٹھ ذکر اور فنا خرو کو دیکھ رہیں تھیں

ناصرہ اور ماخراہ تھوڑا بہت ہافہ کے بارے میں حباستیں تھیں اور وہ بھی رشتے داروں سے ہی سنا تھا

تمہاری ماں گھر سے بھاگی تھی

آپ نے مام کو بھاگنے پر مجبور کیا تھا۔ آپ ان کی عزت پر ڈاکا ڈالوانے والی تھیں تو بھاگنے کے سوا ان کے پاس کوئی اور آپشن تھا ہی نہیں

فنا خرو شرمندہ ہو گئیں۔ وہ تو سمجھیں تھیں ذکر کچھ نہیں حباست مسگر ذکر تو سب حباست تھا

بولیں اب بھی اب کیوں چپ ہو گئیں ہیں ایک عورت ہو کر آپ نے دوسری عورت کی عزت چھیننے کو کوشش کی تھی۔ اتنی بچ حرکت کرتے ہوئے آپ کو ذرا شرم نا آئی سوتیلی ماں بن کر نہیں ایک عورت بن کر سوچیں مام نے آپ کا کیا باگاڑا تھا بس چند سال کی تھیں وہ جب آپ کی

# Classic Urdu Material

و جب سے انہیں درد کی ٹھوکریں کھانی پڑیں تھیں

فنا خہ کی زبان کو تالا لگ گیا تھا

ذاکر طعنہ زیاہنا

مام نے گھر سے بھاگ کر آپ کی گھٹیا حرکت پر پردہ ڈال دیا تھا اور آپ آج بھی ان کی عزت کو داغ دار کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ کیسی عورت ہیں آپ

ماخربو لے لگا مگر فنا خہ نے ہاتھ کھڑا کر کے ماخربو کو بولنے سے روک دیا

ام ہافہ سے معافی مانگت چاہتا ہے فنا خہ نے سر جھکا کر کہا

ذاکر کی آنکھوں میں آنسو آگئے وہ اب اس دنیا میں نہیں رہیں

فنا خہ کے ساتھ ساتھ ماخربو اور ناصر کا انس بھی ساکت ہو گیا

ذاکر خود کو کمپوز کرنے کے لیے باہر کی طرف بڑھا

عامر کمرے میں داخل ہوا اور سب کو گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے دیکھ کر ہانی کی طرف دیکھا

ہانی عامر کو ہی دیکھ رہی تھی عامر جلدی سے آگے بڑھا

ہانی کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور ہلکی سی گردن ہاں میں ہلائی ہانی کیا تم ٹھیک ہو

عامر نے ہانی کے آنسو صاف کیے

عامر کی آواز پر ناصر کا سکتا ٹوٹ گیا اور ہانی کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے ناصر بھی رو پڑی

ہانی میرا بچہ

اور ہانی کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے ماتھے پر بوسہ دیا

ماں جی مجھے گھر جانا ہے

ناصر نے بولنے کے لیے منہ کھولا مگر ذاکر اور ڈاکٹر کو ایک ساتھ کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر ناصر نے بولنے کا ارادہ ترک کر دیا

پلیز آپ سب لوگ باہر چلے جائیں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ماخراور ناصر فخرہ کو پکڑے ہوئے باہر کی طرف بڑھے اور باقی سب خود بخود کمرے سے نکل گئے

چیک اپ کے بعد ڈاکٹر ذاکر روم میں آنے کا کہہ کر باہر کی طرف بڑھا۔ ذاکر ہانی کا ہاتھ سہلا کر کمرے سے نکل آیا اور ڈاکٹر کے کمرے کی طرف قدم بڑھائے

ڈاکٹر کے روم میں داخل ہوا تو ڈاکٹر نے رپورٹس دیکھتے ہوئے بیٹھنے کا اشارہ کیا

الحمد للہ رپورٹس بالکل ٹھیک ہیں

ذاکر نے دل میں رب کا شکر ادا کیا

یہ سراسر پولیس کیس ہے آپ نے پولیس میں رپورٹ درج نہیں کروائی

ذاکر نے گہرا سانس خارج کیا

صبح کروانی ہے

ٹھیک ہے جیسے آپ مناسب سمجھیں

ہوسپٹل اور کتنے دن رکن پڑے گا

انشاء اللہ صبح ڈسچارج کر دیا جائے گا

.. ذاکر اٹھ کھڑا ہوا اور چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے ڈاکٹر سے ہاتھ ملا کر باہر کی طرف بڑھا

.....

فخرہ نے ناصر عامر اور ماخرا کو اپنی زبان بند رکھنے کا حکم دیا اور ڈاکٹر کے حباتے ہی سب پھر سے اندر کی طرف بڑھے

ہانی نے اپنی بات ریپیٹ کی

ماں جی مجھے گھر جانا ہے

ناصرہ نے ہانی کے بال سہلاتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے مگر فل حال رونا بند کرو

ہانی نے آنسو صاف کر لیے

# Classic Urdu Material

ذاکر کمرے میں داخل ہوا

ذاکر کو دیکھ کر عامر کا خون کھولنے لگا

تمہاری وجہ سے میری گڑیا اس حالت میں ہے

ذاکر نے عامر کی طرف دیکھا اور گارڈ کو کال کر لی

یس بوس

کل صبح دس بجے حنا کو اچھے سے زخمی کر کے حنا ہاؤس کے باہر پھینک آنا بھی فل حال اپنا کام جباری رکھو

اوکے بوس

ذاکر کال بند کر کے ہانی کی طرف بڑھا

ماخر نے حنا کا نام ذاکر کی زبان سے سن کر ذاکر کی طرف قدم بڑھائے

حنا تمہارے پاس ہے

ذاکر نے ہنستے ہوئے ویڈیو چلا کر ماکر کی طرف بڑھائی

ماخر ویڈیو دیکھ کر سن ہو گیا

مگر کچھ لمحے گزرنے کے بعد ماکر نے ذاکر کا موبائل ٹیبل پر پھینکا اور گریبان پکڑنے لگا مگر فنا خروہ درمیان میں آگئی

ماخر غلطی تمہارے بیٹے کی ہے

.... ماں جی

فنا خروہ نے ہاتھ کھڑا کر کے مزید بولنے سے روک دیا

ماخرہ اور علیہ گھر جباؤ' ماکر

سب چپ چاپ کھڑے رہے

سنائیں ام نے کیا کہا ہے فنا خروہ چیخیں

ماخر' ماکرہ اور علیہ نے باہر کی طرف قدم بڑھائے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

وفا خروہ واپس صوفے پر حبا بیٹھیں

....

ماخر علیزہ اور ماکرہ گھر میں داخل ہوئے اور ماکرہ غصے سے اپنے کمرے کی طرف بڑھا

علیزہ روتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی اور ماکرہ عامرہ کے کمرے کی طرف بڑھی

ماکرہ کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر عامرہ صوفے سے اٹھ کر ماکرہ کے گلے لگ گئی

ماں جی ہانی تھیک تو ہے نا

اچھی بھلی ہے اور وہ ذکر منوس مارا خان کے پیچھے پڑا ہے۔ پتہ نہیں ام کا بچہ کس حالت میں ہوگا

عامرہ پیچھے ہٹ کر ماکرہ کو دیکھنے لگی

... ماں جی آپ کس لہجے

تم تو ہانی کی چچی ہو اس کے خلاف کیسے سن سکتی ہو ماکرہ نے عامرہ کی بات کاٹ کر کہا اور باہر کی طرف بڑھیں

عامرہ اپنی ماں کے لہجے پر غور کرتی ہوئی واپس صوفے پر بیٹھ گئی

.....

صبح ڈسپارچ سپر تیار کروا کر ذکر روم میں چلا آیا

اب آپ لوگ جاسکتے ہیں۔ ہانی کو ڈسپارچ کر دیا گیا ہے ہانی میرے ساتھ میرے گھر جائے گی

ہانی نے جھٹ سے کہا

ام آپ کے ساتھ نہیں جائے گا

ذکر کی رگیں تن گسیں

مجھے اپنی وائف سے اکیلے میں بات کرنی ہے آپ سب باہر جائیں

عامرہ بولنے لگا مگر وفا خروہ کے اشارے پر چپ ہو گیا

سب لوگوں کے باہر نکلتے ہی ذکر ہانی کی طرف بڑھا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ہاں اب بولو کیا کہہ رہی تھی تم  
ہانی بیڈ سے اترنے لگی ذکر کرنے ہاتھ پکڑ کر روک دیا  
ام کو آپ کے ساتھ کہیں نہیں جانا  
ذکر کو غصہ آنے لگا  
تم میرے ساتھ میرے گھر ہی جاؤ گی  
نہیں  
ٹھیک ہے میں زبردستی لے جاؤں گا  
... ذکر  
اتنے پیار سے تمہیں گھر چلنے کا کہہ رہا ہوں مگر تمہیں پیار بھری زبان سمجھ ہی نہیں آتی تو پھر ایک ہی حل پتا ہے کہ تمہیں بے ہوش  
کر کے گھر لے جاؤں  
ذکر آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے  
اوکے تو کیا تم ایسے ہی میرے ساتھ میرے گھر چل رہی ہو  
نہیں  
ذکر نے ہاتھ پر ہلکا سا داؤ بڑھایا  
اوکے پھر بے ہوش ہونے کے لیے تیار ہو جاؤ  
ذکر ام کو ام کے گھر جانے دو  
ذکر گہرے سانس لے کر خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگا  
اپنے گھر والوں کو خود انکار کر دینا میں ان کو اندر بلانے لگا ہوں  
اور ہانی کا ہاتھ چھوڑ کر دروازہ کھول دیا  
سب اندر آگئے ذکر نے پھر سے ہانی کا ہاتھ پکڑ لیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

عامر نے کہا

ہانی تم ام کے ساتھ جانا چاہتی ہو یا ذاکر کے ساتھ

ذاکر نے ہانی کے ہاتھ پر دباؤ بڑھایا

لالہ وہ ام ذاکر کے ساتھ جائے گا

ذاکر نے دباؤ کم کیا مگر ہاتھ نہیں چھوڑا

عامر سب کو اشارہ کرتے ہوئے باہر کی طرف بڑھا

ناصرہ ہانی سے گلے مل کر باہر کی طرف بڑھی اور فخر نے ہانی کو پیار کرنے کے بعد ذاکر سے کہا

اگر ہو سکے تو ام کو معاف کر دینا

ذاکر حنا موش کھڑا رہا

ناصرہ ہانی کے سر پر پیار دے کر فخر کو پکڑے ہوئے باہر کی طرف بڑھا

ذاکر نے ہنستے ہوئے ہانی کا ہاتھ چھوڑ دیا اور کہا

گڈ بائی لیٹل گرل

ہانی چپ کر کے دماغ میں سوچنے لگی کہ کیسے ذاکر سے حنا چھڑوانی ہے

.....

ذاکر ہانی کو لے کر گھر آ گیا

ملا (نوکرانی) نے گھر کا دروازہ کھولا

صاحب جی وہ گارڈ حنا کو پھینک آئے ہیں اور اب کمرے میں آپ کا انتظار کر رہے ہیں

اچھا ٹھیک ہے میں دیکھتا ہوں آپ یہ ہانی کو میرے روم میں چھوڑ آئیں اور ذاکر نے ہانی کا ہاتھ چھوڑ کر اندر کی طرف قدم بڑھائے

ذاکر کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اور سارے گارڈز کھڑے ہو گئے

بوس کام ہو گیا ہے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

پے منٹ تم لوگوں کے بینک اکاؤنٹس میں شفٹ ہو گئی ہے اب تم لوگ جاسکتے ہو۔ ٹھیک ہے

نائس ٹو میٹ یو ڈاکٹر شاہ

ہر گارڈ نے ہاتھ ملاتے ہوئے یہی الفاظ دہرائے

.....

ملاکائی کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتی ہوئی ڈاکٹر کے کمرے میں داخل ہوئی

بی بی جی کچھ چاہیے ہو تو آواز دے دینا

ہانی نے سر ہلا دیا اور بیڈ پر بیٹھ کر بھاگنے کی ترکیبیں لڑانے لگی

ڈاکٹر ملاک کو کھانا بنانے کا کہہ کر اپنے روم میں داخل ہوا اور ہانی کو گہری سوچ میں ڈوب دیکھ کر دروازہ زور سے بند کیا

ہانی نے چونک کر دروازے کو دیکھا اور پھر ڈاکٹر کو دیکھ کر گہرا سانس خارج کیا

ڈاکٹر صوفے پر جا کر بیٹھ گیا اور بٹنتے ہوئے کہا

بھاگنے کی ترکیبیں لڑا رہی ہونا

ہانی گڑبڑا گئی اور دل میں سوچا یہ تو سوچ بھی پڑھ لیتا ہے کیا چیز ہے یہ

میں سوچ پڑھنے میں ماہر تو نہیں ہوں مگر پھر بھی اکثر سہی سے سوچ پڑھ لیتا ہوں۔ اس لیے ڈیر بھاگنے کے خیالات اپنے دماغ سے نکال دو

اور اٹھ کر بیگ میں سے کپڑے نکال کر واش روم کی طرف بڑھا

ہانی نے سر ہاتھوں میں گرا لیا

پتہ نہیں کون سا منہوس دن تھا جس دن ام کے اندر انگلیٹنڈ جانے کی خواہش پیدا ہوئی تھی

ہانی برے برے منہ بناتی ہوئی لیٹ گئی

ڈاکٹر فریش ہو کر نکلا اور شیشے سامنے کھڑے ہو کر بال کھنگھی کرنے لگا

ہانی پہلے فریش ہو جاؤ پھر سو جانا

ہانی چپ کر کے لسیٹی رہی

## Classic Urdu Material

ہانی تمہارا پاسپورٹ کہاں ہے

ہانی نے جھٹ سے آنکھیں کھول لیں

آپ کیوں پوچھ رہے ہیں

ہم نے کل انگلیٹڈ واپس جانا ہے

ہانی کا منہ کھلا رہ گیا

ام نہیں بجائے گا

اپنے گھر کا آڈریس بتاؤ

کیوں

چوری کرنے جانا

ہائے اللہ آپ چور بھی ہیں

اووووف

ذاکر نے دل میں سوچا کس بے وقوف سے پالا پڑ گیا ہے اور صوفی کی طرف بڑھا

ذاکر آپ نے حنان کے ساتھ کیا کیا ہے

ذاکر نے ویڈیو چلا کر موبائل بیڈ کی طرف اچھالا

ہانی موبائل بیڈ سے اٹھا کر ویڈیو دیکھنے لگی اور ویڈیو دیکھ کر ہانی کے اندر سرد لہر دوڑ گئی

ذاکر کیا آپ نے کبھی کسی کو معاف نہیں کیا

نہیں

ہانی حنا موش ہو گئی

ماخر کام کے سلسلے میں گھر سے نکلا بھت اور حنان کو گھر کے باہر زخمی حالت میں پڑا دیکھ کر جلدی سے امبولینس کو کال کر کے حنان کی طرف

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

بڑھا۔

حنان کو ہو سٹیل میں ایڈمٹ کر لیا گیا تھا

حنان کو لہو لہان دیکھ کر ماخر کا دماغ خراب ہو گیا تھا اس لیے ہو سٹیل سے گھر آکر سیدھا فنا خرہ کے کمرے کی طرف بڑھا

فنا خرہ ماخر کو دیکھ کر اٹھ بیٹھیں

آؤ ماخر کیا ہوا ہے اتنے غصے میں کیوں ہو

آپ نے کل اس منو س مارے اور ام کے درمیان آکر اچھا نہیں کیا۔ اس نے حنان کی اتنی بری حالت کر دی ہے کہ حنان کا چہرہ پہچاننا مشکل ہو گیا ہے اور ہو سٹیل والوں نے حنان کو ایڈمٹ کر لیا ہے

جو اس نے بویا تھا وہی کاٹ رہا ہے فنا خرہ نے سخت لہجے میں کہا

جو اس منو س نے بویا ہے اسے بھی کاٹنا ہو گا ماخر حنان کے بیٹے کو لہو لہان کیا ہے نا بدلا تو چکا نا ہو گا

ماخر فنا خرہ نے غصے سے کہا

بس بہت ہو اماں جی ام نے بہت مان لیں آپ کی باتیں مگر اب بات میری اولاد کی ہے اب ماخر حنان حنا موش نہیں رہے گا

فنا خرہ نرم پڑ گئیں

ماخر ام نے ہانہ کے ساتھ غلط کیا تھا اور ام پچھتا رہے ہیں۔ کہیں تم پر بھی یہ وقت نا آجائے

ماخر غصے سے باہر کی طرف بڑھا اور زور سے دروازہ بند کیا

.....

ذاکر صوفے پر لیٹا لیٹا سو گیا تھا ہانی بیڈ سے اتر کر چور قد موموں سے ذاکر کی طرف بڑھی اور ذاکر کے چہرے پر جھک کر ذاکر کی نفس کی رفتار چیک کی  
سانسوں کی رفتار بالکل نارمل تھی مطلب ذاکر سوچکا ہے۔ ہانی سیدھی کھڑی ہو گئی اور ذاکر کی پوکٹ میں موجود موبائل پر فوکس کرتے ہوئے پھر سے جھکی  
اور آہستہ سے پوکٹ کی طرف ہاتھ بڑھایا اور موبائل نکالنے کی کوشش کرنے لگی ہانی کے بال ذاکر کے چہرے پر گرے ذاکر حبا گ گیا اور ہانی کو اپنے اوپر جھکے ہوئے  
دیکھ کر ٹھٹھا

ہانی کو موبائل نکالنے کی کوشش میں مصروف دیکھ کر ذاکر کے چہرے پر سسائیں آگئیں۔ کچھ دیر بعد ذاکر نے سیرس ہو کر ہانی کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا ہانی  
گڑبڑا گئی اور ذاکر کی طرف دیکھ

## Classic Urdu Material

وہ دراصل مجھے عامرہ کو کال کرنی تھی..... وہ

ہانی سیدھی کھڑی ہو گئی

ذاکر نے سر کے نیچے دونوں ہاتھ رکھ لیے اور مسکراتی نظروں سے ہانی کو دیکھنے لگا

ذاکر نے ہنسی روکتے ہوئے کہا اچھا کیوں

پرسنل میٹر

ذاکر کی ہنسی چھوٹ گئی

ہانی کو غصہ آنے لگا ہنس کیوں رہے ہیں

ذاکر نے ہنسی روک لی نہیں کچھ نہیں

ہانی نے برا سامنہ بنایا اور واپس بیڈ پر جا بیٹھی

ذاکر اٹھ کر بیٹھ گیا اور عامرہ کو کال ملائی

عامرہ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی

عامرہ کا نام ذاکر کی زبان سے سن کر ہانی ذاکر کو دیکھنے لگی

کوئی بات

کیا تم ہانی سے ملنا چاہتی ہو

عامرہ یک دم خوش ہو گئی

جی

میں آپ کو آڈریس بھیجتا ہوں شام تک آجنا

ٹھیک ہے

اور آتی ہوئی ہانی کا پاس پورٹ بھی لے آنا

کیا آپ ہانی کو بھی اپنے ساتھ انگلینڈ لے جائیں گے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ہانی کو یہاں تو چھوڑ کر نہیں جاسکتا

عامرہ حنا موش ہو گئی

ذاکر صوفے سے اٹھ کر بیڈ پر آکر بیٹھ گیا

ہانی سے بات کر لو اور موبائل ہانی کی طرف بڑھایا

عامرہ کیسی ہو

یار ام کو چھوڑو تم بتاؤ تم ٹھیک تو ہونا

ذاکر کو شرارت سو جھی

ہانی کے قریب ہو کر بال پیچھے کیے اور کان میں کہی

Aşkım ( my love )

ہانی جلدی سے دوڑ کھسکی ذاکر پھر سے قریب ہوا

ہانی بیڈ سے اتر گئی ذاکر بیٹھنے لگا اور بیڈ پر لیٹ کر کسبل اوٹھ لیا

ہانی کچھ بولو بھی کیا تم ٹھیک ہو

ہاں ہاں بلکل ہانی کی گھبرائی ہوئی آواز سن کر عامرہ پریشان ہو گئی

ہانی کیا ہوا ہے

ہانی موبائل لے کر کمرے سے نکل گئی اور گھبراہٹ سے کمرے کے کونے میں جا کر بیٹھ گئی

کچھ نہیں

ہانی یار تم انگلیسٹ چلی جاؤ گی

یار ام انگلیسٹ نہیں جانا چاہتا مگر ذاکر ام کو زبردستی لے جائے گا۔ ام تو واپس گھر آنا چاہتا تھا مگر ذاکر.... ہانی رونے والی ہو گئی

واپس گھر آنے کا تو سوچنا بھی ناپہلے تو صرف حنا لالہ ہی تمہارے دشمن تھے اب ماں جی اور باجی بھی تمہارے دشمن بن گئے ہیں

یار اس کا مطلب ہے کہ اب ام کبھی اپنے گھر واپس نہیں آسکتا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

پتہ نہیں یاد مگر فل حال تو بالکل نہیں

عامرہ ام ذکر ساتھ نہیں رہ سکتا

کیوں

یار ام کو ذکر سے ڈر لگتا ہے

عامرہ بننے لگی

اچھا چلو چھوڑو ام شام کو آئے گا پھر اس ٹوپک پر بات کریں گے

اوکے اللہ حافظ

ہانی کال بند کر کے اندر کی طرف بڑھی

موبائل ٹیبل پر رکھ کر کمرے سے نکل آئی اور لاؤنج میں آکر صوفے پر بیٹھ گئی

.....

ماخر کے گھر سے نکلتے ہی عامرہ نے جلدی سے چادر لی اور گھر سے نکل آئی

ذکر کے بتائے ہوئے آڈریس پر پہنچ کر دروازہ کھٹکھٹایا

ملکانے دروازہ کھولا اور پوچھا

آپ کو کس سے ملنا ہے

ذکر اور ہانی گھر پر ہی ہیں

کہیں آپ عامرہ تو نہیں

جی جی وہی ہوں

ٹھیک ہے اندر آجائیں

عامرہ نے اندر کی طرف قدم بڑھائے

وہ آپ کے بارے میں بی بی جی نے بتایا تھا تو اس لیے آپ کو اندر آنے دیا ہے ورنہ صاحب جی نے سختی سے منا کیا ہے کسی کو گھر میں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

نہیں گھنے دینا ملکا اپنی عادت سے محبور نان سٹاپ بولنا شروع ہو گئی تھی

ہانی لاؤنچ میں صوفے پر بیٹھی عامرہ کا ہی انتظار کر رہی تھی اور عامرہ کو دیکھ کر جلدی سے صوفے سے اتر کر عامرہ کی پاس چلی آئی

کب سے انتظار کر رہی ہوں۔ اتنی لیٹ کیوں آئی ہو

یار اباجی گھر پر تھے

ہانی عامرہ کو لیے ہوئے لاؤنچ میں آگئی اوہ چلو خیر چھوڑو باقی سب کیسے ہیں

ٹھیک ہی ہیں

کیا مطلب

چھوڑو یاد آکر کہاں ہے

ام کی نیندیں حرام کر کے سو رہا ہے

کیوں کیا ہوا

یار مجھے اس شخص کے ساتھ انگلیٹڈ نہیں جانا

کیوں

یہ شخص جلا ہے

ہانی اس کے علاوہ کوئی حل نہیں ہے

پتہ نہیں ام نے کون سا کبیرہ گناہ کیا ہوتا جو بدلے میں یہ ام کی زندگی میں آگیا ہے

گناہ نہیں نیکی ذکر نے لاؤنچ میں داخل ہوتے ہوئے ہانی کی بات سن لی تھی اس لیے جواب دینا ضروری سمجھا

عامرہ بیٹنے لگی

سلام لالہ عامرہ نے بیٹتے ہوئے کہا

وسلام

کیا ام آپ کو لالہ کہہ سکتا ہے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہاں بلکل کیوں نہیں

اور آکر صوفے پر بیٹھ گیا

عامرہ دو چار ادھر ادھر کی باتیں کر کے اچھ کھڑی ہوئی

اب ام چلتا ہے۔ یہ لیں بانی کا پاسپورٹ اور پرس سے پاسپورٹ نکال کر ڈاکر کی طرف بڑھایا

عامرہ اتنی جلدی بانی نے برا سا منہ بنا کر کہا

ام تم سے ملنے آیا ہے یہ بات گھر میں کسی کو نہیں پتہ۔ اس لیے جلدی جانا پڑے گا

بانی اچھ کھڑی ہوئی اور عامرہ کو گیٹ تک چھوڑ کر واپس لاؤنج میں ہی آگئی

.....

ماخر حنان کے سرہانے کھڑا کرے بدلا لینے کا سوچ رہا تھا مگر حنان کے کراہنے پر خود کو سوچوں سے آزاد کر کے حنان کی طرف متوجہ ہوا

حنان کیا تم ٹھیک ہو

حنان نے آہستہ آواز میں پانی مانگا

علیزہ نے جلدی سے پانی گلاس میں ڈالا اور ماخر کی طرف بڑھایا۔ حنان کو پانی پلاتے ہوئے ماخر کے اندر انتہام کی آگ بھڑک اٹھی ڈاکر کو بھی اسی

حالت میں ناپہنچا دیا تو ام کا نام ماخر حنان نہیں

ماخر حنان کو پانی پلا کر صوفے پر آکر بیٹھ گیا ڈاکر کے دشمن تو بہت ہوں گے بس ان دشمنوں کو ڈھونڈ کر اپنا دوست بنانا پڑے گا پھر تو ڈاکر گیا کام سے ماخر

بہنتے ہوئے اچھ کھڑا ہوا

۔ بہو ام جبار ہے اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو کال کر لینا علیزہ صرف سر ہلا کر رہ گئی

.....

ڈاکر پاسپورٹ لیے کمرے میں آگیا بانی بھی جلدی جلدی ڈاکر کے پیچھے آئی

سنو ام کو کچھ کہنا ہے

ہاں کہو

## Classic Urdu Material

ام انگلیٹ نہیں جئے گا

ذاکر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا ہانی کے پاس آکر کھڑا ہو گیا کیوں

ہانی تھوڑی سی پیچھے ہو کر کھڑی ہوئی اور کہا

بس ام نہیں جئے گا

ذاکر ہانی کو گھورنے لگا

یا تو وجہ بتاؤ یا پھر چپ چاپ میرے ساتھ انگلیٹ جانے کے لیے تیار ہو جاؤ

ام وجہ بتائے گا تو کیا آپ ام کو نہیں لے کر جاؤ گے

وجہ تو بتاؤ

وہ دراصل ام کو آپ سے ڈر لگتا ہے ہانی نے ڈرتے ڈرتے کہا

ذاکر کی ہنسی چھوٹ گئی

ہنس کیوں رہیں ہیں

ذاکر ہنسی کنٹرول کرنے کی کوشش میں لگ گیا

ہانی غصے سے باہر کی طرف بڑھی ذاکر بھی ہنسی کنٹرول کر کے ہانی کے پیچھے پیچھے باہر آگیا

سنو تو

نہیں بلکل نہیں

ذاکر نے بھاگ کر ہانی کو بازو سے پکڑ کر روکا

ہانی...

کیا ہے

مجھ سے ڈر کیوں لگتا ہے

وجہ بتاؤں گی تو آپ پھر سے ہنسنے لگے گیں

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

نہیں ہنسو گا کا ذکر کرنے ہنسی روکتے ہوئے کہا

آپ اب بھی ہنس رہے ہیں ہانی نے ذکر کے ہونٹوں میں مچلتی مسکراہٹ کو دیکھتے ہوئے کہا

صاحب جی کھانا لگا دیا ہے

ملا کی آواز پر ذکر ہانی کا بازو چھوڑ کر پیچھے ہوا

ٹھیک ہے

ملا بچن کی طرف بڑھی

.....

ماخڑ گھر آکر عامرہ کے کمرے کی طرف بڑھا

عامرہ بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی ماخڑ کو دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی

اباجی

اپنا موبائل دو

عامرہ نے موبائل ماخڑ کی طرف بڑھایا

اباجی کیا ام سے کوئی غلطی ہو گئی ہے

ماخڑ کچھ بھی کہے بغیر موبائل لے کر کمرے سے نکل گیا

عامرہ واپس بیڈ پر بیٹھ گئی

پتہ نہیں ابانے کیوں ام کا موبائل لیا ہے کہتے ہوئے عامرہ نے سر ہاتھوں میں گرا لیا

ماخڑ عامرہ کے کمرے سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف بڑھا اور کمرے میں آکر عامرہ کے موبائل میں سے ذکر کا نمبر ڈھونڈنے لگا

ذکر کا نمبر ڈھونڈ کر پیچ پر لکھ لیا اور عامرہ کے موبائل میں کال ریکارڈ راون کر دیا

عامرہ کا موبائل نوکرانی کے ہاتھوں واپس عامرہ کو بھیج دیا اور صوفے پر بیٹھ کر ذکر کے دشمنوں کو ڈھونڈنے کی ترکیبیں اڑانے لگا

.....

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

کھانا کھا کر ہانی اور ذکر کمرے میں چلے آئے

ذکر بیگ سے نائٹ ڈریس نکال کر واش روم کی طرف بڑھا اور ہانی بیڈ پر لیٹ کر سونے کی کوشش کرنے لگی

ذکر نائٹ ڈریس پہن کر بیڈ پر آکر لیٹ گیا

آپ بھی بیڈ پر سوئیں گے ہانی نے حیران ہو کر سوال کیا

ہاں بالکل

صوفے پر سو جائیں نا پلیز

نہیں

کیوں

میرا بیڈ ہے

ہانی برے برے منہ بناتی ہوئے بیڈ سے اتر گئی، تکیہ اور کمبل اٹھا کر صوفے کی طرف بڑھی

ہانی کو لگا تھا ذکر ہانی کو روک لے گا اور خود صوفے پر سونے کے لیے مان جائے گا مگر ذکر نے ہتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں اور سونے کی کوشش کرنے لگا

ہانی نے غصے سے صوفے پر کمبل پھینکا اور تکیہ زور سے ذکر کو مارا، ذکر نے آنکھیں بند کیے ہوئے تکیہ کیچ کر کے سر کے نیچے رکھ لیا

ہانی صوفے پر لیٹ گئی اور سونے کی کوشش کرنے لگی

.....

صبح کال کی آواز پر ذکر کی آنکھ کھل گئی، بیکر کی کال دیکھ کر کال پک کر لی

ہاں بولو کیوں فون کیا ہے

تم ابھی تک واپس انگلیٹڈ کیوں نہیں آئے

آج شام کی منسلٹ ہے

اوکے گڈ انگلیٹڈ پہنچ کر سیدھے میرے پاس آنا

اوکے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ذاکر ہیکر کی کال سن کر برے برے منہ بنتا ہوا بیڈ سے اتر گیا مگر ہانی کو دیکھ کر ذاکر کی ہنسی چھوٹ گئی

ہانی ٹیبل اور صوفے کے درمیان اونڈھے منہ گری بے خبر سو رہی تھی

ذاکر کے ہنسنے کی آواز پر ہانی کی آنکھ کھل گئی ہانی نے سر اٹھا کر ذاکر کو دیکھا اور اٹھنے لگی مگر ٹیبل اور صوفے کے درمیان پھنسی ہونے کی وجہ سے اٹھ نہیں پار ہی تھی

ذاکر ہنسنے ہوئے ٹیبل کی طرف بڑھا اور ٹیبل کھینچ کر پیچھے کیا

ہانی ہال سمیٹ کر اٹھ کر کھڑی ہو گئی ذاکر ہنسی روکنے کی کوشش کرنے لگا۔ ہانی شرمندہ شرمندہ ہی آنکھیں سکیر کر ذاکر کو دیکھتے ہوئے واش روم کی طرف بڑھی مگر ٹیبل سے ٹکرا کر زمین بوس ہو گئی

ذاکر کی ہنسی چھوٹ گئی

ہانی پاؤں پکڑ کر اٹھ بیٹھی اور رونے لگی۔ ذاکر سیریس ہو کر ہانی کی طرف بڑھا اور ہانی پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا

ٹیبل زیادہ زور سے لگا ہے

ہانی نے روتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

اوہ

ذاکر نے ہاتھ بڑھا کر ہانی کے آنسو صاف کیے اور کہا

اچھا ہاتھ ہٹاؤ

ہانی نے ہاتھ ہٹا لیا پیر کے انگوٹھے سے خون نکل رہا تھا ذاکر اٹھ کر کھڑا ہوا اور دراز سے فیسٹ ایڈ بکس نکال کر واپس بیٹھ گیا

خون صاف کیا اور پٹی کرنے لگا ہانی کارور کر بحال ہو گیا تھا

ذاکر نے پٹی کر کے ہانی کو ساتھ لگایا

ریکس ہانی

ہانی کو اپنے اندر سکون پھیلانا ہوا محسوس ہوا

# Classic Urdu Material

ملکا کی آواز پر ہانی جبلی سے ذکر سے دور ہو گئی ذکر ہانی کو دیکھتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا اور دروازے کی طرف قدم بڑھائے

ذکر کرنے ساتھ لگایا اور تم لگ گئی۔ ہانی حد سے ہانی خود کو ڈانٹتے ہوئے واشش روم کی طرف بڑھی

ذکر کرنے دروازہ کھول دیا

صاحب جی کھانا تیار ہے

ادھر ہی لے آؤ

ملکا کھانا لانے کے لیے کچن کی طرف بڑھی

ذکر دروازہ کھلا چھوڑ کر صوفے پر آکر بیٹھ گیا

ملکا نے کھانا کمرے میں ٹیبل پر لگا دیا

کھانا کھا کر ذکر بیگ پیک کرنے لگا

ہانی

ہانی بیڈ پر بیٹھی ذکر کو بیگ پیک کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی

ہمم

آج شام کی منسلٹ ہے

تو

ذکر نے بیگ پیک کرنا چھوڑ کر ہانی کی طرف دیکھ

تو کیا تم انگلیٹ نہ جانے کے لیے تیار ہو

ہمم

گڈ نیٹل گرل

ذکر ام کو نیٹل گرل مت کہہ کریں

کیوں



# Classic Urdu Material

ام کو بچوں والی فیلنگ آتی ہے ذاکر کھل کر ہنسا

.....

ماخرا انگلیٹنڈ کی 5 سال سے لے کر اب تک کی ساری نیوز نکال کر دیکھنے لگا

یہ شخص ام کی سمجھ سے باہر ہے اور بس کو بھی اریسٹ کروا دیا حد ہے باپ کو تو بخش دیتا۔ ذاکر نے اور بس کے ساتھ برا تو بہت کیا ہے مگر اور بس ذاکر کو نقصان نہیں پہنچائے گا اس لیے اور بس ام کے کسی کام کا نہیں

ماخرا کو ذاکر کا صرف ایک ہی دشمن ملا تھا اور وہ بھتا حمر

ماخرا انگلیٹنڈ حبانے کی ساری تیاری کر کے گھر سے نکل آیا اور ہو سٹیل کا رخ کیا

.....

ذاکر نے ہافزہ کی قبر پر فٹ پڑھی اور ہانی کو لیے ہوئے اسی پورٹ کے لیے روانہ ہو گیا

جہاز میں بیٹھ کر ذاکر نے ہانی کا ہاتھ پکڑ کر آنکھیں بند کر کے سریٹ کی پشت پر رکھ دیا اور آہستہ سے کہا

ہانی مجھے کبھی چھوڑ کر مت حبانہانی چپ چاپ بس ذاکر کو دیکھتی رہ گئی

....

ہو سٹیل پہنچ کر ماخرا نے حنان کے روم کا رخ کیا

علیہ: بیٹھی حنان کو سوپ پلا رہی تھی

بہو پندرہ منٹ کے لیے باہر حباؤ، ام کو حنان سے کچھ بات کرنی ہے

علیہ: نہ سوپ ٹیبل پر رکھا اور باہر کی طرف قدم بڑھائے

ماخرا علیہ کی جگہ پر آکر بیٹھ گیا اور ساری داستان حنان کے گوش گزار دی

ابا حضور ام اپنا بدلہ لاخود لے گا

لیکن تمہیں تو ٹھیک ہونے میں ابھی کافی وقت لگے گا

ابا حضور جتنا بھی وقت لگے مگر ام اپنا بدلہ لاخود ہی لے گا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ٹھیک ہے جیسے تم مناسب سمجھو

ماخراٹھ کر باہر کی طرف بڑھا اور علیہ کو اندر جانے کا اشارہ کرتا ہوا ہوسٹیل سے نکل گیا

.....

انگلینڈ پہنچ کر ذکر کرنے ہانی کو ڈرائیور کے ساتھ گھر بھیج دیا اور دوسرے ڈرائیور کو کال کر کے اپنی کار منگوا لی

ذکر کمپنی پہنچا تو سب بے تابی سے ذکر کا انتظار کر رہے تھے جب سے کمپنی میں یہ خبر پھیلی تھی کے ذکر کی والدہ کی ڈیوٹی ہو گئی ہے تب سے سب افسردہ تھے

ادریس کی گرفتاری کی بات کرنے سے ہیکر نے سب کو من کر دیا تھا اس لیے کسی نے بھی ادریس کے بارے میں کوئی بھی بات نہیں کی تھی

رات گئے تک ذکر گھر آیا

ہانی سوچا تھی

ذکر بھی بیڈ پر گرتے ہی سو گیا

صبح آنکھ کھلنے پر ذکر کو بھی بیڈ پر سوئے ہوئے دیکھ کر ہانی چھلانگ لگا کر بیڈ سے اتر گئی پیر کے انگوٹھے میں درد کی شدید لہر دوڑ گئی، ہانی درد کی وجہ سے رونے لگی

ہانی کے رونے کی آواز پر ذکر جگ گیا اور ہانی کو پیر پکڑے بیڈ پر بیٹھے دیکھ کر کوٹھنی کے بل تھوڑا سا اوپر ہوا

ہانی رو کیوں رہی ہو

ہانی نے غصے سے مڑ کر دیکھا

آپ کی وجہ سے رورہی ہوں

ذکر اٹھ بیٹھا اور خود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

میری وجہ سے

ہاں آپ کی وجہ سے، دیوان پر نہیں سو سکتے تھے کیا

تو یہ رونے والی بات ہے

آپ کو بیڈ پر سوئے ہوئے دیکھ کر ام چھلانگ لگا کر نیچے اتر اور ام کے پاؤں میں درد ہونے لگا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

اوو ووف ہانی پاگل ہونے کی بھی حد ہوتی ہے

کیا مطلب

کچھ نہیں تیار ہو جاؤ

کیوں

یونیورسٹی نہیں جانا کیا

پرام کے پاس تو کپڑے نہیں ہیں۔ اوہ اچھا

ڈریسنگ روم میں جا کر وارڈرو ب کھولو کپڑے مل جائیں گے

اوکے کہتی ہوئی ڈریسنگ روم کی طرف بڑھی

ذاکر بیٹے ہوئے اٹھ کر واش روم کی طرف بڑھا

ہانی نے ڈریسنگ روم میں انز ہو کر ارد گرد دیکھا اور ایک دیوار پر ڈاکر کی بے تہاشا تصویریں لگی ہوئیں دیکھ کر دیوار کی طرف بڑھی

تصویریں دیکھتے ہوئے ہانی کی ہاٹ بیٹ مس ہوئی

ہانی خود سے سوال کرتی ہوئی بیٹنے لگی کیا کوئی اتنا بھی خوبصورت ہو سکتا ہے

ہانی اگر تم نے ڈریس چینج کر لیا ہے تو پلیز باہر آ جاؤ ڈاکر کی آواز سن کر ہانی ہوش میں آ گئی

صرف دس منٹ اور دے دیں پلیز ہانی کہتے ہوئے وارڈرو ب کی طرف بڑھی

ڈریسنگ دیکھتے ہوئے منہ سے بے اختیار نکلا واؤ

ہانی بلیک کلر کی شلوار قمیض میں ملبوس ریڈر دوپٹ گلے میں لٹکا کر ڈریسنگ روم سے نکل آئی اور شیشے سے منہ کھڑی ہو کر بال کھنگھی کرنے لگی

ذاکر نے اچانک لیپ ٹاپ سے نظر ہٹا کر ہانی کی طرف دیکھا اور ڈاکر کی ہاٹ بیٹ مس ہوئی

ہانی نے بالوں کو جوڑے کی شکل دے کر کچر لگایا

ذاکر دیوان سے اٹھ کر ہانی کے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا

ہانی شیشے میں ڈاکر کا عکس دیکھ کر مڑی اور سوالیہ نظروں سے ڈاکر کو دیکھنے لگی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ذاكرنے كچھ دیر دیکھنے کے بعد ہانی کو قریب کیا اور کان میں سرگوشی کی

ہنی میں تمہیں ایک منٹ نظر بھر کر دیکھ لوں تو مجھے تم سے محبت کرنے کی لاکھوں نئی وجہ مل جاتیں ہیں اور میں تم سے اور زیادہ محبت کرنے پر مجبور ہو جاتا ہوں

. دیکھیں آپ ام کے ساتھ ایسی باتیں ناکیا کریں ہانی نے دور ہونے کی کوشش کی

ذاكرنے سبائل روکتے ہوئے ہانی کے بالوں سے کچھ نکل دیا

کیسی باتیں کیا کروں

ہانی نے برا سامنے بنالیا

چلو اسلامی باتیں کرتے ہیں

کیا مطلب

.... جو عورت اپنے شوہر کو ناراض

ذاكرام لیٹ ہو رہے ہیں ہانی نے ذاكر کی بات کاٹ کر کہا

. ذاكر ہنستے ہوئے ڈرینگ روم کی طرف بڑھا

.....

ہانی یونیورسٹی میں داخل ہوئے ہی ہو سٹل کی طرف بڑھی

کہاں جا رہی ہو

شمیرین سے ملنے

او کے لیکچر شروع ہونے سے پہلے کلاس میں آجانا

. ہانی نے سر ہلا کر پھر سے ہو سٹل کی طرف قدم بڑھائے

. ذاكر کلاس روم کی طرف قدم بڑھانے لگا

.....

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ہانی نے ہو سٹل میں داخل ہو کر ٹمرین کے کمرے کا رخ کیا

ٹمرین کا اس لینے کے لیے تیار ہو کر روم سے نکلی اور دروازہ لاک کرنے لگی

ہانی لفٹ سے تھمر ڈمنلو پر پہنچی اور ٹمرین کو دروازہ لاک کرتے دیکھ کر ہنستے ہوئے ٹمرین کو آواز دی

ٹمرین

ٹمرین ہانی کی آواز سن کر آواز کی سمت دیکھنے لگی اور ہانی کو دیکھ کر ٹمرین کا منہ کھلا رہ گیا

ٹمرین بیگ کتابیں وہیں پھینک کر بھاگتی ہوئی ہانی پاس آئی

اوہ ہانی تم یہاں

ہاں

اوف ہانی کیا تم اب نہیں جاؤ گی

شاید

عمرہ نہیں آئی

نہیں

کیوں

ام ذاکر ساتھ آیا ہے

ہائے اللہ سچ میں

ہانی ہنسنے لگی۔ ٹمرین ہانی کا ہاتھ پکڑ کر کمرے تک لائی اور بیگ کتابیں اٹھا کر دروازہ کھول دیا

ہانی بیڈ پر بیٹھ گئی ٹمرین بھی بیڈ پر چڑ گئی اور آنکھیں سکیر کر کہی

مجھے ساری ڈیٹیل بتاؤ لفظ لفظ لمحہ

ہانی نے گہرا سانس خارج کر کے سارا کچھ بتا دیا

ٹمرین سب کچھ سن کر سکتے میں آ گئی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہانی نے شمرین کو بلایا  
کیا ہوا سکتے میں کیوں آگئی ہو  
یار بس الفاظ ختم ہو گئے ہیں  
کلاس لینے نہیں جانا کیا  
شمرین چسپ مار کر بیڈ سے اتری  
آج تو میری اسائنمنٹ سبٹ ہونی تھی افس میں لیٹ ہو گئی ہوں چلو نکلو کمرے سے جلدی  
شمرین نے ہانی کا بازو پکڑ کر کمرے سے نکال دیا اور جلدی سے دروازہ بند کر کے بھاگی۔ بھاگتے ہوئے پیچھے مڑ کر دیکھتے ہوئے کہا  
ہانی یار پھر بات ہوگی سوری  
ہانی ہنسنے لگی۔

.....

ہانی کلاس میں انز ہوئی اور ڈاکر ساتھ آکر بیٹھ گئی

شمرین سے مل لیا

ہمم

سر کلاس میں داخل ہوئے ڈاکر نے مزید بولنے کا ارادہ ترک کر دیا

ہانی کو لیکچر بورنگ لگ رہا تھا اس لیے ارد گرد دیکھنے لگی۔ کلاس میں موجود ہر شخص کا حبانہ لیتے ہوئے ہانی کی نظر ایک ہنڈسم سے لڑکے پر پڑی۔ ہانی غور سے  
اس لڑکے کا حبانہ لینے لگی

واؤ

ڈاکر نے ہانی کی آواز سن کر ہانی کی طرف دیکھ اور ہانی کو لڑکے پر نظریں جمائے ہوئے دیکھ کر غصے میں آگیا۔ جلدی سے ہانی کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا

اگر میرے علاوہ کسی اور لڑکے کو دیکھا تو مار پڑے گی

ہائے اللہ ڈاکر ہاتھ ہٹائیں

# Classic Urdu Material

نہیں ہانی ہاتھ ہٹانے کی کوشش کرنے لگی

پہلے وعدہ کرو میرے علاوہ کسی لڑکے کو نہیں دیکھو گی

ام صرف اس لڑکے کی ڈرینگ دیکھ رہا تھا

وہ بھی نہیں دیکھو گی جلدی وعدہ کرو

ذاکر پہلے ہاتھ تو ہٹائیں

سرنے ذاکر اور ہانی کو الجھتے ہوئے دیکھ کر غصے سے کہا

What's going on

ذاکر ہانی کی آنکھوں سے ہاتھ ہٹا کر سر کو دیکھنے لگا

سر کے کلاس سے جاتے ہی ذاکر کا کلاس سے نکل گیا۔ ہانی بھی بھاگ کر ذاکر کے پیچھے کلاس سے نکل آئی

ذاکر میری بات تو سن لیں

ذاکر ہانی پر غصے سے بھری نگاہ ڈال کر تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا یونیورسٹی سے نکل گیا

ہانی بھی بھاگ کر یونیورسٹی سے نکل آئی

ذاکر کلاس میں بیٹھ کر کارسٹاٹ کر رہا تھا ہانی کی طرف بڑھی اور کار کا دروازہ کھولنے لگی مگر دروازہ لاکھ تھا۔ ہانی نے شیشہ بجا یا ڈاکرنے شیشہ نیچے کر کے کہا

جس کو دیکھ رہی تھی ناب اسی کے ساتھ واپس گھر آنا

ذاکر ام کے پاس تو ایک پاونڈ بھی نہیں ہے

ذاکر بات سنی ان سنی کرتا ہوا کار بھاگ لے گیا

ہانی سر پڑ کر بیچ پر بیٹھ گئی

اووووووف حد ہے ذاکر پتہ نہیں تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے

کچھ دیر بعد ہانی کے دماغ میں آئیڈیا آیا۔ ہانی ہنستے ہوئے اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور ٹیکسی روک کر اندر بیٹھ گئی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

Address plz

Zakir shah

آدمی نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور ہانی کو دیکھ کر صرف سر ہلا کر رہ گیا

....

ذاکر غصے سے بھرا گھر میں داخل ہوا اور کمرے میں آکر غصے کی وجہ سے لیپ کو ہاتھ مارا لیپ چھن کی آواز سے زمین پر گر کر ٹوٹ گیا

ہانی نے ٹیکسی سے نکل کر کہا

Wait

اور بھاگ کر گھر میں داخل ہو گئی

کمرے کا دروازہ تھوڑا سا کھلا ہوا تھا ہانی نے ہاتھ سے دروازہ پورا کھول دیا

ذاکر سر ہاتھوں میں گرا کر بیڈ پر بیٹھا تھا

ذاکر ٹیکسی والا باہر کھڑا ہے اسے پیسے دے کر آئیں

ذاکر نے ہانی کی آواز پر سر اٹھ کر دیکھا اور اٹھ کر کھڑا ہو گیا

کیوں میں کیوں دوں پیسے

ذاکر.... ذاکر کی بات سن کر ہانی کا منہ کھلا رہ گیا

ذاکر نے موبائل نکالا اور گن میں کو ٹیکسی والے کو پلے کرنے کا بیج کر دیا

سوری

مجھے تمہاری سوری نہیں چاہیے وعدہ کرو دو بارہ کسی لڑکے کو نہیں دیکھو گی صرف مجھے دیکھو گی

اوکے پرامس

ذاکر کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔ ذاکر ہانی کی طرف بڑھا اور گال کھینچتے ہوئے کہا

گڈ لیل نیٹ سوپٹ گرل

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

.....

ماخزنے حمر کا نمبر اس کی آئی ڈی سے لے کر حمر کو کال کر لی

کون

ذاکر کا دشمن

کیا مطلب

ماخزنے ساری بات حمر کے گوش گزار دی

ام کا بیٹا ابھی سہی نہیں ہو واجب سہی ہو جائے گا تب وہ انگلیں ڈائے گا

کب تک سہی ہوگا

دو ماہ تک

ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا کہ حمر نے کال بند کر دی

.....

ذاکرام کو الگ کمرہ چاہیے

کیوں

آپ خود روز بیڈ پر سو جاتے ہیں اور ام کو دیوان پر سونا پڑتا ہے

ذاکر نے لیپ ٹاپ سے نظر ہٹا کر ہانی کی طرف دیکھا

تو بیڈ پر سونے سے کس نے منا کیا ہے

ام کو الگ روم چاہیے

ذاکر کو شرارت سو جھی ذکر بننے لگا

رینٹ دینے کے لیے پیسے ہیں

ہانی کا منہ کھلا رہ گیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ذاکر آپ اتنے امیر ہو کر بھی حد سے زیادہ کنبو س ہیں

ذاکر سسائل روکنے لگا

تم نے بتایا نہیں

ام کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے

تو پھر تمہیں الگ روم کیسے دے دوں

ذاکر.... ہانی منہ کے برے برے ڈیزان بنانے لگی

ذاکر کھل کر ہنسا

اچھا چلو جو روم پسند ہے وہ لے لو

ہانی ہنسنے لگی

ذاکر آپ بہت اچھے ہیں

ذاکر سسائل کرتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا اور گاڑی کی چابی اٹھائی۔

ہانی نے ذاکر کا راسامان ساتھ والے روم میں شفٹ کر دیا اور ذاکر کا روم اپنے لیے سیٹ کر لیا تھت

ذاکر رات کو واپس گھر آیا اور اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھائے

ہانی کو اپنے بیڈ پر سوئے ہوئے دیکھ کر حیران رہ گیا

ہو سکتا ہے ہانی نے الگ روم لینے کا فیصلہ بدل لیا ہو کہتے ہوئے ذاکر ڈریسنگ روم کی طرف بڑھا اور وارڈروب کھولی

وارڈروب میں صرف ہانی کے ڈریس ویکھ کر کنفیوز ہو گیا

میرے ڈریس

ارد گرد دیکھا تصویریں بھی غائب تھیں

ہا یہ کیا میری تصویریں کہاں گئیں

ذاکر ڈریسنگ روم سے نکل کر بیڈ پاس آکر کھڑا ہو گیا اسی لمحے ہانی نے کروٹ بدلی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہانی کے چہرے پر سچی معصومیت دیکھ کر ذاکر کی سانس ساکن ہو گئی اور ہانی کی آنکھ کے نیچے براؤن تل پر نظر اٹک گئی۔  
کچھ دیر دیکھنے کے بعد ذاکر نے ہاتھ بڑھا کر تل کو چھوا۔ ہانی ذاکر کا لمس پا کر کسمائی اور ہانی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔  
یہ سائل کیوں کر رہی ہے کہیں خواب میں اس لڑکے... ذاکر بولتا بولتا چپ ہو گیا اور غصے سے ہانی کو جھنجھوڑ کے رکھ دیا۔  
ہانی ہڑبڑا کر اٹھی اور ذاکر کو ماتھے پر بل ڈالے بیڈ پاس کھڑے دیکھ کر غصے میں آگئی۔  
کیا سلسلہ ہے

ذاکر نے آنکھیں سکڑ کر سوال کیا تم سوتے ہوئے سائل کیوں کر رہی تھی  
ہا ہا آپ ام کی سائل پر بھی پابندی لگاؤ گے  
مجھے بتاؤ تم سائل کیوں کر رہی تھی  
اوو ووف ذاکر ام کو کیا پتہ ام تو سور ہاتھ ہانی نے ماتھے پر بل ڈال کر کہا  
ذاکر ہانی کو گھورنے لگا

ہانی نے منہ پر ہاتھ رکھ کر جانی روکتے ہوئے کہا اس لیے اٹھ یا ہتھ  
میرے ڈریسز کہاں ہیں  
آپ کے کمرے میں ہیں  
ذاکر نے خود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا میرے کمرے میں  
جی

مسگر وار ڈروپ میں تو صرف تمہارے ڈریس ہیں  
آپ کے ڈریس آپ کے کمرے میں ہیں یہ ام کا کمرہ ہے  
ذاکر کا منہ کھلا رہ گیا  
یہ میرا کمرہ ہے ذاکر نے غصے سے کہا  
ہے نہیں ہتھ اب یہ ام کا ہے

## Classic Urdu Material

ذاکرہانی کو گھورنے لگا

. یہ میرا کمرہ ہے

ہانی بیڈ سے اتر گئی اور ذاکر کی طرف قدم بڑھانے لگی

یہ اب ام کا کمرہ ہے آپ کا کمرہ ساتھ والا ہے

ذاکرہ اپنا کمرہ رک گیا ہانی ذاکر کے سینے سے جا لگی. ذاکر نے جھک کر ہانی کو اٹھایا اور دروازے کی طرف قدم بڑھائے. ہانی ذاکر کے بازوؤں سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی

ذاکرہ ام کو نیچے اتار دہانی نے ذاکر کا لہر پڑ کر کہا

. ذاکر چپ چاپ کمرے سے نکلا اور ساتھ والے کمرے کے دروازے کو پاؤں سے کھول کر اندر داخل ہوا

. بیڈ پاس جا کر بازو ہٹائے ہانی بیڈ پر گر گئی

وہ میرا کمرہ ہے الگ رہنے کا شوق ہے تو یہاں رہو

... ذاکر

... اب کچھ کہنا تو

ذاکرہ وارن کرتا ہوا ڈریسنگ روم کی طرف بڑھا اور نائٹ ڈریس نکال کر ہانی کو دیکھتے ہوئے کمرے سے نکل گیا

پتہ نہیں یہ کیا چیز ہے اچھی بھلی سوری تھی مگر ہضم ہی نہیں ہوتا اس سے ہانی کسبل اوٹھ کر لیٹ گئی

اگر ام کو اس سے ڈرنا لگتا ہوتا تو ام آج اس کو اچھے سے سبق سکھاتا

. ہانی بڑبڑاتے ہوئے سو گئی

ذاکرہ ڈریس چینیج کر کے بیڈ پر لیٹ گیا اور سونے کی کوشش کرنے لگا مگر نیند کی دیوی مہربان ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

ذاکرہ بیڈ سے اتر کر ہانی کے کمرے کی طرف بڑھا ہانی بے خبر سوری تھی

ہانی کے برابر لیٹ کر ہانی کو کھینچ کر اپنے بازوؤں میں چھپالیا اور پیشانی پر ہونٹ رکھ دیے ہانی نے جھپٹ سے آنکھیں کھول لیں اور خود کو ذاکر کے حصار میں دیکھ کر تڑپ اٹھی

# Classic Urdu Material

ذاکرام کو چھوڑو

نہیں

ہانی خود کو چھوڑوانے کی کوشش کرنے لگی

ہانی نے جی حبان لگا کر بازو ہٹانے کی کوشش کی مگر بے سود

.... ذاکر

ذاکر نے گرفت مضبوط کر کے کان میں سرگوشی کی

Aşkı ( My love )

مطلب

ذاکر نے ہنستے ہوئے ہانی کو چھوڑ دیا۔ ہانی شرٹ سیدھی کرتی ہوئی تھوڑی دور ہو کر لیٹ گئی

آپ ام کے کمرے میں کیوں آئے ہیں

منہ نیند کو نو آوے ہے

ذاکر اردو میں بات کریں یہ آپ کیا بولی جا رہے ہیں

مجھے نیند نہیں آرہی تھی تو میں نے سوچا تمہاری نیند بھی اڑا کر آتا ہوں

ذاکر کی بات سن کر ہانی نے آنکھیں بند کر لیں اور سونے کی کوشش کرنے لگی

ہانی پلیز سونا مت

ام کو نیند آرہی ہے آپ بھی اپنے کمرے میں جا کر سو جائیں

ذاکر بے بے منہ بننا ہوا بیڈ سے اتر گیا اور اپنے کمرے میں آکر لیپ ٹاپ اوپن کر لیا۔ لیپ ٹاپ چلاتے چلاتے ذاکر دیوانہ پڑ ہی سو گیا

.....

ذاکر کے کمرے سے نکلتے ہی ہانی نے اچھ کر جلدی سے دروازہ لاک کر لیا کہ کہیں پھر سے ذاکر نہ آجائے اور سونے کے لیے لیٹ گئی

صبح ہانی کی آنکھ کھلی اور ٹائم دیکھ کر ہانی چھلانگ لگا کر بیڈ سے اتر گئی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

اودو و ف اتنا زیادہ نام ہو گیا ہے ذکر تو یونیورسٹی چلے گئے ہوں گے

ہانی جلدی جلدی تیار ہو کر ذکر کے کمرے میں چلی آئی ذکر گود میں لیپ ٹاپ رکھے بے خبر سو رہا تھا

آئی ذکر سوتے ہوئے کتنا کیوٹ لگ رہا ہے

ہانی بغیر آواز پیدا کیے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی دیوان پاس آکر کھڑی ہو گئی اور لیپ ٹاپ اٹھا کر ٹیبل پر رکھ دیا

ہائے اللہ دل کر رہا ہے ذکر کو بھی دیکھی جاؤں کتنا معصوم لگ رہا ہے

ہانی آنکھوں میں پیار سمونے پچھلے آدھے گھنٹے سے کھڑی ذکر کو دیکھ رہی تھی اور دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز پر اچھل پڑی

اللہ اللہ ڈرا کے رکھ دیا

ہانی دروازے کی طرف بڑھی اور دروازہ کھول دیا

صاحب جی

سو رہے ہیں

وہ ناری آیا ہے صاحب جی سے ملنے

ہانی نے رستہ چھوڑ کر اندر آنے کا اشارہ کیا

آپ خود اٹھادیں بی بی جی

ہانی نے سر ہلایا اور کمرے کا دروازہ بند کر کے ذکر کی طرف قدم بڑھائے

ذکر اٹھ جائیں ناری نامی شخص آپ سے ملنے آیا ہے

ہمم کہہ کر ذکر نے کروٹ بدل لی اور پھر سے سو گیا۔ ہانی ذکر کے بالوں کو چھیڑنے لگی۔ بالوں میں انگلیوں کا لمس محسوس ہونے پر ذکر نے آنکھیں کھول

لیں اور ہانی کو بال چھیڑتے ہوئے دیکھ کر حیران رہ گیا

ہانی

ہانی جلدی سے پیچھے ہٹی

وہ دراصل کوئی ناری نامی شخص آپ سے ملنے آیا ہے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ناری کا نام سن کر ڈاکر اٹھ کھڑا ہوا اور باہر کی طرف قدم بڑھائے

ہانی حنا موٹی سے ڈاکر کو حبا ہوتا دیکھ رہی تھی

بی بی جی کھانا ڈائینگ ٹیبل پر لگا دیا ہے

ہاں ٹھیک ہے

ہانی نیچے کی طرف بڑھی اور ڈائینگ ٹیبل پر ڈاکر کے ساتھ ایک اجنبی لڑکے کو دیکھ کر کنفیوز ہو گئی

ڈائینگ ٹیبل پر حباؤں یا حباؤں

اوووف ام نے تو ڈاکر سے وعدہ کیا ہوا ہے ہانی جلدی سے واپس سیڑیاں چڑھ کر اوپر آ گئی

ڈاکر انکل کے بارے میں مجھے کچھ ضروری بات کرنی تھی ناری نے ڈرتے ڈرتے کہا

ڈاکر نے سوالیہ نظروں سے ناری کو دیکھنے لگا

وہ دراصل انکل کی طبیعت خراب رہنے لگی ہے اکشر بے ہوش ہو جاتے ہیں اور اکشر پاگلوں کی طرح خود سے گفتگو کرنے لگتے ہیں ہر وقت ان کی زبان پر

تمہارا نام رہتا ہے ڈاکر پلیز انہیں معاف کر کے جیل سے نکلواؤ

ڈاکر حنا موٹی سے ڈائینگ ٹیبل سے اٹھ گیا

ڈاکر کچھ تو کہو ناری نے بے بسی سے کہا مگر ڈاکر حنا موٹی سے سیڑیاں پار کر گیا

ڈاکر کمرے میں داخل ہوا اور ہانی کو کمرے میں پا کر ٹھٹھا

ڈاکر نے موبائل بیڈ پر پھینک کر ہانی سے سوال کیا آج یونیورسٹی نہیں جانا کوئی کام بھتا

میرا موڈ نہیں ہے تم چلی جاؤ

ہانی کا منہ کھلا رہ گیا

یہ کیا بات ہوئی موڈ نہیں ہے

ڈاکر شرٹ اتار کر ڈریسنگ روم کی طرف بڑھا اور زور سے دروازہ بند کیا۔ ڈاکر کے موبائل پر کال آنے لگی

ڈاکر آپ کے موبائل پر کال آرہی ہے

# Classic Urdu Material

یس کر کے سپیکراون کردو

ہانی نے کال یس کر کے سپیکراون کر دیا

ذاکر کچھ تور حم کھاؤ وہ تمہارے والد ہیں اگر ان سے غلطی ہو گئی ہے تو تم معاف بھی تو کر سکتے ہو نا جیل میں وہ کچھ دن اور رہے تو مر جائیں گے ناری نے  
افسردہ لہجے میں کہا ذاکر فٹ ڈریسنگ روم سے نکل آیا

ہانی ناری کی بات سن کر حیران رہ گئی

ذاکر نے بیڈ سے مو بائل اٹھا کر سپیکراون کر دیا

ناری اس ٹوپک پر پھر کبھی بات کریں گے ابھی میں کال بند کرنے لگا ہوں اور ناری کے بولنے سے پہلے کال بند کر دی

ذاکر آپ کے بابا آپ کی وجہ سے جیل گئے ہیں

ذاکر نے مڑ کر دیکھا

نہیں وہ اپنی وجہ سے جیل گئے ہیں

کیا آپ ساری بات بتائیں گے

نہیں فل حال بلکل نہیں

ہانی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی ذاکر پاس آ کر کھڑی ہو گئی اور ذاکر کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا

ذاکر ہافہ آپ کی والدہ کا نام بھت

ذاکر جو ہانی کے ہاتھ میں موجود اپنے ہاتھ کو گھور رہا بھت چونکا

ہممم

کیا دادی ماں ان کی سوتیلی ماں تھیں

ہممم

آپ کے بابا جیل کیوں گئے ہیں

.... ہانی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

ذاکر پلیسز نام کو سب کچھ جاننا ہے ہانی نے ذاکر کی بات کاٹ کر التجا سے بھرے لہجے میں کہا

ذاکر نے گہرا سانس خارج کیا اور سیڈ کی طرف بڑھا۔ ہانی بھی ذاکر کا ہاتھ پکڑے ہوئے بیڈ پر ذاکر کے برابر بیٹھ گئی

مام کی پیدائش کے وقت نانو کی ڈیٹھ ہو گئی تھی۔ مام کو نانا ابو نے اپنی والدہ کے حوالے کر کے فخر خان سے دوسری شادی کر لی تھی۔ مام آٹھ برس کی ہوئیں تو نانا ابو کی والدہ کی ڈیٹھ ہو گئی۔ محب بورن نانا ابو مام کو اپنے گھر لے گئے۔ فخر خان مام کو دیکھ کر غصے میں آ گئیں اور نانا ابو سے لڑنے لگیں۔ فخر خان کو اس بات کا ڈر تھا کہ کہیں نور خان یعنی نانا ابو اپنی ساری جمع پونجی مام کی شادی پر نالگادیں اور ان کی بیٹی آخر کے لیے کچھ نہ بچے۔ فخر خان سارا دن مام کو گالیاں نکالتیں پیٹتیں کے تم ہو ہی منسو س دنیا میں آتے ہی اپنی ماں کو مار دیا اور اب میری بیٹی کے حق پر بھی ڈاکا ڈالنے کی کوششوں میں لگی ہوئی ہو۔ ایسے ہی سات برس گزر گئے فخر خان نے بہت کوشش کی کہ مام کو کسی ناکسی طرح اس گھر سے نکلوا دیں مگر ان کی کوئی ترکیب کام نہ آئی۔ فخر خان نے ایک آدمی کو پیسے دے کر مام کا رپ کرنے کے لیے راضی کر لیا۔ ذاکر کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی جاری ہو گئی ہانی بھی مشکل سے آنسوؤں روک رہی تھی

ذاکر پھر سے گویا ہوا

آخر کو مام سے ہمدردی تھی وہ اکشر مام کے لیے فخر خان سے بھی لڑ جاتیں تھیں۔ آخر خان نے چپکے چپکے فخر خان کی ساری باتیں سن لیں تھیں اس لیے مام کو حبا کر سب بتا دیا اور کہا عزت لٹانے سے بہتر ہے کہ تم گھر سے بھاگ جاؤ۔ مام اپنی ساری جمع پونجی لے کر گھر سے بھاگ گئیں۔ سڑکوں اور پارکوں میں دھکے کھاتے ہوئے ایک دن انھیں ایک عورت ملیں جن کی کوئی اولاد نہ تھی۔ مام کو بچھڑے پرانے کپڑوں میں دیکھ کر اس عورت نے مام کو اپنی بیٹی بنانے کا فیصلہ کر لیا اور یوں مام کو وہ اپنے گھر لے گئیں۔ سہی کہتے ہیں جب کوئی ہاتھ اور ساتھ چھوڑ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ کوئی ناکوئی انگلی پکڑنے والا بھیج ہی دیتا ہے۔ وہ عورت مام کے لیے فرشتہ ثابت ہوئیں۔ وہ ترکی کی رہنے والی تھیں اور کچھ دنوں کے لیے اپنے رشتہ داروں کے پاس پاکستان رہنے آئیں تھیں۔ مام کو وہ اپنے ساتھ ترکی لے گئیں مام کو بیٹی کا درجہ دیا ان کی اچھے سے دیکھ بھال کی اور جب مام شادی کی عمر کو پہنچیں تو ان کی شادی اور بس شاہ سے کروادی یعنی میرے بابا کے ساتھ۔ مام کی شادی کے بعد اس فرشتہ صفت عورت کا انتقال ہو گیا اور ان کی ساری حبا کو مام کے نام ہو گئی۔ مام کی حبا لدا بچ کر بابا مام کو لے کر یہاں آ گئے اور مام کے پیسوں سے امپائر کھڑا کر لیا۔ مام شروع شروع میں بابا کے ساتھ کمپنی جاتیں تھیں لیکن میری پیدائش کے بعد مام دوبارہ کمپنی نہیں گئیں یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ بابا نے حبانے نالایا۔ جب میں سینڈائیسر میں تھتا میری مام اور ڈیڈ کے درمیان بے تہاشہ ان بن ہونے لگی اور ایک دن جب میں گھر آیا تو بابا نے بتایا میری مام کسی آدمی کی محبت میں پاگل ہو کر ہمیں چھوڑ گئیں ہیں۔ مام کے حبانے کے بعد دو ماہ کے لیے میں نے خود کو کمرے میں بند کر لیا اور ہر کسی سے نفرت کرنے لگا بلخصوص عورت ذات سے۔ دو ماہ بعد کمرے سے نکلنے والا ذاکر کمرے میں داخل ہونے والے ذاکر سے مکمل طور پر مختلف تھا۔ میں نے خود کو پڑھائی اور ماڈلنگ میں بڑی کر لیا۔

ماخرا اور ناصر بابا سے ایک میٹنگ میں ملے اور ان کے درمیان دوستی ہو گئی وہ اکشر گھر میں آنے لگے

گھر میں مام کی تصویر دیکھ کر ماخرا اور ناصر مام کو پہچان گئے

مام کے بارے میں بابا سے پوچھا تو انہوں نے جو کہانی مجھے سنائی تھی ان کو بھی سنادی۔ ماخرا اور ناصر کو بابا کے ایلنگ بزنس کا پتہ چلا تو انہوں نے بابا کو اریسٹ کروادیا۔ بابا نے اپنے سورسیر کو استعمال کرتے ہوئے ایک رات میں ہی اپنی ہیل کروالی اور ماخرا ناصر کو پاکستان بھیجوا دیا۔ بابا نے اس واقعہ کو میرے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

سامنے ایسے پیش کیا کہ ماخرا اور ناصر نے پیسے کے لالچ میں ان کو جیل بھیج دیا تھا اور اب پیسے لے کر پاکستان چلے گئے ہیں۔ میں نے بھی کوئی خاص نوٹس نہیں لیا۔

جب یونیورسٹی جوائن کی تو یونیورسٹی میں مجھے تم سے پیار ہو گیا اور تمہارے انکار نے مجھے تپا دیا۔ تمہیں کڈ نیپ کر کے شادی کرنے کا سوچ کر میں پر سکون ہو گیا تھا مگر جب مجھے پتہ چلا کہ تم ناصر کی بیٹی ہو تو میں نے تمہیں نکاح نامہ نادینے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ ہماری شادی کے بعد تم پاکستان چلی گئی اور مجھے پتہ چلا کہ مام کو دماغ کا سرطان ہے میں سب کچھ بھول کر ان کے پاس چلا گیا انہوں نے مجھے بابا کی ساری سچائی بتادی پھر میں نے بابا کے خلاف ثبوت ڈھونڈ کر انہیں اریسٹ کروا دیا اور مام کو لے کر پاکستان آ گیا جس دن مام کی ڈنٹہ ہوئی تھی اسی دن حنان نے تمہیں زندہ دفن پایا تھا اور میں اپنی مام کی قبر پر آیا تھا مگر مجھے وہاں تم مل گئی۔

ذاکر نے بات مکمل کر کے گہرا سانس خارج کیا۔ ہانی کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہے

ذاکر نے ہمت کر کے ہانی کی طرف دیکھا اور کہا

تمہاری سزا ختم ہو گئی ہے ہانی کیا تم میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو یا مجھ سے طلاق لینا چاہتی ہو

ہانی حنا موٹی سے ذاکر کو دیکھنے لگی

بتاؤ ہانی جو تم چاہو گی وہی ہو گا

ہانی کے منہ سے بے اختیار نکلا

ام کو فیصلہ کرنے کے لیے تین ماہ کا نام دے دو

ذاکر کو اپنے اندر سکون پھیلاتا ہوا محسوس ہوا

ٹھیک ہے جیسے تم مناسب سمجھو

ہانی ذاکر کا ہاتھ چھوڑ کر اٹھ کھڑی ہوئی

آپ نے اپنے بابا کے بارے میں کیا سوچا ہے ان کو معاف نہیں کریں گے

ہانی پلیسز مجھے اس بارے میں فل حال کوئی بات نہیں کرنی

ہانی چپ کر گئی اور باہر کی طرف قدم بڑھائے

ڈرائیور ساتھ یونیورسٹی آگئی اور اپنی کلاس کی طرف قدم بڑھائے

# Classic Urdu Material

ہانی کلاس میں موجود ہو کر بھی کلاس میں نہیں تھی بار بار دھیان بٹک کر ذکر کی طرف چلا جاتا تھا

.....

شام تک یونیورسٹی میں بھٹکتی رہی اور آخر کار تنگ آ کر واپس گھر آ گئی

ہانی بغیر آواز پیدا کیے ذکر کے کمرے میں داخل ہوئی اور ذکر کی پشت دروازے کی طرف ہونے کی وجہ ذکر کو پیار بھری نظروں سے دیکھنے لگی

ہانی میں فرنٹ سائڈ سے زیادہ خوبصورت ہوں ذکر نے لیپ ٹاپ سے نظر ہٹائے بنا کہا

ہانی کڑ بڑا گئی

آپ کو ام کی موجودگی کا کیسے پتا چلا

ذکر چیرے اٹھ کھڑا ہوا اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے ہانی پاس آ کر کھڑا ہو گیا

بازو سے پکڑ کر قریب کیا اور کان میں سرگوشی کی

Aşkım Trust me! I can feel you

ہانی کی ہاٹ بیٹ مس ہوئی۔ خود کو نارسل کر کے ہانی نے کہا

ذکر وہ دراصل ان تین ماہ میں ام ہو سٹل رہنا مانگتا ہے

ذکر پیچھے ہوا

کیوں

پلیزام چاہتا ہے کہ ان تین ماہ میں ام اجنبیوں کی طرح رہیں نوکال نو مس کال نو میج نو فیس نو فیس بات چیت

او کے ذکر نے ناچا ہے ہوئے بھی ہانی کی بات مان لی

تھیکنس ذکر آپ بہت اچھے ہیں

بیک پیک کر لینا کل صبح میں تمہیں ہو سٹل چھوڑ آؤں گا اور ہاں پیسے ہر ماہ تمہارے اکاؤنٹ میں آجائیں گے

ہانی نے ہم کہہ کر باہر کی طرف قدم بڑھائے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

.....

ہانی پیکنگ کرنا چھوڑ کر بیڈ پر بیٹھ گئی

ذاکر سے دور جانے کو ام کا دل نہیں مان رہا مگر یہ ضروری ہے۔ ام کو جاننا ہے کہ کیا ام کو ذاکر سے پیار ہو گیا ہے یا نہیں کہتے ہوئے ہانی پھر سے اٹھ  
کھڑی ہوئی اور پیکنگ کرنے لگی

.....

ذاکر ہانی کو خود سے دور نہیں کرنا چاہتا تھا مگر ہانی جاننا چاہتی تھی تو وہ کیسے روک سکتا تھا

صبح ذاکر ہانی کو لیے یونیورسٹی آگیا اور شمرین کے روم میں چھوڑ کر جانے کے لیے باہر کی طرف قدم بڑھائے

ذاکر

ذاکر رک گیا

آپ ام سے ناراض ہیں

نہیں تو

آپ کے فیس سے لگ رہا ہے

ذاکر چپ کر گیا

ہانی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی ذاکر کے قریب آکر کھڑی ہو گئی اور ذاکر کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیا

ڈونٹ بی سیڈ

شمرین کمرے میں داخل ہوئی اور ہانی کو ذاکر کے ہاتھ پکڑے کھڑی دیکھ کر کہی

ہانی ہانی جلدی سے ذاکر کا ہاتھ چھوڑ کر پیچھے ہوئی

اوکے بائے میں حبار ہا ہوں تین ماہ بعد اسی تاریخ کو لینے آؤں گا ہانی نے سر ہلادیا

شمرین کو سلام کہتے ہوئے ذاکر کمرے سے نکل گیا

ہانی یہ سب کیا ہے

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہانی نے ثمرین کو سب کچھ بتا دیا

اوہ ویسے ہانی تم نے تین ماہ کیوں مانگے ہیں

یہ جاننے کے لیے کہ ام کو ڈاکر سے محبت ہے کہ نہیں

اوہ سہی

.....

شام کے وقت ہانی ثمرین کو لیے یونیورسٹی سے نکل آئی اور دونوں فٹ پاتھ پر چلنے لگیں

ہانی چلتے ہوئے ارد گرد دیکھ رہی تھی کہ اچانک ہانی کے قدم رک گئے۔ ثمرین ہانی کو دیکھنے لگی اور ہانی کی نظروں کے تاقب میں دیکھ

اس کو گھور کیوں رہی ہو

ام کو یہاں سے فائننگ سیکھنی ہے

ثمرین نے ماتھے پر ہاتھ مارا

اوہ ہانی

کیا ہوا

ڈاکر

ان کو بتانا کس نے ہے ام تو بالکل نہیں بتائے گا اور تم بھی نہیں بتاؤ گی۔ آج باڈا اب اندر چلتے ہیں

ثمرین کا ہاتھ پکڑ کر ہانی کھینچتی ہوئی اندر لے گئی

.....

ہانی صبح کے ٹائم کلاسز لیتی تھی اور باقی ٹائم میں فائنٹ سیکھنے جاتی تھی ثمرین کے من کرنے کے باوجود ہانی باز نا آئی

..... تین ماہ پورے ہونے سے ایک دن پہلے .....

جن مکمل طور پر ٹھیک ہو گیا تھا اور آج انگلیٹ لڑا گیا تھا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

حنان نے انگلیٹڈ کی سرزمین پر قدم رکھتے ہی حشر کو کال کر لی

کون

حنان

اوہ کیا تم ٹھیک ہو گئے ہو

ہاں اور اس وقت انگلیٹڈ میں موجود ہوں

کب آئے

ابھی

ٹھیک ہے تم ایئر پورٹ پر کو میسر اڈر ایئر تہیں پک کرنے آ رہا ہے

ٹھیک ہے

حنان حشر کے ڈرائیور کا انتظار کرنے لگا

کچھ دیر بعد حشر کا ڈرائیور ایئر پورٹ پہنچ گیا اور حنان ڈرائیور کے ساتھ حشر کے محل میں داخل ہوا

حنان گاڑی سے اتر اور اندر کی طرف بڑھا

گارڈ حنان کو گیسٹ روم میں چھوڑ کر باہر کی طرف بڑھا

حنان بے صبری سے حشر کا انتظار کر رہا تھا اور حشر کو آتا دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا

نائٹس ٹو میٹ یو مسٹر حنان

سیم ٹو یو۔ ام کو کل شام تک واپس جانا ہے

اوکے

کیا سوچا ہے ذکر کے بارے میں

کل صبح ذکر کی کار کی بریک فیل کروا دینی ہے

حنان کے چہرے پر مسکینگی سے بھری مسکراہٹ پھیل گئی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

گڈ

سارا انتظام ہو گیا ہے بس صبح ہونے کی دیر ہے ہمارا آدمی ذاکر کی کار کی بریک فیل کر دے گا آگے ذاکر کی قسمت

دونوں بیٹے لگے

.....

صبح ہونے سے کچھ دیر پہلے حشر کا آدمی ذاکر کے گھر میں گھسا اور چوری چھپے ذاکر کی گاڑی کی طرف بڑھا

بریک فیل کر کے جہاں سے گھر میں گھسا تھا وہیں سے نکل گیا اور حشر کو کال پر کام ہو جانے کی اطلاع دے دی

....

ذاکر کی رات آنکھوں میں کٹی تھی

یہ صبح کیوں نہیں ہو رہی مجھے ہانی پاس جانا ہے

اللہ اللہ کر کے صبح ہوئی ذاکر جلدی جلدی تیار ہو کر گاڑی کی چابی لیے گھر سے نکل آیا

کار میں بیٹھ کر کار سٹارٹ کی اور مسین ڈور سے نکل کر یونیورسٹی کا رخ کیا

کار چلاتے ہوئے اچانک سامنے ایک چھوٹا بچہ آگیا ذاکر نے بریک لگائی مگر بریک لگ ہی نہیں رہی تھی ذاکر نے جلدی سے سٹیئرنگ گھمایا اور گاڑی سامنے سے آتے ٹریک سے نکل کر اچھلتی ہوئی دوڑ جابا گری لوگ بھاگتے ہوئے گاڑی کی طرف بڑھے امبولینس کو کال کر کے بلوایا گیا اور امبولینس ذاکر کو ہسپتال لے گئی

.....

ہانی نے صبح صبح اٹھ کر اپنا بیگ پیک کیا، ہانی کے دل میں لڑو پھوٹ رہے تھے

ہائے اللہ آج ذاکر مجھے لینے آئیں گے ذاکر آپ نہیں جانتے مجھے آپ سے کتنی محبت ہے کہتے ہوئے ہانی چھلانگیں لگانے لگی

تین ماہ میں ہانی نے سہی سے اردو بولنا سیکھ لیا تھا اور فائنٹ بھی کافی حد تک سیکھ گئی تھی، ان تین ماہ میں ہانی اپنے ادارے کی سب سے بہترین (سٹوڈنٹ بن گئی تھی)

ہانی چھلانگیں لگاتی ہوئی روم سے نکل گئی اور یونیورسٹی کے مسین گیٹ کی طرف قدم بڑھائے

ذاکر کے لیے گفٹ لینے گفٹ شاپ میں چلی گئی اور گھڑی خرید کر فٹ اور شاپ سے ہر قسم کے پھول لے کر ہسٹل کی طرف روانہ ہوئی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ہوسٹل پہنچ کر ہانی ہنسی مسکراتی کمرے میں آگئی۔ ٹمیرین سیرس سیٹھی نیوز دیکھ رہی تھی ٹمیرین کی عادت تھی وہ منہ بعد میں دھوتی تھی پہلے نیوز دیکھتی تھی

ہانی بوکے اور گفٹ سیڈ پر رکھ کر مڑی اور اچانک ٹی وی پر نظر پڑی ڈاکر کے کومہ میں جانے کی ہیڈ لائن چل رہی تھی ہانی سیٹھی چلی گئی ڈاکر

ٹمیرین جلدی سے بیڈ سے اتر کر ہانی کی طرف بڑھی۔ ہانی بے ہوش ہونے والی ہو گئی ٹمیرین نے جلدی جلدی گلاس میں پانی ڈال کر ہانی کی طرف بڑھایا

.....

حنان اور حمر نے ڈاکر کے کومہ میں جانے کی خبر پر پارٹی اریج کی تھی

پارٹی ختم ہوتے ہی حنان اسیر پورٹ کے لیے نکل گیا اور اسیر پورٹ پہنچ کر حنان نے ماکر کو فون کر کے سب بتادیا

.....

ٹمیرین ہانی کو لیے ہو سہیل پہنچی اور دونوں بھاگتے ہوئے روم میں داخل ہوئیں

ڈاکر دنیا جہان سے بے خبر بیڈ پر بے سود پڑا تھا۔ ہانی کے آنسو ابل ابل کر باہر آ رہے تھے ہانی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی ڈاکر کی طرف بڑھی

.....

ناری ساری انوسٹیگیشن کر کے ہو سہیل پہنچا

ہانی ایک دن سے بھوک پیاسی ڈاکر کے پاس سیٹھی تھی۔ ٹمیرین نے ہانی کو کھانے پلانے کی بہت کوشش کی مگر ہانی بس حنائی نظروں سے ٹمیرین کو دیکھتی رہ گئی

ناری روم میں اتر ہو اور ہانی کی طرف بڑھا

بھابھی

ناری کی آواز پر ہانی نے ڈاکر سے نظریں ہٹا کر ناری کو دیکھا اور اٹھ کھڑی ہوئی

ڈاکر کی کاری بریکس فیل کی گئیں تھیں ناری نے آہستہ آواز میں کہا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

کس نے

حنان اور حمر نے

حنان غصے کی وجہ سے ہانی کی آنکھوں میں خون اتر آیا

حمر کو اریسٹ کر لیا گیا ہے مگر حنان کو اریسٹ نہیں کیا جاسکا کیونکہ وہ پاکستان میں ہے

حنان سے بدلا میں خود لوں گی

بھابھی آپ

ہاں میں

... لیکن

خیرین چپ چاپ کھڑی ناری اور ہانی کی باتیں سن رہی تھی

ہانی نے خیرین کو کہا

کیا تم میرے واپس انگلیٹڈ آنے تک ڈاکر کے پاس روک گی

ہانی ایک بار پھر سوچ لو اس شخص نے تمہیں زندہ دفن دیا تھا تم اس سے بدلا کیسے لو گی

ہانی نے سخت لہجے میں کہا تب میں اور اب میں بہت فرق ہے۔ تم روک گی یا نہیں

ٹھیک ہے میں ڈاکر کے پاس ہی رہوں گی

ناری نے بولسناچا ہاں مگر ہانی نے ہاتھ کے اشارے سے چپ رہنے کا اشارہ کیا اور ڈاکر کے بالوں کو چھوتے ہوئے پیشانی پر ہونٹ رکھ دیے ڈاکر میں وعدہ کرتی ہوں

حنان سے بدلہ لیے بغیر واپس نہیں آؤں گی اور باہر کی طرف قدم بڑھے

.....

ہو سٹل پیئج کریٹ بک کروائی اور چند ایک ضرورت کی چیزیں بیگ میں رکھ کر ملکا کو کال کر لی

کون

ہانی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

بی بی جی آپ

ہاں میں

ساری تفصیل بتا کر کال بند کی اور ایسر پورسٹ کے لیے ہوسٹل سے نکل گئی

.....

مکاہانی کے کہنے کے مطابق ایسر پورسٹ پر ہانی کا منتظر کر رہی تھی ہانی مکا کو دیکھ کر مکا کی طرف بڑھی

حنان کا پتہ لگوا لیا

بی بی جی

کہاں ہے

فیکڑی میں ہے

گڈ سیدھا فیکڑی چلتے ہیں

ٹیکسی روک کر ہانی اور مکا اس میں بیٹھ گئیں اور فیکڑی کا رخ کیا

فیکڑی کے سامنے گاڑی رکی اور ہانی نے مکا کو گاڑی کو کال کرنے کا اشارہ کیا

مکا کے کال کرنے کے ٹھیک پسند رہ منٹ بعد کافی سارے گاڑی نمودار ہوئے اور فیکڑی میں گھس گئے

فیکڑی حنائی کروا کر گاڑی باہر آ کر کھڑے ہو گئے

ہانی کار سے نکل کر مکا کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے ہوئے فیکڑی میں گھس گئی

حنان کے اوفس کالاک کھول کر ہانی اندر داخل ہوئی حنان بیٹھا موبائل استعمال کر رہا تھا اور ہانی کو دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا

اودہ ہانی آئی ہے

حنان حورین ذکر آج تم سے ڈاکر کا بدلا لینے آئی ہے ہانی نے اپنا کوٹ اتار کر چیئر پر رکھا اور شہرٹ کے بازو فولڈ کرنے لگی

ہاہاہاہا حنان کھل کر ہنسا

ہنس لو جتنا ہنسا ہے کیونکہ آدھے گھنٹے کے بعد میں تمہیں رونے کے قابل بھی نہیں چھوڑوں گی

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

حنان نے ڈرنے کی ناکام ایکٹنگ کی اور ہنسنے لگا

جسے ام نے زندہ دفن دیا تھ تو آج ام کو ہی دھمکی دے رہی ہے

ڈیر حنان ہر شخص کے اندر 206 ہڈیاں ہوتی ہیں مگر آدھے گھٹے بعد تم میں صرف 106 ہڈیاں رہ جائیں گی باقی 100 ہڈیاں میں توڑ دوں گی

کہتے ہوئے ہانی نے ملکا کو ویڈیو بنانے کا اشارہ کیا اور بھاگتے ہوئے حنان کی طرف بڑھی

حنان کو اچھے سے مار پیٹ کر نڈھال کرنے کے بعد ہانی نے اپنے ناخن حنان کی آنکھوں میں گاڑ دیے اور اپنے ہونٹ سے نکلتا خون صاف کر کے پاس پڑی

چسیر اٹھا کر حنان کے سر پر دے ماری

اپنے اندر کا سارا غصہ نکال کر ہانی فرسش پر گرنے والے انداز میں بیٹھ گئی اور سر پکڑ کر رونے لگی

بی بی جی انھیں پولیس آتی ہی ہو گی ملکا نے پریشانی سے کہا

ہانی آنسوؤں صاف کرتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی اور حنان کے پیٹ میں زور سے پاؤں مار کر باہر کی طرف بڑھی

ملکا ہانی کا کوٹ اٹھا کر ہانی کے پیچھے پیچھے اوفس سے نکل آئی

ہانی ٹیکسی میں بیٹھ گئی اور پیسوں کا بیگ ملکا کی طرف بڑھایا

سب کو پیسے دے دو اور جو بچ جائیں وہ کسی عنریب کو دے دینا۔ جو ویڈیو بنائی ہے وہ مجھے سینڈ کر دینا

ٹھیک ہے بی بی جی۔ کیا آپ گھر نہیں آئیں گی

نہیں

ملکا نے سر ہلا دیا

ہانی نے ٹیکسی والے کو واپس اسیر پورٹ جانے کا حکم سنایا اور آنکھیں بند کر کے سیٹ کی بیک پر سر ٹکا دیا

.....

ادریس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ اپنی سزا پوری کاٹ کر ہی جیل سے نکلیں گے مگر جب ذکر کے کومہ میں جانے کی خبر ادریس تک پہنچی تو ادریس

نے اپنا فیصلہ بدل لیا اور اپنے سور سمیز کو ایک بار پھر سے استعمال کرتے ہوئے 6 گھنٹے کے لیے ہیل کروالی اور سیدھا ہسپتال کے لیے روانہ ہوا

# Classic Urdu Material

ہوسپٹل پہنچا تو شمیرین کو ڈاکر پاس بیٹھا دیکھ کر رک گئے

بیٹا آپ کون ہیں

شمیرین نے چونک کر ادیس کو دیکھا

میں حورین کی دوست ہوں

ادہا چھ ادیس کہتے ہوئے آگے بڑھے اور شمیرین کے سر پر پیار دے کر ڈاکر کو دیکھنے لگے

ادیس کی آنکھوں میں آنسو آگئے کہاں وہ روز اپنے بیٹے کو دیکھتے تھے اور کہاں آج اتنے ماہ بعد ڈاکر کو دیکھنا نصیب ہوا تھا

ڈاکر میرا بچہ کہتے ہوئے ادیس نے ڈاکر کے ماتھے پر ہونٹ رکھ دیے

گھٹنے ڈاکر پاس بیٹھ کر ادیس ڈاکر کو دیکھتے رہے اور ناختم پورا ہونے ہی ڈاکر کے سر پر پیار دے کر روتے ہوئے باہر کی طرف بڑھے 6

.....

ہانی نے انگلیں ڈی سرزمین پر قدم رکھتے ہی موبائل اون کر لیا

ہانی اسیر پورٹ سے ابھی نکلی ہی تھی کہ شمیرین کی کال آنے لگی ہانی نے ڈرتے ڈرتے کال اٹھالی

ہاں شمیرین

ہانی ڈاکر کو مہ سے باہر آگیا ہے شمیرین نے خوشی سے بھری ہوئی آواز میں کہا

ہانی روتے ہوئے چھلانگیں لگانے لگی کچھ لوگ ہانی کو پاگلوں کی طرح رونے کے ساتھ ساتھ چھلانگیں لگاتے ہوئے دیکھ کر رک گئے

ہانی ڈاکر بار بار تمہارا نام لے رہا ہے

میں ابھی آتی ہوں

ہانی آنسو صاف کرتی ہوئی ٹیکسی کو روکنے لگی

ٹیکسی میں بیٹھ کر ہانی نے جلدی جلدی کی رٹ لگادی

ہوسپٹل کے سامنے ٹیکسی رکنے پر ہانی نے جلدی جلدی پیسے دیے اور اندر کی طرف دوڑ لگائی ہانی دروازے میں آکر بجی اور دھڑم سے نیچے گر گئی ڈاکر نے کچھ گرنے کی آواز پر تھوڑا سا اٹھ کر دیکھنا چاہا مگر سر اور کمر میں شدید درد ہونے کی وجہ سے پھر سے لیٹ گیا ہانی کو سر پکڑے اندر آتا دیکھ کر بے

## Classic Urdu Material

انتہا درد کے باوجود ڈاکر کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ ابھرا آئی  
ہانی ڈاکر پاس آکر کرکھڑی ہو گئی اور ڈاکر کا اپنے ہاتھوں میں لے کر کہا  
ڈاکر اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو... ہانی کے آنسو ابل ابل کر باہر آنے لگے  
ڈاکر نے بولنے کے لیے منہ کھولا مگر ڈاکٹر کو آتا دیکھ کر حنا موش ہو گیا  
ڈاکٹر نے سب کو باہر نکال دیا اور معائنہ کرنے لگے  
اچھے سے چیک اپ کر کے کمرے سے نکلے اور کہا  
ڈاکر اب کافی حد تک بہتر ہے۔ بس کچھ دن ریسٹ کرنے کی ضرورت ہے اور اب آپ انہیں گھر لے جاسکتے ہیں۔ دوا کا خاص خیال رکھیے گا ہانی  
نے خوشی سے بھرپور لہجے میں کہا

Thanks doctor

ڈاکٹر نے سائل کرتے ہوئے ریسپشن کی طرف قدم بڑھائے  
ہانی بھاگ کر اندر داخل ہوئی اور ڈاکر پاس آکر کھڑی ہو گئی  
ڈاکر کو شدید درد کی وجہ سے ڈاکٹر نے فینکس کا انجیکشن دے دیا تھا اس لیے ڈاکر بے خبر سو رہا تھا  
ہانی نے ڈاکر کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر اس پر ہونٹ رکھ دیے  
شمرین کمرے میں داخل ہوئی اور ہانی کو ڈاکر کے ہاتھ پر ہونٹ رکھے دیکھ کر کھنسی کرنے لگی

ہانی جلدی سے ڈاکر کا ہاتھ چھوڑ کر پیچھے ہوئی

شمرین ہنس رہی تھی ہانی شمرین کے گلے لگ گئی

شمرین تھینک یو فائر ایوری تھنگ

شمرین نے ہنستے ہوئے ہانی کو پیچھے کیا

شمرین تو نہیں آتی ہوگی دوست کو ایسے کہتے ہوئے

کیا مطلب

## Classic Urdu Material

تم نے بدلا لے لیا۔ کچھ نہیں

ہاں

کیسے لیا

ویڈیو بھیج رہی ہوں دیکھ لینا

شمسین نے غور سے ہانی کو دیکھا

تمہارا ہونٹ کب پھٹا

حنان سے لڑتے ہوئے شمسین کا منہ کھلا رہ گیا

.. باہ تم

ہاں میں

یار لوگوں کو عشق نکا کرتا ہے اور تمہیں طاقتور بنا دیا واہ

ہانی بننے لگی

چپلوا ب ڈسپارچ پیپر ریڈی کروا کر آتے ہیں

اور دونوں ہنستی مسکراتی کسرے سے نکل گئیں

.....

ذاکر کو ہو سٹیل سے گھسلا کر ہانی نے اپنا سامان بھی ذاکر کے روم میں ہی رکھ لیا تھا۔ ذاکر حنا موش بیٹھا ہانی کو چپیزوں سے الجھتے ہوئے دیکھ رہا تھا ہانی

لگاتار بولی جا رہی تھی

ہانی کافی زیادہ چہنچہ ہو گئی ہے ذاکر بڑبڑایا

ہانی خود سے باتیں کرنا چھوڑ کر ذاکر کی طرف دیکھنے لگی

آپ نے مجھ سے کچھ کہا

نہیں تو

# Classic Urdu Material

ہانی چلتی ہوئی ڈاکر پاس آکر بیٹھ گئی

ہانی نے معصوم سامنے بنا کر پوچھا ڈاکر درد ہو رہا ہے

ڈاکر ہانی کے چہرے کو غور سے دیکھنے لگا۔ ہانی کے ماتھے پر پڑا نیل اور پھٹا ہوا ہونٹ دیکھ کر ڈاکر نے ہاتھ پکڑ کر قریب کیا۔ پہلے ماتھے کو چھوا اور پھر ہونٹ کو چھونے لگا۔

ہانی کو اپنا دل ہاتھوں میں دھڑکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا

تمہارے ماتھے پر نیل کیسے پڑا اور یہ ہونٹ کیسے پھٹا

ہانی کو بولنا احسان جو کھوں کا کام لگ رہا تھا

بولو بھی

وہ مسیں گر گئی تھی ہانی نے ہمت کر کے جھوٹ بول دیا

گرنے سے اتنی بری چوٹ تو نہیں لگتی خیر تم کہہ رہی ہو تو مان لیتا ہوں

ہانی نے دل میں شکر ادا کیا

اتنے مسیں دردوازہ نوک ہو ہانی نے اٹھ کر دردوازہ کھول دیا

بی بی جی یہ صاحب جی کے لیے سوپ نوکرانی نے سوپ ہانی کی طرف بڑھا

ہانی نے سوپ پکڑ کر دردوازہ بند کیا اور واپس ڈاکر پاس آکر بیٹھ گئی

ہانی مجھے تمہارے ہاتھ سے سوپ پینا ہے ڈاکر نے بچوں کی طرح ضد کرتے ہوئے کہا

ہانی نے چپ چاپ چیخ ڈاکر کی طرف بڑھایا ڈاکر نے سائل روکتے ہوئے منہ کھول لیا

ڈاکر نے دل میں سوچا یہ اتنی مہربان کیوں ہو رہی ہے اور غور سے ہامی کو دیکھنے لگا

ہانی کے ہاتھ کی کپکپاہٹ کو واضح محسوس کرتے ہوئے کہا

تمہارے ہاتھ کیوں کانپ رہیں ہیں

کیوں کہ آپ گھور رہیں ہیں

ڈاکر ناحیا جتے ہوئے بھی بیٹھنے لگا۔ ہانی نے ڈاکر کا ہاتھ پکڑ کر اوپر کیا اور اس پر سوپ کا پیالہ رکھ دیا

# Classic Urdu Material

ڈرامے باز خود پیو

اللہ اللہ لڑکی تم تو مجھ سے ڈرتی تھی نا اور آج آنکھیں دکھا رہی ہو

ہمیشہ وقت ایک سا نہیں رہتا

کیا مطلب

کچھ نہیں

ہانی اٹھ کھڑی ہوئی اور سامان سمیٹنے لگی

سامان سمیٹ کر ہانی فریض ہو کر روم میں آئی اور ڈاکر کو بے خبر سوئے دیکھ کر ہانی چور قدموں سے چلتی ہوئی بیڈ پر چڑھ گئی

ڈاکر کے قندھے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کر لیں

.....

صبح ڈاکر کی آنکھ کھلی تو ہانی کو بچوں کی طرح بیڈ پر ترچھا لیٹے دیکھ کر ہنسنے لگا

ہانی ہنسنے کی آواز پر حباگ گئی اور اٹھ بیٹھی مڑ کر دیکھا تو ڈاکر ہنسنی روکنے کی کوشش میں سرخ ہو رہا تھا

ہانی میرے پاس آؤ

کیوں

آؤ تو

نہیں

ڈر لگ رہا ہے

ہانی غصے سے ڈاکر کی طرف بڑھی

مجھے آپ سے ڈر نہیں لگتا

.....skim.... ہی کہتا تھا کہ ہانی جلدی سے بازو چھسڑا کر پیچھے ہوئی A ڈاکر نے بازو سے پکڑ کر قریب کیا اور کان میں سرگوشی کرنے لگا تھا مگر ابھی

بات تو پوری سن لو

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author



# Classic Urdu Material

مجھے یونیورسٹی جانا ہے ہانی جلدی سے بیڈ سے اتر گئی اور خود کو نادر مسل کرنے لگی

تم بلمش کر رہی ہو ہانی نے جلدی سے گالوں پر ہاتھ رکھ لیے اور ڈریسنگ روم کی طرف بڑھی

ہانی ڈریسنگ روم میں داخل ہو کر بولنے لگی

پتہ نہیں اس شخص میں کیا حبا دو ہے بل میں اپنا اسیر بن لیتا ہے۔ ہائے اللہ میں پیار کا اظہار کیے کروں گی

ہانی ڈاکر کو سوچتے ہوئے تیار ہو کر ڈریسنگ روم سے نکل آئی

میں نوٹس لینے جبار ہی ہوں دو دن بعد پیپر ہے اور ہاں آپ پچھلے تین ماہ میں ایک بار بھی یونیورسٹی نہیں آئے کیوں

میری مرضی ڈاکر نے منہ پھولا کر کہا

ہانی ڈاکر کی طرف بڑھی اور بالوں کو چھیڑا ڈاکر نے ہاتھ پیچھے کر دیا ناراض ہیں

نہیں بہت خوش ہوں ڈاکر نے جمل کر کہا

ہانی نے ہنسی روکتے ہوئے کہا اوہ واؤ کیوں

تم لیٹ ہو رہی ہو

اوہ ہاں ہانی جلدی سے باہر کی طرف بھاگی مگر جھٹ سے واپس آئی اور دوائی لینے کا کہہ کر پھر سے باہر بھاگ گئی

ڈاکر خود سے باتیں کرنے لگا دماغ خراب ہے میرا جو ہر لمحہ اسے خود سے قریب کرنے کی کوشش کرتا ہوں نہیں تو ناسہی کہتے ہوئے ڈاکر بیڈ پر لیٹ گیا

.....

ہانی نوٹس لے کر گھر واپس آئی اور کمرے کی طرف بڑھی

ڈاکر اونڈھے منہ پڑا سو رہا تھا ہانی بیگ رکھ کر ڈاکر پاس بیٹھ گئی

ڈاکر اٹھیں آپ نے دوائی نہیں لی نا

لے لوں گا

ڈاکر

ڈاکر جبار حسانہ تیوروں سے اٹھا اور میڈیسن کھا کر ہانی کو گھورتا ہوا پھر سے اونڈھے منہ لیٹ گیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہانی بننے لگی اور اٹھ کر کمرے سے نکل آئی

.....

رات کے وقت ذکر کا موڈ کچھ سہی ہوا تو ہانی نے نوٹس نکال کر ذکر کے آگے رکھے اور خود بھی پڑھنے لگی

مجھے نہیں پڑھنا اٹھ لو اپنے نوٹس ذکر کرنے خفگی سے بھری آواز میں کہا

ہانی چپ چاپ دیوان پر بیٹھی پڑتی رہی ذکر ہانی کو پڑھتا ہوا دیکھ کر جیس ہو رہا تھا اس لیے نوٹس اٹھا کر رٹے لگانے لگا

ہانی مجھے ایک ٹوپک سمجھ نہیں آ رہا سمجھا دو ہانی کو قریب بولانے کے لیے ذکر کرنے سیر سامنہ بنا کر کہا

ہانی دیوان سے اٹھ کر بیڈ پر آگئی اور ذکر پاس بیٹھ گئی

کو نسا ٹوپک

ذکر بس ہانی کے براؤن بالوں کو ہی دیکھی جا رہا تھا

ذکر بولیں بھی

ذکر نے نوٹس پکڑ کے قالین کی طرف اچھالے اور ہانی کو قریب کر لیا

تو کیا فیصلہ کیا تم نے

ہانی نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا کس بارے میں

جس کے لیے تم نے تین ماہ مانگے تھے

مجھے طلاق نہیں لینی

ہانی کے اتنا کہنے کی دیر تھی ذکر کا دل بیلوں اچھلنے لگا

گڈ کیوٹ لیٹل گرل کہتے ہوئے ذکر نے ہانی کے گالوں کو چھوا

.....

دودن ذکر اس بات کو سوچ کر خوش ہوتا رہا کہ ہانی اب طلاق نہیں لے گی

پیسپر دے کر ذکر کلاس سے باہر نکلا اور ہانی ساتھ بیچ پر آکر بیٹھ گیا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہانی نے سوال کیا کیا ہوا پیپر

بہت اچھا اور تمہارا

آپ نے سارے سوال کیے ہیں

ہاں

اللہ اللہ ہانی نے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا

ذاکر گھر آگیا

کیا ہوا دل میں درد ہو رہا ہے

ہانی کڑے تیوروں سے ذاکر کو گھورنے لگی ہاں بہت زیادہ درد ہو رہا ہے۔ تم نے سارا پیپر کیوں کیا

چلو ہو سہیل چلیں ذاکر پریشان سا اٹھ کھڑا ہوا اور جلدی سے ہانی کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا

تم نے سارا پیپر کیا ہے اس وجہ سے درد ہو رہا ہے

ذاکر کامنہ کھلا رہ گیا

حدے لڑکی مجھے ڈرا دیا تم نے

ہانی غصے کی وجہ سے تیز تیز چلتی ہوئی یونیورسٹی سے نکل گئی۔ ذاکر بھی ہانی کے پیچھے یونیورسٹی سے نکل آیا

ہانی سنو تو

نہیں سننا آپ نے سارا پیپر کر کے میرا دل توڑ دیا ہے

اللہ مجھے صبر دے ذاکر نے اونچی آواز میں کہا

ہانی ٹیکسی روک کر اس میں بیٹھ گئی

ہانی رکوڈا کر آوازیں دیتا رہ گیا

حدے پار ذاکر نے زور سے گاڑی کو پاؤں مارا

ٹھیک ہے میں بھی گھر نہیں جا رہا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ذکر کرنے پولیس سٹیشن کا رخ کیا

.....

پولیس سٹیشن پہنچ کر ذکر کرنے ناری کے اوفس کی طرف قدم بڑھائے

اوہ میرا جگر آیا ہے ناری ذکر کو دیکھ کر چیرے اٹھ کھڑا ہوا

بس تم یاد آرہے تھے تو آگیا

اپنے بابا یاد نہیں آتے کیا

ذکر کی مسکراہٹ عذاب ہو گئی

ذکر ایک بار مسل ہی لو ان سے

ٹھیک ہے

ناری خوشی خوشی ذکر کو لے کر دریس پاس چلا آیا

انکل دیکھیں کون آیا ہے

اوریس زمین سے اٹھ کر جنگے پاس آگئے

ذکر میری حبان تم یہاں

ناری اوریس اور ذکر کو اکیلا چھوڑ کر اپنے اوفس میں آگیا

بابا کیا آپ جیل سے باہر آنا چاہتے ہیں

نہیں بیٹا میں پوری سزا کاٹ کر ہی باہر آنا چاہتا ہوں

ایک بار پھر سوچ لیں

سوچ لیا میں باہر نہیں آنا چاہتا

ذکر ناری سے حنان اور جس کا سن کر کچھ بھی کہے بغیر پولیس سٹیشن سے نکل آیا اور رستے سے بلیک فنڈ اور لے کر گھر کا رخ کیا

.....

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ذکر کے گھر نا آنے پر ہانی پریشان ہو گئی

میں نے کچھ زیادہ ہی بول دیا بھتا اووون ہانی

ہانی نے ذکر کو منانے کے لیے گھر کی بیک سائیڈ پر ایک ٹیبل رکھوایا اور اس کو اچھے سے سجا کر موم ہستیوں سے ٹیبل تک آنے کا راستہ بنایا

ہانی ذکر کی پسند کا کھانا بنانے کا کہہ کر کمرے میں آگئی اور کپڑے بدل کر ذکر کا بیٹ کرنے لگی

کچھ دیر بعد ذکر کی کار گریٹ سے انڑ ہوتی ہوئی دیکھائی دی

ہانی جلدی جلدی اگلے پیپر کے نوٹس لے کر قالین پر بیٹھ کر خود کو پڑھائی میں مصروف دیکھانے کی کوشش کرنے لگی

ذکر بلیک کلر کے پھولوں کا گلہ ستارے لے کر کمرے میں داخل ہوا اور ہانی قالین پر بیٹھی پیپر کی تیاری کرنے میں مصروف تھی

ذکر چلتا ہوا ہانی ساتھ آکر بیٹھ گیا۔ ہانی کے متوجہ نا ہونے پر ہاتھ سے نوٹس پکڑ کر دور اچھالے اور ہانی کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا

یہ دیکھو میں تمہارے لیے کیا لایا ہوں اور پھولوں کا گلہ ستارے ہانی کی طرف بڑھایا

ہانی نے منہ دوسری سائیڈ کو کر لیا ذکر نے ہنستے ہوئے گلہ ستارے قالین پر رکھا اور ہانی کے ہاتھ پکڑ کر اپنے سینے پر رکھ لیے

Aşkım ( my love )

ہانی نا چاہتے ہوئے بھی ذکر کو دیکھنے لگی

مجھے نا بلاؤ آپ نے سارا پیپر کیا اور میں نے ایک سوال نہیں کیا

لو اب اس میں میرا کیا تصور ہے

ہانی نے منہ پھولا کر پھر سے چہرہ دوسری طرف کر لیا

اچھا ٹھیک ہے کل والا پیپر تم سارا کر لینا میں ایک سوال چھوڑ دوں گا اب خوش

ہائے اللہ ذکر آپ کتنے اچھے ہیں

ہانی نے کہتے ہوئے قالین سے گلہ ستارے اٹھ لیا

آپ ہر بار مجھے بلیک روڈ کیوں دیتے ہیں

اس لیے تاکہ تمہیں اس بات کا اندازہ ہو جائے کہ تمہارے لیے میرے عشق کا سمندر بلکل کالا ہے جس میں تم ڈوب گئی تو باہر نکلنے کا کوئی راستہ نا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ہو گا اور ویسے بھی مجھے بلیک روز بے انتہا پسند ہیں۔

لوگ بلیک روز کو نفرت کی علامت سمجھتے ہیں اور ریڈ روز کو محبت کی مگر کسی بھی پھول پر کچھ بھی تو نہیں لکھا ہوا کہ یہ محبت کے پھول ہیں یہ نفرت کے پھول ہیں بس سب کے اپنے اپنے کونسیٹ ہیں

کہتے ہوئے ذکر اٹھ بیٹھا

ہانی اٹھ کھڑی ہوئی اور ذکر کی طرف ہاتھ بڑھایا

ذکر نے سوالیہ نظروں سے ہانی کو دیکھا

چلیں نا

ذکر ہانی کا ہاتھ پکڑ کر اٹھ کھڑا ہوا

ہانی ذکر کا ہاتھ پکڑے ہوئے گھر کی بیک سیڈ پر لے آئی

سجواٹ کو دیکھ کر ذکر کا منہ کھل گیا

واؤ شاہانہ

چیر کھنچ کر ہانی نے ذکر کو بیٹھے کا اشارہ کیا۔ ذکر ہنستے ہوئے بیٹھ گیا

خیریت۔ تمہاری طبیعت ٹھیک ہے

ہاں بلکل کہتی ہوئی ہانی چیر کھنچ کر بیٹھ گئی

ہانی کل یا پھر سوں تک میں نے پاکستان جاننا ہے کیا تم جاننا چاہو گی

پاکستان کیوں جاننا ہے

حسن سے بدلا لینے جاننا ہے

اس کی ضرورت نہیں ہے

کیوں

ہانی نے پوکٹ سے موبائل نکال کر ویڈیو چلائی اور موبائل ذکر کی طرف بڑھایا

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ذاکر موبائل پکڑ کر ویڈیو دیکھنے لگا

ویڈیو دیکھتے ہوئے ذاکر کا منہ کھل گیا

ہانی تم

جی میں

کب سیکھی تم نے فنا ٹنگ

گزرے تین ماہ میں

واؤ میرے ساتھ فنا ٹنگ کرو گی

ابھی

ہاں ابھی

ہانی اٹھ کھڑی ہوئی

ذاکر اور ہانی نے اپنا اپنا کوٹ اتار کر کرسی پر رکھ

ذاکر میں ہی جیتوں گی

ہو ہی نہیں سکتا ذاکر نے بازو فولڈ کرتے ہوئے کہا

ذاکر اور ہانی ہاتھ پکڑے ہوئے کھلے ایریا میں آ گئے

ذاکر ہنستے ہوئے ہانی کی طرف بھاگا ہانی نے حبان بوجھ کر ذاکر کو جیتا دیا

ہانی تم حبان بوجھ کر ہاری ہو

ہاں

کیوں

ہانی نے آنکھیں بند کر کے کہا

seni çok seviyorum ( i love u so much )

Classic Urdu Material | by UMME LAILA

ISHQ KA SAMANDER

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

ذاکر ہانی کے قریب ہوا

کیا کہ تم نے تمہیں ترکش آتی ہے

ہانی نے ذاکر کے گلے میں بازو ڈال کر کان میں سرگوشی کی

seni çok seviyorum zakir ( i love u so much zakir )

ہانی پھر سے کہوذا کرنے بچوں کی طرح خوش ہو کر کہہ

seni çok seviyorum ( i love u so much )

ذاکر نے ہانی کو اٹھا کر گھومایا

ہانی پاگلوں کی طرح بار بار یہی الفاظ رپیٹ کرنے لگی

Bu adamı çok seviyorum, çok fazla ( i love this man so much , so much ) Aşkım ( my love ) Güzel

gözlerim ( my beautiful eyes ) Benim zakir ( my zakir )

ختم شد

